Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رہانے نے لی ہار کی ذمہ داری، کے کے آر ٹیم کو شکست سے سبق سیکھنا چاہیے

Pages-12 ● 103:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 17th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ رشوال ۱۸ بمطابق ● جمعرات، ۱۷/اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ہم جوڑنے کی سیاست کرتے ہیں، توڑنے کی نہیں: ممتا بنرجی

یہ جنگ صرف ایک قانون کے خلاف نہیں، اس سوچ کے خلاف ہے جو ملک کو بانٹنا چاہتی ہے

کولکاتا، 16 اپریل (نور عالم) ''جب مذہب کی زمین پر سیاست کی فصل کاٹی جائے.. تو امن کا خون بہتا ہے'' وقف ترمیمی قانون کے خلاف ملک بھر میں چھڑی سیاسی و سماجی جنگ نے مغربی بنگال کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ جہاں دہلی میں یہ بحث پارلیمنٹ اور عدالتوں میں جاری ہے، وہیں کولکاتا کی گلیوں، مسجدوں، اور عوامی اجتماعات میں اس قانون کے خلاف صدائے احتجاج بلند ہو چکی ہے۔

ممتا بنرجی کی کھلی بغاوت ''یہ قانون بنگال میں نافذ نہیں ہونے دیں گے'' ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وقف قانون کے خلاف صف آرا ہو کر مرکز کے فرقہ وارانہ ایجنڈے پر کھل کر وار کیا ہے۔ کولکاتا کے تاریخی نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ہزاروں ائمہ، علما، اور سماجی نمائندوں کے درمیان ممتا نے نہ صرف بی جے پی پر زبردست حملہ کیا بلکہ واضح اعلان کیا کہ ''بنگال کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فیک (باقی صفحہ 4 پر)

وقف قانون پر سماعت، سپریم کورٹ کا مرکز سے سوال- مذہبی اداروں میں مداخلت کیوں؟

نئی دہلی 16/اپریل: وقف ترمیمی قانون کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت کے دوران بدھ کے روز سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے سخت سوالات کیے۔ عدالت نے خاص طور پر وقف بائی یوزر املاک اور مرکزی وقف کونسل میں غیر مسلم ارکان کی شمولیت سے متعلق دفعات پر اعتراض ظاہر کیا۔ چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ نے واضح طور پر کہا کہ وقف بورڈ میں صرف مسلمان ارکان ہونے چاہییں، صرف وہ افسران جو عہدے کے لحاظ سے بورڈ میں شامل ہوں، اس استثنا کے تحت ہوں گے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے پوچھا کہ اگر وہ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو جگہ دینا چاہتی ہے، تو کیا اسی منطق کے تحت مسلمانوں کو ہندو مذہبی بورڈز میں شامل کیا جائے گا؟ اس سوال نے ایک بار پھر اقلیتی اداروں کی خودمختاری اور مذہبی آزادی پر آئینی بحث کو ہوا دے دی ہے۔

سالیسیٹر جنرل تشار (باقی صفحہ 4 پر)

وقف بل کے خلاف احتجاج کیا تو شاہین باغ کو جلیانوالہ باغ بنا دیا جائے گا

جنرل ڈائر کی لاپتہ اولاد سنجے نیروپم کی مسلمانوں کو دھمکی

نئی دہلی 16 اپریل: شیوسینا کا ڈپٹی لیڈر و ترجمان شیوسینا (اودھ بالا صاحب ٹھاکرے) کے سنجے نروپم نے ایک پریس کانفرنس میں 4 اپریل کو جو بھی زہر اگلا وہ مسلم فرقے کے خلاف تھا۔ پریس کانفرنس میں ملعون سنجے نروپم نے پوری (باقی صفحہ 4 پر)

''کئی ہندوؤں نے بھی اپنی ملکیت کو دان کر دیا ہے''

نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ممتا بنرجی کا انکشاف

کولکاتا 16 اپریل: وقف ترمیم آئین میں مسلمان برادری کا بنیادی اختیارات پر بھی مخالفت۔ دراصل ایک بڑی سازش رچی جا رہی ہے ان اوقاف کو ہڑپنے کیلئے۔ ایسا ہی کہا ہے نئے بل پر بیان دیتے ہوئے اقلیتی فرقے کی ایک بڑی جماعت نے۔ اب اسی کو لیکر بنگال کے کئی اضلاع میں حالات کشیدہ بھی ہو گئے ہیں۔ ویسے پولس کی مداخلت کے بعد حالات پوری طرح کنٹرول میں ہے۔ ممتا حکومت اس ریاست میں ترمیم وقف بل کو لاگو کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ بروز بدھ کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں آئمہ و موذن کی ایک مجلس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس پر کھل کر کہہ دیا اور کہا کہ اس معاملے میں صبر و تحمل کا بھی مظاہرہ ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ ایسے لاتعداد ہندوؤں ہیں جنہوں نے اپنی ملکیت کو دان کر دیا ہے اور ان (باقی صفحہ 4 پر)

فرید آباد میں 50 سالہ مسجد کو شہید کر دیا گیا

فرید آباد 16/اپریل: ایک متنازعہ اقدام میں، فرید آباد میونسپل کارپوریشن نے پیر، 15 اپریل کو، ہریانہ کے بدکھل گاؤں میں واقع ایک 50 سال پرانی مسجد ''مسجد اقصیٰ'' کو منہدم کر دیا، جس سے مقامی مسلم کمیونٹی میں بڑے پیمانے پر غم و غصہ پھیل گیا۔

مسجد کا انہدام پولیس کی بھاری موجودگی میں ہوا، جس میں تین (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

17/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 52 منٹ
طلوعِ آفتاب	5 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 02 منٹ
عشاء	7 بج کر 14 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ریاست میں امن برقرار رکھیں، دہلی میں احتجاج کریں: ممتا
وزیر اعلیٰ نے اماموں اور موٴذنوں کے اجتماع میں مشورہ دیا

کولکاتا: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) بنگال کے کئی اضلاع بشمول مرشد آباد، حال ہی میں وقف کے معاملے پر ہنگامہ خیز ہو گئے ہیں۔ تاہم پولیس کی مداخلت سے صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔ اس ماحول میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بدھ کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں اماموں اور موٴذنوں کے اجتماع میں شامل ہوئیں۔ ہمیں وقف ایکٹ کے خلاف کیسے لڑنا چاہیے؟ ممتا بنرجی نے آج کے پروگرام کے اسٹیج سے اس کی وضاحت کی۔ علاقے میں امن برقرار رکھنے کا پیغام دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں احتجاج نہ کریں، دہلی میں احتجاج کریں۔

بنگال کے کئی اضلاع بشمول مرشد آباد، حال ہی میں وقف کے معاملے پر ہنگامہ خیز ہو گئے ہیں۔ پولیس کی کارکردگی کی بدولت صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔ لیکن تحریک کس سمت چلائی جائے؟ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کی میٹنگ سے اماموں اور موٴذنوں کی لڑائی کے لیے رخ طے کیا۔ انہوں نے ائمہ و موٴذن کو علاقے میں امن برقرار رکھنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا، علاقے میں امن برقرار رکھیں، یہاں احتجاج کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، دہلی میں احتجاج کریں۔ انہوں نے انہیں وزیر اعظم اور صدر سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ ترنمول کے ارکان پارلیمنٹ راجدھانی میں تحریک کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا، براہ کرم بی جے پی کی باتوں سے بدامنی نہ پھیلائیں، اگر کوئی بدامنی پھیلاتا ہے تو اس پر قابو پالیں۔

وزیر اعلیٰ کے مطابق وقف ایکٹ وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا، "میں اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ اس قانون نے جائیداد کے حق کی خلاف ورزی کی ہے جیسا کہ آئین میں درج ہے۔ آئین کے آرٹیکل 18 اور 35 میں جائیداد پر ریاستی حکومت کے حق کا ذکر ہے، جو کہ ریاستی اسمبلی کے دائرہ اختیار میں ہے۔ اس قانون کے ذریعے وہ حق بھی چھین لیا گیا ہے۔ یہ وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ تاہم ان کا دعویٰ ہے کہ اگر دہلی حکومت بدلتی ہے تو قانون بدل جائے گا۔

مرشدآباد کی بدامنی میں بنگلہ دیشی مجرم ملوث ہیں تو ذمہ دار کون؟
وقف ترمیمی قانون معاملے میں وزیر اعلیٰ نے ''کالی داس'' شاہ پر تنقید کی

کولکاتا: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) وقف ترمیمی قانون کی مخالفت کی وجہ سے مرشدآباد میں آگ لگی ہوئی ہے۔ تحریک کے نام پر ہر طرف غنڈہ گردی جاری ہے۔ مرشدآباد کے علاوہ یہ تحریک دوسرے اضلاع میں بھی پھیل چکی ہے۔ تاہم انتظامیہ کی کوششوں سے صورتحال پر فی الحال قابو پالیا گیا ہے۔ اسی تناظر میں منگل کو وزارت داخلہ کی ایک ابتدائی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مرشدآباد میں تشدد کے پیچھے بنگلہ دیشی شرپسندوں کا ہاتھ تھا۔ اس کے بعد آج بدھ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ائمہ اور موٴذن کے اجتماع میں شامل ہوئیں۔ وہیں کھڑے ہو کر انہوں نے وزیر داخلہ امت شاہ پر حملہ کیا۔ وزیر اعلیٰ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر مرشدآباد کی بدامنی میں بنگلہ دیشی شرپسند ملوث ہیں تو مودی حکومت کو ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔ شاہ کو نشانہ بناتے ہوئے ممتا نے الزام لگایا، "میں ایک میڈیا آؤٹ لیٹ سے ایک ویڈیو دیکھ رہی تھی جس میں وزارت داخلہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ مرشدآباد میں بدامنی میں بنگلہ دیشی شرپسند ملوث تھے۔ تو اس کی ذمہ داری کس کی ہے؟ جو بنگلہ دیشی سرحد پار کر کے ہندوستان میں داخل ہو رہے ہیں، اس کے لیے کون ذمہ دار ہے؟ انہوں نے یہ بھی کہا، ''بی ایس ایف کس کے حکم پر کام کرتی ہے؟ وزارت داخلہ کے حکم پر؟ ہمارا کیا قصور ہے؟ بی ایس ایف نے بنگلہ دیشیوں کو داخل ہونے کی اجازت کیوں دی؟ وزیر اعلیٰ نے امیت شاہ پر بھی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں آپ کبھی وزیر اعظم نہیں بن پائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تم کالیداس کی طرح ہو، جس درخت پر بیٹھے ہو اس کی شاخوں کو کاٹ رہے ہو، مودی چلے گئے تو کیا ہوگا؟ اپوزیشن نے بار بار الزام لگایا ہے کہ بی جے پی مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے ان کی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ لہجہ بدھ کو ممتا کی آواز میں بھی سنائی دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی ایجنسیوں کے ذریعہ باہر سے لوگوں کو لا کر بدامنی پھیلا رہی ہے۔ ممتا نے مزید کہا، ''رام نومی پر فسادات کرانے کا منصوبہ تھا۔ لیکن لوگوں نے اس منصوبے کو ناکام بنا دیا اور امن برقرار رکھا۔ اس کے لیے ان کا شکریہ۔ اس کے بعد چیف منسٹر نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی وقف مسئلہ پر بھی بدامنی پھیلانے کی کوشش کرے گی۔ ''ان کی کوششیں بھی ناکام کرو۔''

شمشیر گنج میں مارے گئے شخص کے خاندان کو 10 لاکھ کی مالی مدد کا اعلان
'بنگلار باری' اسکیم کے تحت متاثرین کے مکانات دوبارہ تعمیر کیا جائے گا: ممتا

کولکاتا: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) نئے وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج میں مرشد آباد کے کئی علاقے کئی دنوں سے بدامنی کا شکار ہیں۔ اگرچہ اس کا احتجاج سے کوئی تعلق نہیں تھا، لیکن شمشیر گنج میں بدامنی کے دوران ایک باپ اور بیٹے کی جان چلی گئی۔ وہ سی پی ایم کے حامی بتائے جاتے ہیں۔ لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنی سیاسی شناخت سے بالاتر ہو کر ایک ہنر مند منتظم کی طرح ان کے خاندان کے ساتھ کھڑی رہیں۔ انہوں نے بدامنی سے متاثرہ افراد کو بھی یقین دلایا۔

بدھ کو نیتاجی انڈور میں اماموں اور موٴذنوں کے ایک اجتماع میں وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے امداد کے طور پر فراہم کیے جائیں گے۔ بدامنی میں جن لوگوں کے مکانات کو نقصان پہنچا ہے، انہیں 'بنگلار باری' اسکیم کے تحت دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جلی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی دکانوں کی تحقیقات اور حساب کتاب کی ذمہ داری چیف سیکرٹری کو دی گئی ہے۔ اسے دیکھ کر متاثرہ تاجروں کو امید ہے کہ ان کی دکانوں کے لیے بھی کسی قسم کے معاوضے کا اعلان کیا جائے گا۔

گزشتہ ہفتہ کو شمشیر گنج میں بدامنی کے دوران دو شہریوں ہرگوبند داس اور چندن داس کو تیز دھار ہتھیاروں سے قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے اس واقعے کی الگ ایف آئی آر درج کی اور 24 گھنٹوں کے اندر دو افراد کو گرفتار کر لیا۔ اس حوالے سے اے ڈی جی، لاء اینڈ آرڈر جاوید شمیم نے خبردار کیا کہ 'ضرورت پڑی تو ہم انڈر گراؤنڈ سے مجرموں کو ڈھونڈ کر سزا دیں گے'۔ اسی مناسبت سے پولس نے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے شرپسندوں کو گرفتار کرلیا۔ مرشد آباد کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتار ہونے والوں میں سے ایک بنگلہ دیش فرار ہونے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ تاہم اس سے قبل اسے سوتی کے علاقے کی سرحد سے گرفتار کیا گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں باخبر حلقے اس واقعہ میں ایک بار پھر 'بنگلہ دیش یوگا' کا امکان دیکھ رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ تفتیش جاری ہے۔

اپوزیشن نے مرشد آباد کی بدامنی میں ریاستی حکومت کی ناکامی کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ ساری ذمہ داری حکومت کے کندھوں پر ڈال کر بدامنی سے متاثرہ افراد کو جواب دیتے نظر آئے۔ انہوں نے کہا، ''حکومت متاثرہ عام لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے، ہلاکتوں کے پیچھے ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، بڑی سنجیدگی کے ساتھ تحقیقات جاری ہیں، اس دوران، ہم حکومت کی جانب سے، متاثرہ لوگوں کے گھر دوبارہ تعمیر کریں گے۔''

☆☆☆

بھانگڑ میں گرفتاریوں کی تعداد 17 ہوگئی، علاقے میں پولیس کی نگرانی

بھانگڑ: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) بھانگڑھ میں وقف بدامنی میں پولیس کی گرفتاریاں جاری ہیں۔ گرفتار ہونے والوں کی تعداد 9 سے بڑھ کر 17 ہو گئی۔ ملزمان کو سرکاری املاک کی توڑ پھوڑ، پولیس پر حملہ، سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے اور تشدد پر اکسانے کے الزامات میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بدھ کو صورتحال معمول پر ہے۔ پولیس کی نگرانی ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد کو کولکاتا پولیس کے دائرہ اختیار میں بھانگڑ کے مختلف تھانوں سے گرفتار کیا گیا۔ آخری خبروں کے مطابق، اتر کاشی پور تھانہ علاقے سے کل 12 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے آٹھ پہلے ہی پولیس کی حراست میں ہیں۔ منگل کی رات چھاپے کے دوران اسی تھانے کے علاقے سے مزید چار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہیں آج بدھ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ دوسری جانب ہاتھی شالہ تھانہ علاقے سے منگل کی رات 4 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہیں بھی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ چندنیشور تھانہ علاقہ سے 1 شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ پولیس کی حراست میں ہے۔

پیر کے روز، ISF کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی کی جانب سے وقف ایکٹ کو واپس لینے کا مطالبہ کرنے والی ریلی میں شامل ہونے کے لیے ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے بدامنی پھیل گئی۔ بسنتی ہائی وے ایک ویران شاہراہ بن گئی۔ پولیس نے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے جلوس کو آگے بڑھنے نہیں دیا۔ بسنتی ہائی وے اچانک گرم ہوگئی۔ پولیس کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ پولیس کی پانچ موٹر سائیکلوں کو جلا دیا گیا۔ کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ اس کے بعد کولکاتا پولیس 'ایکشن موڈ' میں چلی گئی۔ پولیس نے پیر کو چھاپے مار کر کل نو افراد کو گرفتار کیا۔ منگل کی رات آٹھ افراد کو گرفتار بھی کیا گیا۔ مجموعی طور پر 17 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

26000 نوکریاں یکطرفہ طور پر منسوخ کی گئیں: ممتا
وزیر اعلیٰ وقف میٹنگ میں ایس ایس سی اسکینڈل کا ذکر کیا

کولکاتا: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی نیتاجی انڈور وقف ریلی میں ملازمت کی منسوخی کے معاملے پر بات کی۔ بدھ کو، انہوں نے کہا، "26,000" ملازمتیں یکطرفہ طور پر منسوخ کر دی گئیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ پر جانبداری کا الزام لگایا۔

بنگال کے کئی اضلاع بشمول مرشد آباد، حال ہی میں وقف کے معاملے پر ہنگامہ خیز ہو گئے ہیں۔ یہ بھی الزام ہے کہ مرشد آباد کے ایک حصے میں تحریک کے نام پر غنڈہ گردی جاری ہے۔ نواب کا ضلع شعلوں کی لپیٹ میں تھا۔ پولیس اور عوامی تصادم میں خوفناک صورتحال پیدا ہوگئی۔ تین افراد جان کی بازی ہار گئے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ صورتحال فی الحال قابو میں ہے۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بدھ کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں وقف کے مسئلہ پر بلائی گئی ریلی میں شامل ہوئیں۔ وہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترنمول کے ارکان پارلیمنٹ نے وقف بل کے خلاف پارلیمنٹ میں احتجاج کرتے ہوئے آواز اٹھائی تھی۔ لیکن اس کا دعویٰ ہے کہ اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس تناظر میں انہیں ایس ایس سی کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کی بات کرتے سنا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 26" ہزار" نوکریاں یکطرفہ طور پر منسوخ کی گئیں، کبھی انصاف کی بات خاموشی سے پکارتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، آج انہوں نے پھر دعویٰ کیا کہ نوکری کی منسوخی کی وجہ بائیں بازو کی بی جے پی کی سازش اور عدالت کا یک طرفہ رویہ ہے۔ اس نے کہا، "وہ وہی ہیں جنھیں نوکری ملی، اور وہی بات کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے حال ہی میں بھرتی کے عمل کو 'غیر آئینی' اور 'ادارتی بدعنوانی' قرار دیتے ہوئے پورے SSC2016 پینل کو منسوخ کر دیا تھا۔ 26,000 اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ ایک لمحے میں اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ پیر کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں 'مستحق' بے روزگاروں سے بات کی۔ بار بار کہا کہ ایک 'قابل' شخص کو بھی نوکری نہیں ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ متعدد متبادل منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سب کو باقاعدگی سے اسکول جانے کو بھی کہا۔ انہوں نے کہا کام پر جاؤ۔ اپنے بچوں کو پڑھاؤ۔ دو مہینے محنت کرو۔ اس کے بعد بھی تحریک نہیں رکی۔ بے روزگاروں کے ایک گروپ نے ڈی آئی آفس پر دھاوا بول دیا۔ اس نے بھوک ہڑتال کا راستہ بھی اختیار کیا۔ دریں اثناء گزشتہ ہفتے وزیر تعلیم نے بے روزگاروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ آج بدھ کو دہلی میں بے روزگاروں کے لیے دھرنا پروگرام ہے۔

جنوبی بنگال میں بارش کی شدت میں اضافہ
کولکاتا سمیت مختلف علاقوں میں طوفانی ہواؤں کا امکان

کولکاتا: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) چیتر کے اختتام کے ساتھ ہی مغربی بنگال کے مختلف اضلاع میں بارش کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے جو فی الحال جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں 17 اپریل تک بارش کا امکان برقرار رہے گا۔ اس دوران گرج چمک اور طوفانی ہواؤں کے ساتھ بارش کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ بدھ کے روز پورے جنوبی بنگال میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، ہوڑہ، ہُگلی، مشرقی و مغربی مدناپور، بیر بھوم، بانکوڑا، پورولیا، جھاڑ گرام اور کولکاتا سمیت تقریباً تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اگرچہ شدید بارش کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی، تاہم شام کے وقت ''کال بیساکھی'' طوفان آنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کی شام طوفانی ہواؤں کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ ان ہواؤں کی رفتار 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ جمعرات اور جمعہ کے روز بھی جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں بارش کی شدت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ اس دوران کولکاتا ہوڑہ، ہُگلی، شمالی و جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدناپور میں طوفانی بارش کا امکان زیادہ رہے گا۔ ادھر، شمالی بنگال کے اضلاع دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار، علی پور دوار، مالدہ، شمالی و جنوبی دیناجپور میں بھی بدھ اور جمعرات کو گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بعض علاقوں میں ہوائیں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش اور بہار کے اوپر ایک ہائی پریشر زون قائم ہے جس کی وجہ سے خلیج بنگال سے بڑی مقدار میں نمی جذب ہو رہی ہے۔ یہی نمی بارش کی اہم وجہ بن رہی ہے۔ موجودہ موسمی حالات کے تحت گرمی کی شدت میں کوئی خاص فرق نہیں آئے گا لیکن حبس سے وقتی نجات ضرور ملے گی۔ عوام سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ طوفانی ہواؤں اور بارش کے دوران احتیاط برتیں اور محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ اپڈیٹس پر نظر رکھیں۔

ہگلی دیہی ضلع پولیس کی ممنوعہ منشیات 'ہیروئن' کے خلاف چھاپہ دو گرفتار

ہگلی: 16 اپریل (محمد شبیب عالم) موگرا پولیس اسٹیشن کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ ایک شخص بریلی اتر پردیش سے ٹرین کے ذریعے ہگلی ضلع کے بانسبیڑیا آرہا ہے جس کے پاس بڑی مقدار میں "ہیروئن" ہے۔ وہیں ایک شخص بانسبیڑیا میں اس ہیروئن کے حصول کا انتظار کر رہا ہے۔ خبر ملتے ہی ڈی ایس پی کرائم ابھیجیت سنہا مہا پاترا، آئی سی موگرا تھانہ دیپنکر سرکار اور سی آئی موگرا سومن بسواس کی قیادت میں موگرا تھانے کی پولیس ٹیم اور ہگلی ضلع پولیس کی اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) نے آپریشن شروع کیا۔ معلومات کی تصدیق کی گئی اور ملزم کی گرفتاری کے لئے جال بچھا دیا گیا۔

سابقہ منصوبہ بندی کے مطابق دونوں ملزمان CAMP RR کے اندر ایک ویران مقام پر پہونچے تھے بریلی اتر پردیش سے آیا کاشی ناتھ گپتا نامی شخص بانسبیڑیا مل بازار علاقے کا رہنے والا وجے جیسوال کے ہاتھوں میں سونپنے والا تھا کہ اسی دوران موگرا تھانہ پولیس کی ٹیم موقعے پر پہنچ گئی اور انہیں گھیرے میں لیکر دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ انہیں حراست میں لینے کے بعد مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا جہاں ان سے پوچھ گچھ کی گئی اور ان کے ناموں کا انکشاف کیا گیا۔ جو اسطرح سے ہے۔

1. کاشی ناتھ گپتا بریلی اتر پردیش۔ 2. وجے جیسوال مل بازار بانسبیڑیا موگرا۔ دونوں گرفتار افراد کی تلاشی لی گئی اور ان کے پاس سے 208 گرام ہیروئن اور ایک اسکوٹی قبضے میں لے لی گئی جس کی مارکیٹ مالیت کئی لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ ابھیجیت سنہا مہا پاترا نے مزید بتایا کہ تمام طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد موگرا پولیس اسٹیشن نے مخصوص دفعہ کے تحت این ڈی پی ایس کیس شروع کیا۔ ملزمان کو آج عدالت میں پیش کر کے پولیس ریمانڈ کی استدعا کی گئی۔

جعلی پاسپورٹ معاملے میں گرفتار بنگلہ دیشی ملزم 29 اپریل تک زیر حراست: ای ڈی

کولکاتا، 16 / اپریل: (عوامی نیوز سروس) جعلی پاسپورٹ گھوٹالے کی تحقیقات کولکاتا شہر اور اس کے کچھ پڑوسی اضلاع میں صبح سے ہی شروع ہو گئی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو نئے سال کے دن سے ہی سرگرم دیکھا گیا ہے۔ نئے سال کی صبح سے ہی تفتیشی ایجنسیاں کولکاتا، بیراٹی اور ندیا کے مختلف علاقوں میں فرضی پاسپورٹ گھوٹالے کی جانچ کر رہی ہیں۔ اور میراتھن پوچھ گچھ کے بعد بنگلہ دیشی شہری آزاد ملک کو بیراٹی سے گرفتار کیا گیا۔ ای ڈی نے اعلان کیا ہے کہ اسے 29 اپریل تک حراست میں رکھا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال کے آخر میں جعلی پاسپورٹ بنانے کا ایک واقعہ سامنے آیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ جعلی پاسپورٹ جعلی دستاویزات کے ذریعے بنائے جاتے ہیں۔ کولکاتا پولس نے پاسپورٹ آفس کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر تحقیقات شروع کیں۔ اور پھر جعلی پاسپورٹ کا رنگ بے نقاب ہوا۔ اس کے بعد پولس نے واقعے کی تحقیقات کی اور اس واقعے میں کل دس افراد کو گرفتار کر لیا۔ تب یہ بات سامنے آئی کہ فرضی پاسپورٹ کا دھندا پوری ریاست میں پھیل رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بیراٹی سے گرفتار بنگلہ دیشی آلوک کمار ناتھ کا ساتھی ہے جسے گیدے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ای ڈی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ آزاد حوالا کے ذریعے منی لانڈرنگ میں ملوث ہے۔ آزاد کے بینک اکاؤنٹ میں لاکھوں روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئیں۔

ہتھکڑیاں ڈھیلی ہونے کے بعد چور راستے سے فرار

کولکاتا، 16 / اپریل: (عوامی نیوز سروس) ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وزن کم ہونے سے مختلف بیماریوں کے خطرے سے بچا جا سکتا ہے۔ امراضِ قلب اور بلڈ پریشر کے مسائل بھی کم ہوتے ہیں۔ تاہم علی پور دوار شہر کے ایک مجرم نے دکھایا ہے کہ پتلا ہونے کے اور بھی فائدے ہیں۔ پولس ملزم کو منگل کو عدالت میں پیش کرنے سے پہلے طبی معائنے کے لیے ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئی۔ اسپتال میں ملزم ہتھکڑیاں ڈھیلی پڑنے کے بعد چور راستے سے فرار ہو گیا۔ تاہم، ایک گھنٹے کے اندر پولس نے اسے دوبارہ گرفتار کرلیا۔ ہتھکڑیاں لگنے کے بعد بھی وہاں موجود پولس اہلکار سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ایسا واقعہ رونما ہو سکتا ہے۔ اس لیے شاید وہ بھی کچھ لاپرواہ تھے۔ اس دوران دبلا پتلا نوجوان ملزم ہتھکڑیوں سے آزاد ہونے کے بعد تیزی سے فرار ہو گیا۔ جھٹکا ختم ہونے کے بعد جب پولس اہلکار کا دماغ صاف ہوا تو اسے لگا جیسے اس کے سر پر بجلی کا جھٹکا لگا ہو۔ اگر اس طرح پکڑے جانے والے ملزم بچ جاتے ہیں تو ان کا احتساب حکام کے سامنے ہونا پڑتا ہے۔ چنانچہ وقت ضائع کیے بغیر پولس والوں نے اس کا پیچھا کیا۔ اس کے بعد ملزم نوجوان علی پور دوار ضلع اسپتال کی حدود کو عبور کرتے ہوئے، ریلوے لائن اور پکی سڑک کو عبور کرتے ہوئے دریائے کالجانی کے پشتے تک پہنچ گئے۔ پولس سے بچنا آسان ہوتا اگر ہم دریا پار کر سکتے۔ لیکن کوئی آخری چارہ نہ تھا۔ اطلاع ملتے ہی متعدد پولس اہلکار فوری طور پر پشتے کی سڑک پر گئے۔ ایک گھنٹے کے اندر اسے گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ علی پور دوار پولس اسٹیشن کے آئی سی انیربن بھٹاچاریہ کو کال کرنے اور پیغامات بھیجنے کے باوجود اس معاملے کے بارے میں پوچھنے کے لیے کوئی جواب نہیں ملا۔ نوجوان چونکہ مقامی رہائشی ہے، اس لیے خیال کیا جاتا ہے کہ اسپتال کی گلیاں اس کی پہچانی ہوئی ہیں۔ اسپتال کے جس طرف سے وہ فرار ہوا وہ عام طور پر ہجوم نہیں ہوتا۔ اس لیے فرار آسان ہو گیا ہے۔ ملزم کا والد مسمار کرنے کا کاروبار کرتا ہے اور ماں نوکرانی کا کام کرتی ہے۔ نوجوان نے اعتراف کیا کہ وہ چوری کا سامان خریدنے کے بعد پولس کے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔ حال ہی میں علی پور دوار شہر میں چوری کی کئی وارداتیں ہوئی ہیں۔ شہر کے مکین پریشان ہیں۔ پولس کے کردار پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا اس نوجوان کا ان چوریوں سے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔ تاہم علی پور دوار تھانے کے پولس افسران اس معاملے پر کوئی تبصرہ کرنے سے گریزاں ہیں۔

پوربی ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس نمبر: ایم سی/ ایس سی/ روڈ آرٹ/2025، بتاریخ: 11.04.2025 سربمہر کھلا ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر: 42 پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے "دو پیکٹ سسٹم" سے مقررہ ٹنڈر فارس مشہور ٹھیکہ داروں سے جن کے پاس معقول تجربہ و مالیاتی گنجائش بھی ہو ذیل کے مذکورہ کام کیلئے۔ **نام / کام کی تفصیلات**: کرائے / گاڑی (کیب-5-18/ایم ٹی) ڈس اسٹر میٹریلس کو لے جانے کیلئے ڈیپارٹمنٹ / حادثاتی جگہ میں 03 برسوں کیلئے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 1,98,89,994.60 روپے۔ **زربیعانہ**: -/2,49,500 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت**: 0.00 روپے۔ **ٹھیکہ مدت**: 03 برس کیلئے۔ **بڈنگ شروع کی تاریخ**: 21.04.2025۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 05.05.2025 کو 11.00 بجے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت**: 05.05.2025 کو 11.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ بشمول ای-ٹنڈر نوٹس و قاعدہ اہلیت کام کے دیکھ سکتے ہیں اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس سے: www.ireps.gov.in، (ویب سائٹ یو آر ایل) کوئی بھی دستی پیشکش لیا نہیں جائے گا۔

(SDAH-17/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

الاٹمنٹ برائے 01 عدد جنرل مائنر یونٹ (جی ایم یو) کا آغاز سیالدہ ڈویژن میں کیٹرنگ سروس کے لئے

ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر (کمرشیل)، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، کمرہ نمبر 44 کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا - 700014 سے مقابلہ جاتی میں، واحد اسٹیج، دو پیکٹ سسٹم سے تغذیہ اور کیٹرنگ سروس کا اہتمام، انفرادی یا اکیلا پروپرائٹر فرم سے یا مشترکہ ایک کمپنی ماتحت کمپنیز ایکٹ 2013 سے یا شراکت فرم جس کا رجسٹرڈ کیا ہوا ہو ماتحت پارٹنرشپ ایکٹ، 1932 سے تین برسوں کا تجربہ ہو کیٹرنگ بزنس کا اور مالیاتی اہلیت بھی ہو مندرجہ ذیل کام کا۔ **کام کا نام**: آغاز برائے کیٹرنگ سروسز بذریعہ ماڈل کیٹرنگ اسٹال کا پانچ (05) برسوں کے لئے ہی مختلف ریلوے اسٹیشنوں / سیالدہ ڈویژن کے مقامات میں۔ **اسٹیشن**: کولکاتا۔ **اسٹیشن کا درجہ**: اے۔ **یونٹ نمبر**: کے او اے / اے-ایس / 2 اے۔ **کیٹگری**: جنرل، **مقام**: پی-ایف 3/2 (ڈرائنگ کے مطابق) **سالانہ کم سے کم محفوظ لاگت**: -/8,88,800 روپے۔ **زربیعانہ (ای ایم ڈی)**: 92,500 روپے۔ **بڈ ڈکومنٹ کی لاگت**: -/3,360 روپے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ مشتمل ہوگا محفوظ لاگت، ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت، زربیعانہ برائے ادائیگی، مفصل، اصول و قواعد دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in بڈنگ فوری ٹنڈر کا صرف جمع ہوگا۔ ای-ٹنڈرنگ کے مذکورہ ویب سائٹ سے۔ **بڈ بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 05.05.2025 کو 14.00 بجے۔

(SDAH-13/2025-26)

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، سیالدہ

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر (i) 114-ای ایل سی-جی-کے جی پی-24-25-36 و 3 کی طرف سے صدر جمہوریہ کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، ایس ای، ریلوے، کھڑگپور-721301 سے ای-ٹنڈرس مندرجہ ذیل کام کیلئے مطلوب ہے۔ 12.00 بجے سے پہلے آئیٹم کے مذکورہ تاریخ میں۔ **کام کی تفصیلات**: الیکٹریکل تعمیراتی کام کے 70 نئے بستروں کے معروف کرنے میں نیم پورہ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 2,90,58,200.70 روپے۔ **بڈسکورٹی/ای. ایم. ڈی.**: -/2,95,300 روپے۔ **کھلنے کی تاریخ**: 07.05.2025 کو۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: صفر۔ **پورا ہونے کی مدت**: 06 مہینے۔ سلسلہ نمبر (i) قبولی خط کی جاری تاریخ سے۔ **داخلے کی تاریخ**: 12.00 بجے تک مورخہ: 07.05.2025 کو۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کریں گے: www.ireps.gov.in پوری تفصیلات / حالات و ٹنڈر کے نمونے کیلئے جو صرف آن لائن سے ہی ڈالا جائے گا۔ کسی بھی حالت میں دستی پیشکش ممکن نہیں ہوگا۔ **نوٹ**: متوقع بڈرس روزانہ رابطہ کریں گے: www.ireps.gov.in۔

(PR-50)

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کولکاتا کے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ائمہ کرام سے خطاب کرتے ہوئے

دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کی تیاری کی میٹنگ میں ممتا نے کہا 'نئی روزگار کی جگہ، مذہبی جگہ'

کولکاتا:16اپریل(عوامی نیوز سروس):جگناتھ مندر کے افتتاح سے دیگھا میں مزید بہتری آئے گی۔ روزگار میں اضافہ ہوگا۔ آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اکشے ترتیہ پر پوری کی طرح دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کریں گی۔ اس سے پہلے، بدھ کو نبانو میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے لیے تیاری کی میٹنگ ہوئی۔ بنگال کے وزیر اعلیٰ نے اس میٹنگ میں یہ بات کہی۔

ممتا نے کہا، "پوری کی طرح، سمندر کے راستے جگن ناتھ مندر کے افتتاح سے مندر کے آس پاس روزی روٹی بڑھے گی۔ دیگھا اب ایک نئی کام کی جگہ، ایک مذہبی جگہ ہے۔ دنیا کے نقشے میں ایک نیا اضافہ ہے۔" مندر کا افتتاح اکشے ترتیہ کے مبارک دن کیا گیا تھا۔ تاہم یہ پروگرام 29 اپریل کو شروع ہوگا۔ ثقافتی تقریبات بھی ہوں گی۔ ممتا نے دیگھا میں مدعو لوگوں سے 28 اپریل کو پہنچنے کی درخواست کی۔ اگلے دن یگنا ہے۔ 30 اپریل: مندر کا افتتاح اور مندر کا افتتاح۔ اس کے بعد مندر کی ذمہ داری اسکون کو سونپ دی جائے گی۔

توقع ہے کہ جگناتھ مندر کے افتتاح کے موقع پر دیگھا میں ہزاروں یاتری جمع ہوں گے۔ اس لیے ممتا مناسب انتظامات کو لے کر کافی محتاط ہیں۔ انہوں نے آج کی میٹنگ میں مہاکمبھ میں بدانتظامی کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "مہاکمب میں بہت سے لوگوں کی موت ہوئی، اس سے سبق سیکھنا چاہیے، نوڈل افسران کو اس پر نظر رکھنی چاہیے۔ ٹریفک کو صحیح طریقے سے کنٹرول کیا جائے گا، وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کسی ایک فرد کو بھی کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ منصوبہ بندی کو صحیح طریقے سے کرنا ہوگا۔" کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے دیگھا کو اس وقت سخت حفاظتی چادر میں لپیٹ دیا جائے گا۔

کولکاتا کے 4 اسکولوں میں بم کی دھمکیاں

ای میل میں برازیلی عسکریت پسندوں کے نام شامل

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے انڈین میوزیم کے بعد اب چار اسکولوں میں بم کا خوف پھیل گیا ہے۔ ای میلز میں دھمکیاں دی گئی تھیں کہ ان اسکولوں میں بم نصب کیے گئے ہیں۔ دھمکی میں برازیلی دہشت گردوں کے ناموں کا ذکر ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ ای میل غیر ملکی آئی پی ایڈریس سے بھیجی گئی تھی۔ اب اس میں کون ملوث ہے؟ لالبازار کے جاسوس اس کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق سوموار کو شہر کے چار ممتاز اسکولوں کو دھمکی آمیز ای میل بھیجی گئیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اسکول میں بم رکھا گیا ہے۔ اتفاق سے اس وقت ریاست کے مختلف حصوں میں بدامنی کے واقعات ہو رہے ہیں۔ لالبازار کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس صورتحال میں کسی نئی کشیدگی سے بچنے کے لیے ابتدائی طور پر

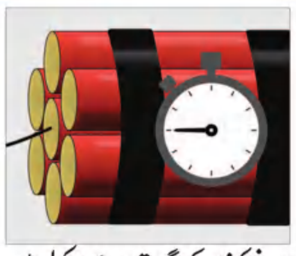

اس خبر کو خفیہ رکھا گیا تھا۔ تاہم اسکول میں پہلے اس واقعے کے بارے میں کوئی ہنگامہ نہیں ہوا کیونکہ بنگلہ نئے سال کی چھٹی تھی۔ کولکاتا پولس کا بم اسکواڈ پہلے ہی اسکولوں کی تلاشی لے چکا ہے۔ تاہم اسکول کا دعویٰ ہے کہ تلاشی کے دوران کوئی دھماکہ خیز مواد یا مشتبہ چیز نہیں ملی۔ ابتدائی طور پر پولس نے دعوی کیا کہ ای میلز غیر ملکی آئی پی ایڈریس کا استعمال کرتے ہوئے بھیجے گئے تھے۔ اگرچہ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ یہ میل کہاں اور کس نے بھیجی تھی۔ لال بازار پہلے ہی اس سلسلے میں الگ ایف آئی آر درج کرچکا ہے۔

تاہم جیسے ہی اسکولوں میں بم رکھنے کا معاملہ سامنے آیا تو سنسنی پھیل گئی۔ طلبہ اور والدین میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لالبازار میں جاسوس اس بات کی بھی تفتیش کر رہے ہیں کہ آیا دھمکی آمیز میل کے پیچھے کوئی عسکریت پسندانہ تعلق تو نہیں ہے۔ خیال رہے کہ چند ہفتے قبل انڈین میوزیم میں ایک بم کا خوف تھا۔ ایک ای میل بھیجی گئی جس میں کہا گیا کہ بم نصب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک سال پہلے اسکول میں اس طرح ایک بم کا خوف پھیل گیا تھا۔ اس وقت 200 اسکولوں کو اڑانے کی دھمکی تھی۔ اس صورت میں دھمکی یہ تھی کہ بم کے پاس ٹائمر تھا۔ دھماکہ اس وقت ہوگا جب بچے اسکول میں ہوں گے۔ تاہم تلاش کے باوجود کچھ نہ ملا۔ جاسوس فی الحال آج کے واقعے میں خطرے کے منبع کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مرشد آباد بدامنی کی تحقیقات کیلئے ایس آئی ٹی تشکیل: ریاستی پولس

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد میں بدامنی جاری ہے۔ اس لیے اس بار ریاستی پولس نے بدامنی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں۔ ریاستی پولس کے اے ڈی جی (امن وقانون) جاوید شمیم کی منگل کو انتباہ کے 24 گھنٹوں کے اندر ریاستی پولس نے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس کی سربراہی میں اس سیٹ پر کل 9 افسران ہیں جن میں تین ڈی ایس پی اور چھ انسپکٹر شامل ہیں۔ ضلعی پولس اور ریاستی پولس کے علاوہ ایس ٹی ایف، سی آئی ڈی اور ریاستی انٹیلی جنس محکمہ کے نمائندے اس مقام پر موجود ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ٹیم مرشد آباد کے جنگی پور، دھولیان، شمشیر گنج اور سوتی تھانوں کے علاقوں میں تشدد کے واقعات کی جانچ کرے گی۔ غور طلب ہے کہ وقف ترمیمی قانون (WAQF) (Protest Law) کے خلاف مظاہروں کی وجہ سے مرشد آباد میں گزشتہ جمعہ سے بدامنی کا سامنا ہے۔ تاہم پولس کا کہنا ہے کہ بدھ کے بعد سے صورتحال کچھ حد تک پرسکون ہوگئی ہے۔ اب تک کسی بڑی نئی بدامنی کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم اپوزیشن نے بدامنی کے دوران پولس کے کردار پر سوال اٹھایا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ پولس کی عدم فعالیت قابو سے باہر ہوگئی ہے، اور اب واقعہ سے پہلے اور بعد میں شواہد کو تباہ کرنے کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے۔ دریں اثنا، قومی انسانی حقوق کمیشن اور خواتین کمیشن نے پہلے ہی اعلان کیا ہے کہ وہ مرشد آباد واقعہ کے تناظر میں ایک تحقیقاتی ٹیم ریاست بھیجیں گے۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں کئی مفاد عامہ کی عرضیاں بھی داخل کی گئی ہیں، جن کی سماعت جمعرات کو ہوگی۔

مرشد آباد تشدد: این سی ڈبلیو کی 4 رکنی انکوائری پینل تشکیل، چیئرپرسن وجئے رھاتکر کا متاثرہ علاقوں کا 18اپریل کودورہ

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) قومی کمیشن برائے خواتین (NCW) نے مغربی بنگال کے مرشد آباد میں پھوٹنے والے حالیہ تشدد کا ازخود نوٹس لیا ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک چار رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے۔ این سی ڈبلیو کی چیئرپرسن وجئے راہتکر بھی جھڑپوں سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گی اور متاثرین سے ملاقات کریں گی۔ بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں کمیشن نے کہا کہ NCW مغربی بنگال میں انتہائی پریشان کن واقعہ کا سنجیدگی سے نوٹس لے رہا ہے۔ تشدد کے نتیجے میں سیکڑوں خواتین کی نقل مکانی ہوئی ہے، جن میں سے بہت سی کو حفاظت کی تلاش میں بھاگیرتھی دریا کو پار کرنے پر مجبور کیا گیا، مالدہ کے قریبی ضلع میں پناہ لینے پر مجبور کیا گیا ہے۔ یہ خواتین اپنے گھروں سے باہر نکل گئی ہیں، خوف اور بے یقینی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ نئے وقف قانون کے تناظر میں گزشتہ جمعہ کی دوپہر سے مرشد آباد کے سوتی، دھولیان، شمشیر گنج اور جنگی پور علاقوں میں ہلچل مچانے والے تشدد میں تین لوگوں کی جانیں گئیں اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ تشدد کے سلسلے میں اب تک 221 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انکوائری کمیٹی، جس میں NCW کی ڈپٹی سکریٹری ڈاکٹر شیوانی ڈے اور رکن ڈاکٹر ارچنا مجمدار بھی شامل ہیں، 17 اپریل کی شام کولکاتہ پہنچے گی اور 18 اپریل کو مالدہ جائے گی تا کہ متاثرہ خواتین اور مرشد آباد میں تشدد سے بے گھر ہونے والے خاندانوں سے ملاقات کرے۔ 19 اپریل کو، پینل مرشد آباد کے تشدد زدہ علاقوں کا دورہ کرے گا، بشمول شمشیر گنج اور جعفر آباد، مالدہ اور مرشد آباد میں ٹیم متعلقہ سپرنٹنڈنٹ آف پولس اور ضلع مجسٹریٹس کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ میٹنگ کرے گی۔ کمیٹی ان حالات کی تحقیقات کرے گی جن کی وجہ سے تشدد ہوا اور متعلقہ حکام کے ردعمل کا جائزہ لے گی۔ یہ اس طرح کے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے تدارکاتی اقدامات تجویز کرنے کے لیے حاصل کردہ معلومات کا بھی استعمال کرے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ منگل کو قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے مطلع کیا کہ وہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، اس کی تحقیقاتی ڈویژن سے ایک ٹیم اسپاٹ انکوائری کے لیے بھیجیں گے۔ ذرائع کے مطابق انکوائری رپورٹ تین ہفتوں میں پیش کی جائے گی۔

کانگریس کارکنوں کا کولکاتا میں ای ڈی دفتر کے سامنے سونیا اور راہل گاندھی کے خلاف چارج شیٹ پر احتجاج

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی (ڈبلیو بی پی سی سی) کے کارکنوں نے بدھ کے روز یہاں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے دفتر کے باہر مظاہرہ کیا اور نیشنل ہیرالڈ کیس میں سونیا گاندھی اور راہول گاندھی کے خلاف داخل کردہ چارج شیٹ کو انتقام کی سیاست قرار دیا۔ ڈبلیو بی پی سی سی کے سربراہ شوبھکر سرکار کی قیادت میں پارٹی کے تقریباً 100 اراکین سی جی او کمپلیکس کے سامنے جمع ہوئے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے خلاف نعرے لگائے اور بی جے پی کی زیر قیادت حکومت پر الزام لگایا کہ وہ گاندھی خاندان کو نشانہ بنانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے، جس کا دعویٰ ہے کہ وہ ایک غیر جمہوری اور نظام مخالف لڑائی میں سب سے آگے ہے۔ ای ڈی نے نیشنل ہیرالڈ کیس میں سونیا گاندھی اور راہول گاندھی اور دیگر کے خلاف ایک خصوصی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں ان پر مبینہ طور پر 988 کروڑ روپے کی لانڈرنگ کا الزام لگایا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں کانگریس کے سینئر لیڈر سام پترودا اور سمن دوبے کو بھی شریک ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

مرشد آباد تشدد کی جانچ این آئی اے سے کرانے کیلئے ہائی کورٹ میں دو کیس دائر

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ میں مرشد آباد میں ہوئے تشدد کی این آئی اے سے جانچ کرانے کے لیے دو کیس دائر کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک مفاد عامہ کی عرضی ہے۔ اور دوسرا مقدمہ متاثرہ علاقے کے متاثرہ مکینوں کی جانب سے دائر کیا گیا ہے۔ پہلا مقدمہ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ کے سامنے اور دوسرا جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ کے سامنے دائر کیا گیا۔ غالب امکان ہے کہ ان دونوں کیسز کی سماعت آج جمعرات - 17 اپریل 2025 ہوگی۔ عدالتی ذرائع کے مطابق، بی جے پی لیڈر اور وکیل پرینکا تبریوال اور وکیل سانیوکت سامنتا نے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس کی توجہ مبذول کرائی۔ شیوگنم مرشد آباد تشدد کی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) سے تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمہ درج کریں گے۔ چیف جسٹس نے انہیں یہ مفاد عامہ کی درخواست دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ دوسری طرف، مرشد آباد ضلع کے ان علاقوں کے باشندوں نے جہاں تشدد پھوٹ پڑا تھا - جیسے سوتی، شمشیر گنج، دھولیان وغیرہ نے مشترکہ طور پر جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں ایک الگ مقدمہ دائر کیا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس معاملے کی جانچ این آئی اے سے کرائی جائے۔ دریں اثنا، آج بدھ، 16 اپریل 2025 کولکاتا میں اسمبلی کے باہر اکثریتی شہداء کا دن مناتے ہوئے ریاستی اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی ایم ایل اے شوبھندو ادھیکاری نے بھی بار بار مرشد آباد واقعے کی NIA تحقیقات کا مطالبہ اٹھایا ہے۔ دوسری طرف، ششانک شیکھر جھا نامی ایک وکیل نے پہلے ہی سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کر کے مرشد آباد تشدد کی تحقیقات کے لیے عدالت کی نگرانی والی ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) کا مطالبہ کیا ہے۔ اس دوران ریاستی پولس، بی ایس ایف اور مرکزی فورسز کی مشترکہ کوششوں سے مرشد آباد کے شورش زدہ علاقوں میں امن لوٹنا شروع ہو گیا ہے۔ گزشتہ کل بیساکھ کے پہلے دن، دھولیاں میں دکانیں اور بازار آہستہ آہستہ کھلنے لگے۔ لوگ وہاں خریداری کے لیے بھی آ رہے ہیں۔ حالانکہ ان کی تعداد بہت زیادہ نہیں تھی۔ دریں اثنا، خوف کے مارے اپنا گھر چھوڑ کر پڑوسی ضلع مالدہ میں پناہ لینے والوں کا ایک بڑا حصہ ابھی تک گھر واپس نہیں آیا ہے۔ پولس بی ایس ایف اور نیم فوجی دستے انہیں واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا کلکتہ ہائی کورٹ مرشد آباد واقعہ کی این آئی اے تحقیقات کا حکم دے گی۔

بے روزگار اساتذہ جنتر منتر پر دھرنے پر بیٹھے وزیر اعظم اور صدر سے مداخلت کا مطالبہ

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) بے روزگار اہل اساتذہ دارالحکومت دہلی کے قلب میں دھرنے پر بیٹھے۔ اس سلسلے میں انہوں نے وزیر اعظم اور صدر جمہوریہ ہند سے مداخلت کی اپیل کی۔ واضح ہو کہ سوموار کو دھرمتلا میں وائی چینل سے ایک بس دہلی کے لیے روانہ ہوئی۔ یہ بس تقریباً 65 بے روزگار اہل اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کو لے کر بدھ کی رات کو دہلی پہنچی۔ اس کے بعد دہلی میں جنتر منتر کے سامنے قابل بے روزگار اساتذہ کا دھرنا شروع ہو گیا۔ یہ پوزیشن دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک چلی۔ اساتذہ ایک روزہ پروگرام مکمل کرنے کے بعد کولکاتا واپس جائیں گے۔ بنیادی طور پر، دہلی جا کر، بے روزگار قابل اساتذہ اپنی حالت زار وزیر اعظم، صدر جمہوریہ اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے قلم کی ضرب سے 25753 افراد کی نوکریاں منسوخ کر دی گئیں۔ بہت سارے نااہل اساتذہ ہیں۔ جنہوں نے پیسوں کے عوض نوکریاں حاصل کیں۔ لیکن اس فہرست کے علاوہ، ان تقریباً 26,000 لوگوں میں بہت سے قابل اساتذہ اور تعلیمی کارکن بھی ہیں۔ جن کی جانچ سی بی آئی نے کی۔ لیکن ملک کی سپریم کورٹ نے اس رپورٹ کو قبول نہیں کیا۔ نتیجے کے طور پر، پورا 2016 پینل منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس سے ریاست کے اسکولوں میں بدحالی کی تصویر بن گئی ہے۔ ہم نے کوئی غلط کام نہیں کیا اس کے باوجود ہمیں سزا کیوں دی جائے؟ اس سوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے اہل بے روزگار اساتذہ اور تعلیمی کارکن سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔

انہوں نے اس سوال کو حل کرنے کے لیے دہلی میں ایک روزہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ دہلی کے جنتر منتر پر دھرنے پر بیٹھے بے روزگار استاد چموئے منڈل نے کہا، "میں پورے ملک کے لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے ساتھ کیا غلط ہوا ہے؟ تمام اساتذہ اور تعلیمی کارکنان کو کیوں سزا دی جائے جو اہل ہیں اور ان کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے؟ کلکتہ ہائی کورٹ اور بعد میں سپریم کورٹ نے اس سارے پینل کو منسوخ کر دیا ہے اور ان تمام رہنماؤں کو سزا دی جانی چاہیے جنہوں نے پیسے لینے والے وزیروں کو سزا دی تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو بھی سزا ملنی چاہیے جن کو سزا کے ساتھ سزا دی جائے؟ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے ان تمام مقامات پر کتابچے بھی تقسیم کیے جہاں اساتذہ نے دہلی جاتے ہوئے آرام کیا تھا۔ الہ آباد بائی پاس کے علاقے کے علاوہ یہ 'قابل' اساتذہ اور تعلیمی کارکن اتر پردیش کے ایک اسکول میں بھی کتابچے لے کر پہنچے۔ اس سلسلے میں بے روزگار ٹیچر چموئے منڈل نے کہا کہ ہم دہلی اس لیے آئے ہیں کہ وزیر اعظم، صدر اور وہاں موجود تمام ممبران پارلیمنٹ اس معاملے میں مداخلت کریں۔ کیونکہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہم ان کے لوگ ہیں۔ سی بی آئی، بگ کمیٹی نے تحقیقات کر کے اپنی رپورٹیں پیش کی ہیں۔ وہاں بھی ہم پر ایک بھی الزام نہیں لگایا گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریاستی حکومت، اسکول سروس کمیشن، سیکنڈری اسکول سروس کمیشن کو فوری طور پر مناسب معلومات فراہم کرے۔ اور ہر ممکن طریقے سے ہماری ملازمتیں بحال کریں۔!

ہائی کورٹ سے 32,000 پرائمری نوکریوں کی منسوخی کے مقدمات کی فوری سماعت کا مطالبہ

کولکاتا، 16 اپریل: (عوامی نیوز سروس) 32000 پرائمری نوکریوں کی منسوخی کے مقدمات کی فوری سماعت کے لیے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ کیس کے ایک فریق کی جانب سے جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت مترا کی ڈویژن بنچ کے سامنے کیس کی تیزی سے سماعت کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں عبوری حکم ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ بھگت رہے ہیں۔ اس لیے جلد سماعت کا مطالبہ کیا گیا۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی نے کہا کہ کیس کے دیگر تمام فریقین کو نوٹس دینا ضروری ہے۔ ساتھ ہی کیس کے دیگر تمام فریقین کو آگے آنا ہوگا اور سماعت کی تاریخ طے کرنے کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ بصورت دیگر اگر عدالت ایک فریق کی درخواست سننے کے بعد سماعت کی تاریخ مقرر کرتی ہے، تو مقررہ تاریخ پر سماعت نہیں ہوسکتی۔ عدالت کے مشورے پر مدعی جمعرات کو ڈویژن بنچ میں تمام فریقین کے ساتھ جلد سماعت کی درخواست کریں گے۔ خیال رہے کہ یہ معاملہ کافی عرصے سے جسٹس سومن سین کی ڈویژن بنچ میں زیر سماعت ہے۔ سنگل بنچ کی جانب سے 32,000 تقرریوں کو غیر قانونی قرار دینے اور انہیں منسوخ کرنے کے بعد، ابتدائی طور پر جسٹس سبرت تالکدر کی ڈویژن بنچ نے اس حکم پر روک لگا دی تھی۔ جسٹس سین نے بعد میں حکم امتناعی پر روک لگا دی۔ تاہم، بالآخر، جسٹس سین نے خود کو کیس سے الگ کر لیا، اور کیس جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ کے پاس چلا گیا۔

کانگریس کے راہول اور سونیا گاندھی کا نام چارج شیٹ میں ڈالنے کے پیچھے مودی حکومت کی سازش، محمد مختار کا احتجاج

کولکاتا: 16 اپریل (عوامی نیوز سروس) ملک بھر میں مرکز کی مودی حکومت کی جانب سے لائے گئے وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلمانوں اور سیکولر جماعتوں کی جانب سے شدید احتجاج ہو رہا ہے۔ اس دوران، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے نیشنل ہیرالڈ کیس میں کانگریس کے اہم رہنماؤں راہول گاندھی اور سونیا گاندھی کا نام اپنی چارج شیٹ میں شامل کر لیا ہے، جس کے بعد کانگریس نے ملک بھر میں اس اقدام کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے۔

مغربی بنگال کانگریس کمیٹی کے نائب صدر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے ممبر محمد مختار نے اپنے ہزاروں کارکنان کے ہمراہ کولکاتا میں ای ڈی کے دفتر، سی جی او کمپلیکس، کے سامنے احتجاج کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "مودی حکومت وقف قانون میں ترمیمی بل پاس کرانے میں کامیاب تو ہو گئی، لیکن اس بل کے خلاف عوامی مظاہروں کی شدت نے حکومت کو دباؤ میں ڈال دیا ہے۔" محمد مختار نے مزید کہا کہ "کانگریس نے وقف ترمیمی بل کے خلاف سپریم کورٹ سے لے کر پارلیمنٹ تک آواز اٹھائی، جس سے مودی حکومت بیک فٹ پر چلی گئی۔ اب اس قانون سے بچنے کے لیے مودی حکومت نیشنل ہیرالڈ کیس میں راہول گاندھی اور سونیا گاندھی کا نام شامل کر کے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔" انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ "مودی حکومت کا یہ منصوبہ بھی ناکام ہوگا کیونکہ راہول گاندھی اور سونیا گاندھی جیسے کانگریسی لیڈران نہ پہلے خوفزدہ ہوئے تھے نہ اب ہوں گے۔ جب بھی ایجنسیوں نے ان سے تعاون کی درخواست کی، انہوں نے مکمل تعاون کیا اور سوالات کا جواب دیا۔" محمد مختار نے کہا کہ کانگریس اپنے موقف پر قائم رہے گی اور وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

وقف ترمیمی بل مذہبی آزادی پر براہ راست حملہ ہے: خامد علی

لدھیانہ 16 اپریل (پریس ریلیز) انتظامیہ کمیٹی، مسلم قبرستان بدوال وسنیت لدھیانہ کے زیر اہتمام مرکزی حکومت کا منظور کردہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے خلاف پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ یہ احتجاج بھارت نگر چوک لدھیانہ سے شروع ہوا اور ڈی سی آفس میں اختتام پذیر ہوا، اور ڈی سی صاحب کو ایک میمورنڈم دیا گیا۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ یہ قانون آئین کے بنیادی حقوق اور دین اسلام کی مذہبی آزادی کے خلاف ورزی کرتا ہے کہ وقف بورڈ میں غیر مسلم ممبروں کو شامل کرنے، اثاثوں کی بحالی، اور ٹریبونل کو محدود کرنے جیسے دفعات مسلمانوں کی مذہبی خودمختاری کو کمزور کرتی ہیں۔

مولانا فاروق عالم رضوی صدر اعلیٰ ادارہ شرعیہ پنجاب نے اس ایکٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا، وقف جائیداد اسلامی وراثت کا حصہ ہے اس پر کسی بھی قسم کی حکومتی مداخلت آئین کے آرٹیکل 26 کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ بل مذہبی حقوق چھیننے کی ایک کوشش ہے اور مسلمان ہرگز اسے برداشت نہیں کریں گے۔

صدر عمران خان، چیرمین انور علی، جنرل سکریٹری خامد علی، نائب صدر انیش خان، میڈیا انچارج جاوید علی نے اس قانون کے خلاف سختی سے احتجاج کرتے ہوئے کہا، یہ ایکٹ مسلم بھائی چارے کے مذہبی اور معاشرتی معاملات پر حکومت اپنا کنٹرول مسلط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس میں شامل دفعات صرف مذہبی آزادی پر حملہ ہے، گویا وقف جائیداد کو مافیا کے حوالے کرنے کی ایک ناکام سازش ہے۔

تنظیم کے قانونی مشیر ایڈووکیٹ مہر علی نے سپریم کورٹ سے درخواست کی ہے کہ جب تک اس قانون کا آئینی جائزہ مکمل نہ ہو جائے، اس وقت تک سپریم کورٹ اس قانون پر پابندی عائد کریں، حاجی عبدالستار نقشبندی پردھان مرکزی سنی نوری جامع مسجد شیوپوری کا کہنا ہے کہ ملک بھر میں مسلمانوں کے مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے ہر ممکنہ قانونی جنگ لڑنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہے۔

حاجی عبدالرشید پردھان سنی جامع مسجد غوثیہ محلہ سنیت، حاجی جمال اختر رضوی، مفتی عبد الحلیم ثمر، مولانا حسن رضا قادری، مولانا علی رضا ضیائی، حافظ نور عظمت، مولانا عاشق رضا، افتخار عالم، محمد الطاف، محمد نوشاد، مولانا شمشیر رضا، حافظ محمد صابر حشمتی، حافظ شمشاد رضا، مولانا فرقان رضا، عابد حسین نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

''بی جے پی حکومت کا وقف ترمیم قانون کے نام پر مسلمانوں کی ملکیت کو ہضم کرنے کی سازش۔''

ماسٹر محمد شمیم ایم اے، بی ایڈ
(بی بی بگان۔ ٹنگرا)

برصغیر ہندوستان کی تواریخ بہت کی چونکا دینے والا رہی ہے کیونکہ مسلمانوں کی آمد سے قبل یہاں ہندوؤں کی حکومت قائم تھی۔ یہاں پر راجپوتوں اور راجواروں نے بڑے شان سے حکومت کی۔ ساتھ ہی تواریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ہر دور میں حکمران اپنی حکومت کی توسیع کیلئے اک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنے کے علاوہ جنگیں بھی لڑی۔ 12 ویں صدی میں جب مسلم فاتحین نے ہندو راجاؤں پر فوقیت پائی تو اس طرح یہاں پر مسلمانوں کی حکومت دیکھنے کو ملی۔ شہاب الدین محمد غوری پہلا حکمران رہا جنہوں نے دو گاؤں کی زمینوں کو وقف کیا۔ اس طریقہ کی روایت ہمیں سلطان التمش، علاء الدین خلجی کے وقت میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس کے علاوہ مغلوں نے بھی اسی نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زمینوں کو وقف کیا ہے۔ انگریزی حکومت بھی اسی طریقہ کار پر عمل پیرا رہی۔

آیئے جانتے ہے وقف بل کیا ہے؟ جس کی وجہ سے آج ہندوستان کا مسلمان سڑکوں پر احتجاج کر رہا اور بہت ممکن ہے کہ کہیں لوگوں کا غصہ وقف کو لیکر کوئی بڑا انقلاب برپا نہ کر دے۔

وقف بل ہندوستان میں وقف املاک کے انتظام کو بہتر بنانے کیلئے 1995 کے وقف ایکٹ (قانون) میں ایک مجوزہ ترمیم ہے۔ وقف ایک عربی لفظ ہے جس کے معنی عطیہ کے ہوتے ہیں۔ اس سے مراد مسلمانوں کی طرف سے مذہبی یا خیراتی مقاصد کیلئے عطیہ کردہ جائیداد ہے۔

وقف املاک میں مساجد، مدارس، یتیم خانے، شیلٹر ہوم اور زمینیں ہیں جس کا انتظام ریاستی وقف بورڈ کرتی ہے۔

وقف کے مقاصد کیا ہیں؟

اس کا مقاصد وقف بل کے انتظام میں شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانا۔ اس کے ساتھ انتظام کو مضبوط کرنا اور وقف اثاثوں کی حفاظت کرنا۔ قانونی پیچیدگیوں کو حل کرنے کے لئے ٹکنالوجی سے چلنے والا انتظام کو متعارف کروانا۔ ساتھ ہی ساتھ وقف املاک کے انتظام کو ہموار کرنا۔ ورثے کے مقامات کی حفاظت اور سماجی بہبود کو فروغ دینا۔

موجودہ وقت میں اس بل میں اہم تبدیلیاں کی گئی۔

ریاستی اور سنٹرل وقف کونسل میں غیر مسلم اراکین کو شامل کرنا۔ شعیہ اور بوہرہ برادریوں سمیت مختلف مسلم فرقوں کی نمائندگی میں اضافہ کرنا۔ تمام وقف ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنا۔ وقف املاک کا پتہ لگانے کیلئے ایک مرکزی ڈیجیٹل پورٹل بنانا اور بوہاروں اور آغاخانیوں کیلئے علیحدہ بورڈ آف اوقاف کو قائم کرنا۔ وقف ترمیم بل میں ہم مسلمانوں کے فلاح کے نام پر جو نکات شامل کیا گیا اس پر ہمیں اعتراض ہے اس کے علاوہ آپ کیسے ہندوؤں کو اس کے انتظامیہ میں شامل کر سکتے ہیں۔ ہم تو آپ کے ہندوا یکٹ یا اس کے اندورنی معاملات میں مداخلت نہیں کر رہے ہیں۔ اس ایکٹ میں بہتری کے نام پر مسلمانوں کو شعیہ سنی بوہار اور آغاخانیوں میں بانٹنے کے ساتھ ان کے اندر آپس میں پھوٹ ڈالنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے جو ہم قطعی برداشت نہیں کریں گے۔ اس بل کی آمد سے پورا ہندوستان کا سیاسی ماحول بدل چکا ہے ہر طرف افراتفری اور بے چینی دیکھی جا رہی ہے۔ بی جے پی حکومت اس بل کی آمد سے یہاں کی گنگا جمنی تہذیب کو تار تار کرنے میں لگی ہے جو یہاں کی قومی یکجہتی اور سالمیت کے لئے خطرہ لاحق ہے۔ حالیہ دنوں میں وقف بل کے نام پر مغربی بنگال کے مرشد آباد کے احتجاجی جلوس پر پولس کی بربریت نے تین مسلم نوجوانوں کی جان لیلی۔ جس کی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بھی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور بنگال حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ حاطی افسران کے خلاف سخت کاروائی کرے اور ہلاک ہونے والے خاندان کیہر فرد کو 25 لاکھ روپے بطور معاوضہ دیا جائے۔ ساتھ ہی پولس کو سخت تاکید کرے کہ مستقبل میں احتجاجیوں کے ساتھ ایسا ظالمانہ رویہ نہ اپنائیں۔ یہی حال جنوبی چوبیس پرگس ہ کے بھانگڑ کا بھی ہے جہاں پر احتجاج کرنے والوں پر پولس نے بیرحمی کے ساتھ لاٹھی چارج کیا اس کی وجہ سے کئی افراد زخمی ہوگئے ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وقف بل کے نام پر احتجاج کرنے والے سیاسی پارٹیاں، سماجی تنظیمیں اور موقعہ پرست لوگ جو اپنی دوکانداری کو چمکانے کا کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا ایسے لوگوں سے ہمیں ہوشیار رہنا ہوگا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بھی مسلمانان ہند سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ وقف ترمیمی قانون پر احتجاج ضرور کرے مگر امن اور قانون کے دائرے میں رہ کر۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلی بھی وقف بل کو لیکر صاف صاف کہہ چکی ہے کہ ہم اور ہماری پارٹی اس بل کے خلاف ہے اور اسے ہم ہندوستانی جمہوریت کے لئے کالا قانون مانتے ہے اور اسے ریاستِ مغربی بنگال میں کسی بھی صورت میں لاگو ہونے نہیں دیا جائیگا۔ انہوں نے نیتاجی انڈوراسٹیڈیم میں مسلمانون سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ احتجاج کرنا آپ کا دستوری حق ہے آپ احتجاج کریں مگر قانون کے دائرے میں رہ کر۔ بنگال کے مرشد آباد میں وقف کے نام پر بی جے پی حکومت نے بی ایس ایف کی مدد سے جو خونی کھیل کھیل رہی ہے وہ جگ ظاہر ہو چکا ہیا ور یہاں کی جمہوری بقاء کے لئے ٹھیک نہیں اور اس سے وفاقی ڈھانچے پر خراب اثر پڑ رہا ہیا ور اصلاح کے نام مسلمانوں کی ملکیت کو ہضم کرنے کا جوارادہ کر لیا ہے۔ اسے مسلمان کبھی برداشت نہیں کریں گے۔

تحقیقاتی کام کے دوران درگاپور این آئی ٹی کالج میں اچانک دھماکہ
پروفیسر اور ایک طالب علم شدید زخمی

رانی گنج: 16 اپریل: نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) درگاپور میں منگل کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جس سے پورے انسٹی ٹیوٹ میں خوف وہراس پھیل گیا۔ میکانیکل ڈیپارٹمنٹ میں تھرمیٹ ویلڈنگ پر جاری تحقیقی کام کے دوران اچانک دھماکہ ہوا۔ اس حادثے میں میکانیکل ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر اندرجیت باسک سمیت ایک طالب علم آکاش ماجھی بھی زخمی ہو گیا۔ معلومات کے مطابق، پروفیسر اندراجیت باسک سٹی سینٹر، درگاپور کے ریکال پارک کے رہنے والے ہیں، جب کہ طالب علم آکاش ماجھی آسنسول کا رہنے والا ہے۔ این آئی ٹی ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق تجربہ کے دوران کیمیکل چھڑکنے سے دونوں جھلس گئے۔ ان دونوں کو فوری طور پر درگاپور کے گاندھی موڑ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں سے انہیں آئی سی یو میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ انسٹی ٹیوٹ اور آس پاس کے علاقوں میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔

☆

ہگلی" جنسورتھ سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیرِ اہتمام صحت میلہ کا انعقاد

ہگلی: 16 اپریل (محمد شبیب عالم) ہگلی جنسورتھ سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کی پہل پر مئی میں چنسورہ شہر میں تین روزہ صحت میلہ منعقد ہونے جا رہا ہے۔ بنگالی سال 1432 کے دوسرے دن اس میلے کے LOGO کا باضابطہ افتتاح چنسورہ کے رابندر بھون میں معزز لوگوں کی موجودگی میں کیا گیا۔ ہگلی پبلک ہیلتھ میلے کے "لوگو" افتتاح کے موقع پر چنسورہ کے ایم ایل اے اسیت مجمدار، ہگلی چنسورہ میونسپلٹی کے چیئرمین امیت رائے، ہگلی۔ چنسورہ میونسپلٹی کا ؤنسلر اور ہگلی ڈسٹرکٹ ہیلتھ میلہ کمیٹی کے صدر شیاما پرساد مکھرجی، میونسپل کونسل کے ممبر ہیلتھ اینڈ فیئر کمیٹی کے سکریٹری جئے دیوادھیکاری، راجیو اور دیگر موجود تھے انکے علاوہ ڈاکٹر، ویٹرنری، فزیوتھراپسٹ اور دیگر۔ ہگلی پبلک انٹرسٹ کی جانب سے موجود تمام شخصیات کو خوش آمدید کہنے کے بعد پروگرام کا آغاز چراغ روشن سے ہوا۔ اس موقع پر موجود شخصیات نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چنسورہ شہر میں 23 مئی، 24 مئی اور 25 مئی کو اسطرح کے تین روزہ صحت میلے کی اشد ضرورت ہے۔ بعد ازاں شیاما پرساد مکھرجی جئے دیوادھیکاری اور میلے کمیٹی کے رکن سندیپ رودرا نے صحافیوں کو اس صحت میلے کے بارے میں تفصیلات بتایا۔

وارڈ نمبر 63 کی کونسلر وبوروسات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریہ کی قیادت میں پویلا بیساکھ (بنگلہ نیا سال 1432) کا استقبال کرنے کے لئے ایک پروگرام ایلن پارک کے قریب منعقد کیا گیا، جہاں پر 20 کے کریب عمر دراز لوگوں کی عزت افزائی کی گئی اور انہیں تحفہ اور گلوبند دیکر نوزا گیا، موقع پر وارڈ کی مہیلا ترنمول صدر صابیہ گڑیا، شیخ علی جان، یوتھ صدر وشال کھٹک، راجہ وارثی و دیگر ترنمول کارکنان بھی لوگوں کی خدمات انجام دیتے ہوئے موجود تھے۔

ای ڈی دفتر کے سامنے کانگریس کا احتجاج

کولکاتا: 16 اپریل (ساجد پرویز) نیشنل ہیرالڈ معاملے میں کانگریسی لیڈران سونیا گاندھی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا ای ڈی کے ذریعہ چارج پیش کیے جانے پر آج ملک بھر میں کانگریس نے ای ڈی کے دفتر کے سامنے گھیراؤ کیا اور ای ڈی و مودی امیت شاہ کے خلاف نعرے لگائے۔ کلکتہ میں بھی اس طرح کا احتجاج ہوا۔ پردیش کانگریس کے صدر سوبھنکر سرکار کی قیادت میں ای ڈی کے سامنے احتجاج ہوا۔ اس احتجاج میں سنتوش پاٹھک، محمد مختار، ایتابھ چکرورتی، تاپش مجمدار، عمران خان وغیرہ موجود تھے (ساجد پرویز)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ہم جوڑنے کی سیاست

ویڈیوز، جھوٹے بیانات، اور میڈیا پروپیگنڈا کے ذریعے ریاست میں فسادات کی سازش رچی جا رہی ہے۔ لیکن ہم بنگال کے امن پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔'' انہوں نے کہا کہ وقف قانون میں ترمیم صرف ایک قانونی قدم نہیں بلکہ اقلیتوں کی مذہبی خودمختاری پر حملہ ہے، جسے بنگال کی سرزمین کبھی قبول نہیں کرے گی۔ 11 اپریل کو مرشد آباد میں وکف قانون کے خلاف پرامن احتجاج اچانک پُرتشدد رخ اختیار کر گیا، جس میں تین افراد کی جانیں چلی گئیں، کئی زخمی ہوئے، اور لاکھوں کی جائیداد تباہ ہوگئی۔ ممتا حکومت نے فوری قدم اٹھاتے ہوئے 150 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا اور متاثرہ علاقوں میں سخت حفاظتی اقدامات نافذ کر دیے۔ وزیر اعلیٰ نے مرنے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے معاوضہ اور بے گھر ہونے والوں کو "بنگلار باری" اسکیم کے تحت گھر دینے کا وعدہ کیا۔

انہوں نے مذہبی ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہوئے کہا ''میں اماموں اور پنڈتوں، دونوں کا احترام کرتی ہوں" ممتا بنرجی نے سیاسی مخالفتوں سے اوپر اٹھ کر ایک بار پھر سیکولر بنگال کی تصویر پیش کی۔ انہوں نے مزید کہا ہم ربندر ناتھ ٹیگور، سوامی ویویکانند، اور رام کرشن پرمہنس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ بنگال کی مٹی فرقہ واریت کو قبول نہیں کرتی۔ میں تمام مذاہب کا احترام کرتی ہوں، چاہے وہ امام ہوں یا پنڈت، سب ہمارے اپنے ہیں۔ مرکز پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر بنگلہ دیش سے خطرہ ہے تو بی ایس ایف کہاں ہے؟

وزیر اعلیٰ نے مرکز سے سوال کیا کہ اگر بنگلہ دیش سے دراندازی یا اشتعال انگیزی ہو رہی ہے تو اس کی ذمہ داری بی ایس ایف کی ہے، ریاست پر الزام دھرنا سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو ترمیمی وکف قانون پاس کرنے کی اتنی جلدی کیوں تھی؟ کیا آپ کو سرحدی حالات کا علم نہیں؟ اگر کچھ ہو رہا ہے تو مرکزی حکومت اور بی ایس ایف کو جواب دینا ہوگا، نہ کہ بنگال کو نشانہ بنایا جائے۔ ممتا بنرجی کی پارٹی ٹی ایم سی کی رہنما مہوا موئترا نے وکف قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی دائر کر دی ہے، جو اس معاملے کو قانونی محاذ پر بھی سنگین بنا دیتی ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مغربی بنگال کی حکومت صرف بیانات تک محدود نہیں، بلکہ ہر سطح پر اس قانون کی مخالفت کے لئے تیار ہے۔

بقیہ: وقف قانون پر سماعت

مہتا نے عدالت کی اس رائے سے اتفاق نہیں کیا اور اس کی مخالفت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی کسی بورڈ کی میعاد ختم نہیں ہوئی ہے اور صرف عوامی مفاد کی عرضیوں کی بنیاد پر عدالت کو ایسے احکامات جاری نہیں کرنے چاہییں۔ عدالت نے بھی اس پر اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، کیونکہ کوئی وقف بورڈ بذاتِ خود عدالت سے رجوع نہیں ہوا ہے۔ چیف جسٹس نے آغاز میں ہی درخواست گزاروں سے دو نکات پر وضاحت طلب کی، اول، کیا یہ معاملہ سپریم کورٹ کی بجائے ہائی کورٹ بھیجا جانا چاہیے؟ دوم، درخواست گزار کن نکات پر بحث کرنا چاہتے ہیں؟ درخواست گزاروں میں سے ایک کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے دلیل دی کہ نیا قانون آئین کے آرٹیکل 26 کی خلاف ورزی کرتا ہے، جو ہر مذہب کو اپنے مذہبی امور خود چلانے کی آزادی دیتا ہے۔ سبل نے اس بات پر بھی اعتراض کیا کہ ترمیمی قانون میں ضلع مجسٹریٹ (کلیکٹر) کو جو اختیارات دیے گئے ہیں وہ غیر آئینی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کلیکٹر حکومت کا نمائندہ ہوتا ہے اور اگر وہ انصاف کرنے کا اختیار حاصل کر لے تو یہ غیر جانبداری کے اصول کے خلاف ہے۔ عدالت نے آخر میں یہ عندیہ دیا کہ وہ اس مقدمے میں دو عبوری احکامات جاری کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ایک، وقف بورڈ میں تمام ارکان مسلمان ہوں گے، صرف عہدے کے مطابق شامل افسران کے علاوہ؛ دوسرا، جب تک کیس زیر سماعت ہے، حکومت ایسی کوئی کارروائی نہ کرے جس سے بائی یوزر وقف جائیدادوں کو منسوخ کیا جاسکے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں اگلی سماعت 17 اپریل بروز جمعرات دوپہر 2 بجے ہوگی۔

بقیہ: وقف بل کے خلاف

ڈھٹائی سے یہ کہا کہ اگر آپ راستے پر نکلتے ہیں تو کسی بھی وقت آپ ڈرین کے کھلے مین ہول یا پھر کسی گٹر میں گریں گے۔ یہ قانون اس ملک کا نصیب بن چکا ہے۔ ایسے میں اگر آپ شاہین باغ کو وجود میں لاتے ہیں تو یہ بہت جلد جلیانوالہ باغ میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ مشہور حقوق انسانی کے حمایتی وسابق بیوروکریٹ ہرش مندر نے سنجے نروپم پر یہ بھی الزام لگایا کہ اس نے ایک مخصوص فرقے یعنی مسلمان فرقے کے خلاف دل کھول کر زہر اگلا ہے اور اپنے اس مردوانہ بیان سے ملک کی فضا کو بھی خراب کر دیا ہے۔ ہندستان کے دستور میں حقوق تحفظ سبھی فرقے کیلئے ہے۔ یہاں تاریخی حوالے کو جذباتی شکایتوں کا حوالہ بنایا گیا ہے۔ ''شاہین باغ'' اور ''جلیانوالہ باغ'' کو استعمال کر کے مسلم فرقے کے خلاف ڈرانے دھمکانے کی روش اپنائی گئی ہے۔ سنجے نروپم کے اس قابل گرفت حرکت پر انہوں نے ان پر سیکشن 196 اور 197 تعزیرات ہند (بی این ایس) کے تحت 2023 نقص امن بیان وفرقہ وارانہ تشدد کے بموجب آپسی بھائی چارگی میں نفاق پیدا کرنے کا زہریلا بیان ہے۔ کوئی بھی ملک کی سالمیت، مذاہب، رنگ و نسل میں امتیاز پیدا کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا ہے۔ ہریش مندر نے اپنی شکایت میں یہ بھی کہا ہے کہ سنجے نروپم کا جو بھی بیان ہے وہ مذاہب میں نفاق پیدا کرنے والا اور بھڑکاؤ کے زمرے میں آتا ہے۔ اس پر قانونی چارہ جوئی از حد ضروری ہے۔ یہ بھی کہہ ڈالا کہ ایسے مذہب دشمن ہونے سے ملک کے اندر آپسی بھائی چارگی میں دراڑ پیدا ہوسکتا ہے جو کسی بھی جمہوری ملک کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ایسے زہر اگلنے والے لیڈروں پر لگام لگانا ضروری ہے۔ ملک کی تاریخی سالمیت ووحدت کیلئے۔

بقیہ: کئی ہندوؤں نے بھی

میں سے کئی تو وقف بورڈ کے اراکین بھی ہیں۔ مگر مرکزی حکومت اس نئے بل کو لا کر ان سارے زمین کو ہڑپنے کا ارادہ رکھتی ہے جو دونوں مذاہب کے لوگوں نے دان کے طور پر وقف کی؟ صورت میں دیدیا ہے۔ اس نئے وقف ترمیم بل پر بنگال ہی نہیں پورا ملک ناراض ہے۔ اس کو لیکر سپریم کورٹ میں لاتعداد کیس بھی داخل ہوئے ہیں۔ حالانکہ جب سپریم کورٹ نے اس بل کو قانونی حیثیت دی تھی تب بھی ترنمول کانگریس اس کے خلاف پوری شدت سے آواز اٹھائی تھی۔ پھر بھی کثیر تعداد میں ووٹوں کے ذریعہ اس بل کو حیثیت حاصل ہوگئی۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں۔ بعد میں صدر جمہوریہ نے بھی اس پر قانونی مہر مثبت کر دیا۔ بروز بدھ کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں آئمہ مساجد وموذنوں کی ایک بڑی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے یہ کہا کہ مجھے خود حیرانی ہو رہی ہے کہ اس بل کو وجود میں لانے کیلئے اتنی جلد بازی کیوں دکھائی گئی۔ جبکہ اس بل کے خلاف ہمارے ایم پی حضرات نے پارلیمنٹ میں کافی چیخ و پکار بھی کی۔ مودی حکومت نیا اس معاملے میں ایک طرفہ طاقت کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے یہ بات بتائی کہ ایسے مخیر ہندوؤں کی بھی کمی نہیں ہے جنہوں نے اپنی اجداد و موروثی ملکیت کو دان کر دیا ہے۔ جو ابھی وقف بورڈ کے اختیارات میں ہیں اور وہ سارے وقف بورڈ کے اراکین بھی ہیں۔ یہاں اسی طرح سے کام ہوتے ہیں۔ لیکن اصل بات کچھ اور ہے۔ بی جے پی اس ترمیم کے بعد بنگال کے وقف بورڈ کی طاقت کو ختم کرنا چاہتی ہے اور اس کی حیثیت کو معدوم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اب میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ اور کتنی طاقت آپ لوگ بڑھانا چاہتے ہیں۔

بقیہ: فریدآباد میں 50 سالہ

اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس بھی شامل ہیں، حالانکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس کارروائی کو من مانی اور غیر حساس قرار دیتے ہوئے انتظامیہ پر بے جا جلد بازی سے کام لینے کا الزام لگایا ہے۔ "یہ دل دہلا دینے والا ہے، سپریم کورٹ کا کوئی حتمی فیصلہ نہیں تھا، انہوں نے اسے کیوں پھاڑ دیا؟" ایک مقامی رہائشی مشتاق نے کہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکام نے مسجد کو نشانہ بنانے سے پہلے قریبی دکانوں کو ہٹا دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ جان بوجھ کر کیا گیا۔ ہمیں وقت بھی نہیں دیا گیا۔" مشتاق نے مسجد کی دیرینہ موجودگی کی بھی وضاحت کی، اور دعویٰ کیا کہ یہ پانچ دہائیاں قبل گاؤں کے ایک سابق سرپنچ کی طرف سے عطیہ کردہ زمین پر تعمیر کی گئی تھی۔ تقریباً 600 سے 700 مربع گز پر محیط یہ ڈھانچہ نسل در نسل مقامی کمیونٹی کی پرامن طریقے سے خدمت کرتا رہا ہے۔ انہوں نے تجاوزات کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "زمین کا تنازعہ 25 سال سے زیادہ پرانا ہے۔ حال ہی میں انہوں نے اسے غیر قانونی کہنا شروع کیا ہے۔ تاہم میونسپل کارپوریشن کا موقف ہے کہ مسماری قانونی طریقہ کار کے مطابق کی گئی۔ ایک سینئر اہلکار نے کہا، "یہ اچانک فیصلہ نہیں تھا۔ مسجد کئی غیر قانونی تعمیرات میں سے تھی جن کی نشاندہی سرکاری زمین پر کی گئی تھی، اور ہم نے قانونی احکامات کی بنیاد پر کارروائی کی۔" انہدام نے احتجاج کو جنم دیا ہے اور سول سوسائٹی کے گروپوں کی طرف سے تنقید کی ہے، جو اس اقدام کے وقت اور قانونی حیثیت پر سوال اٹھا رہے ہیں، خاص طور پر جاری عدالتی کارروائی کی روشنی میں۔

تمام ریٹیل شاپس پر ریٹ چارٹ بینر لگانے کی ہدایت دی گئی

نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کی صدارت میں ضلع سطح کی ایگریکلچر کی جائزہ اجلاس کا انعقاد

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع سطح کی ایگریکلچر ٹاسک فورس کی ایک جائزہ اجلاس کا انعقاد نائب وزیر اعلیٰ۔سہ وزیر زراعت، بہار حکومت وجے کمار سنہا کی صدارت میں کلکٹریٹ میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ زراعت سمیت دیگر محکموں کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کی اپ ڈیٹ شدہ عمل درآمد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مناسب رہنما خطوط دیے گئے۔ محکمہ زراعت کے جائزے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے چلائی جارہی اسکیموں پر مزید شفاف اور معیاری عمل آوری کی ضرورت پر زور دیا۔ جاری سکیموں کو احسن طریقے سے نافذ کرنے کے لیے وزیر زراعت نے ضلع زراعت افسر کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام زراعت کوآرڈینیٹرز، مشیر زراعت اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے ساتھ اجلاس منعقد کریں اور زراعت سے متعلق چلائی جانے والی مختلف سکیموں کا تفصیلی جائزہ لیں۔ جائزہ کے دوران زرعی کاموں کے لیے مناسب مقدار میں یوریا کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں موجود عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام محکمے باہمی تال میل سے کام کریں اور اسکیموں پر عمل آوری میں پوری سنجیدگی سے کام کریں تاکہ ضلع کے عوام اس سے مستفید ہوسکیں۔ اجلاس میں موجود کھاد کے تھوک فروشوں اور خوردہ فروشوں کو واضح ہدایت دی گئی کہ اگر وہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ نرخ سے زائد نرخوں پر کھاد فروخت کریں گے تو ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کام میں غفلت برتنے والے ڈیلروں کے لائسنس کینسل کرنے کے لیے فوری کارروائی کی جائے اور نئے ڈیلرز کو لایا جائے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اچھا کام کرنے والوں کو انعام دیا جائے گا۔ تمام ریٹیل شاپس پر ریٹ چارٹ بینر لگانے کی ہدایت دی گئی۔ ممنوعہ کیڑے مار ادویات کے بارے میں لوگوں کو بیدار کیا جائے۔ اگر اس کی فروخت کا کوئی معاملہ سامنے آئے تو قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ اجلاس میں کسانوں کو بغیر کسی پریشانی کے بجلی کنکشن فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اسے بہت سنجیدگی سے لیا جانا چاہئے اور اس سمت میں سنجیدہ کوششیں کی جانی چاہئے تاکہ کسانوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ساتھ ہی بینک حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ قرض فراہم کرنے میں فراخدلی سے کام لیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام محکمے باہمی تال میل سے کام کریں اور زراعت سے متعلق مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں۔ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے جائزہ کے دوران غیر قانونی کانکنی اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کی ہدایت دی گئی۔ علاوہ ازیں تمام کام کرنے والے محکموں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے تحت چلائی جانے والی سکیموں میں صرف درست چالان کے ذریعے معدنیات کی فراہمی کریں بصورت دیگر متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف 25 گنا جرمانہ عائد کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر کو کام کرنے والے محکموں میں استعمال ہونے والی معمولی معدنیات کے چالان چیک کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ عام مٹی کے نجی استعمال پر کوئی رائلٹی نہیں لی جائے گی۔ اگر رعیت کی طرف سے مٹی کی فروخت یا تجارت کی جائے تو ان سے رائلٹی وصول کی جائے گی۔ مائننگ سیکٹر اور ایگریکلچر سیکٹر میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی کرکے زیادہ سے زیادہ روزگار پیدا کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ناپ تول افسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں پوری سنجیدگی سے کام لیں۔ کام میں غفلت کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں زرعی میکانائزیشن اسکیم، آرگینک فارمنگ پروموشن اسکیم، سٹوریج گودام کی تعمیر کی اسکیم، ربیع 2024-25 میں مختلف کھادوں کی دستیابی، پردھان منتری کسان سمان ندھی اسکیم، سوائل ہیلتھ کارڈ اسکیم سمیت ضلع باغبانی کے دفتر، منسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، اے ٹی ایم اے، اے ٹی ایم اے سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ محکمہ ہسبنڈری، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ، فشریز ڈیپارٹمنٹ، ڈسٹرکٹ ڈیری ڈیولپمنٹ اور دیگر محکموں کا جائزہ لیا گیا اور مناسب ہدایت دی گئی۔ فن، ثقافت اور محکمہ یوتھ کے وزیر موتی لال پرساد، ایم پی دیویش ٹھاکر، ممبر اسمبلی متھلیش کمار، بتھنا ممبر اسمبلی انیل کمار، محکمہ زراعت کے سکریٹری سنجے کمار اگروال، محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر نتن کمار سنگھ، بہار ریاستی سیڈ کارپوریشن کے ضلع این سیڈ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر اور ضلع این سیڈ کارپوریشن کے سینئر افسران کے ساتھ۔ اس موقع پر محکمہ زراعت کے علاوہ دیگر محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

سائبر فراڈ معاملے میں 5 ٹھگ گرفتار، موبائل، دیسی پستول، زندہ کارتوس برآمد

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے استھانواں تھانہ علاقہ میں سائبر فراڈ گینگ کے 5 ارکان کو گرفتار کرنے اور ان کے پاس سے اسلحہ برآمد ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق استھانواں تھانہ پولیس کو 15 اپریل کو ایک خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اویاو گاؤں میں کچھ سائبر ٹھگ فراڈ کرنے والے جعلی ایسکارٹ سروس کے نام پر معصوم لوگوں سے سائبر فراڈ کر رہے ہیں اور ان کے پاس غیر قانونی اسلحے بھی ہیں۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر فوراً کارروائی کرتے ہوئے استھانواں تھانے کی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اویاو گاؤں میں چھاپہ مار کر سائبر فراڈ کرنے والوں پانچ افراد کو موقع سے گرفتار کرلیا۔ گرفتار سائبر ٹھگوں میں راکیش کمار، نتیش کمار، وملیش کمار، سورج کمار اور دیناناتھ پاسوان شامل ہیں، سبھی گاؤں اویاو، تھانہ استھانواں، ضلع نالندہ کے رہائشی ہیں اور ان کے پاس سے 11 موبائل فون برآمد ہوئے، ٹھگی کرنے سامان، دینا ناتھ پاسوان کے گھر سے ایک دیسی ساختہ پستول اور 5 زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ ان سبھی نے سائبر کرائمز کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں استھانواں تھانہ صدر لالمونی دوبے، ایڈیشنل تھانہ صدر چندن کمار، دھرمیندر کمار، جتیندر کمار ساہو کے علاوہ بڑی تعداد میں مسلح افواج موجود تھیں۔

سال کی دوسری قومی لوک عدالت کا انعقاد 10 مئی کو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق اس سال کی دوسری قومی لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی جانب سے 10 مئی کو کیا جا رہا ہے اس قومی لوک عدالت کا اہتمام پورنیہ کی دیوانی عدالت کے ساتھ ساتھ سب ڈویژنل سول کورٹس بنمنکھی دھمدھا اور بیسی میں بھی کیا جائے گا مذکورہ قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات این آئی ایکٹ کیسز، بینک لون کی وصولی سے متعلق کیسز، موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز مزدوری کے تنازعات بجلی اور پانی کے بلوں ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے) اراضی کے حصول کے معاملات تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی مقدمے سمجھوتہ کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے مذکورہ قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کے نمٹانے کے لیے، شری کنہیا جی چودھری پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی ہدایات کے مطابق آج 16 اپریل کو دوپہر 1.35 بجے ایک میٹنگ بلائی گئی جس کی صدارت رنجن اتھارٹی ضلعی سکریٹری رنجن لیگل سروس اتھاریٹی پر بھانے کی پورنیہ اور شری سنیل کمار سب جج III پورنیہ کی موجودگی میں، ضلع نیلامی افسر اور بینک کے افسران کے ساتھ سینئر سب ڈویژنل مجسٹریٹ کم ڈسٹرکٹ آکشن آفیسر پورنیہ ابھیشیک رنجن ڈسٹرکٹ لیڈ بینک منیجر اسٹیٹ بینک آف انڈیا پورنیہ شیلیش کمار شمالی بہار گرامین بینک پورنیہ سے راجکرن وتس سینٹرل بینک آف انڈیا کے ڈی سی او انوتوش کمار جھا ریجنل مینیجر آف انڈیا شری انوتوش کمار جھا کینرا بینک بینک دانا پنجاب بینک پورنیہ کے ریجنل منیجر کمار منڈل بینک آف بڑودہ کے سینئر منیجر دھنجے کمار جھا میٹنگ میں موجود تھے چیف مینیجر، یونین بینک آف انڈیا مسٹر پروبندر کمار سینئر منیجر ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینک پورنیہ اجناب نذیر حسین اور انڈین اوورسیز بینک پورنیہ کے قابل بینک افسران نے میٹنگ میں شرکت کی میٹنگ میں سکریٹری انچارج نے ہدایت کی کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں قابل مصالحت نوعیت کے کیسز کی نشاندہی کی جائے شناخت شدہ کیسز میں فریقین کو جلد از جلد نوٹس جاری کریں تمام بینک برانچ احاطے میں بینرز لگائیں وقتاً فوقتاً مذکورہ قومی لوک عدالت کو لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے نشر کریں اس سے پہلے 2025.04.11 کو لیبر ڈپارٹمنٹ سے لیبر انفورسمنٹ آفیسر مسٹر چوہم پریا ورشی لیگل میٹرولوجی سے نیشیر کمار برقی محکمہ سے اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر مسٹر روہت کمار کوشک اور بھارت سنچار نگم لمیٹڈ پورنیہ کے سب ڈویژنل آفیسر کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی تھی اور مسز جیوتی کمار کو ضروری رہنما خطوط دیے گئے تھے۔

آگ سے جھلس کر 4 بچوں کی موت

مظفرپور (اے این بی) ضلع کے بریارپور تھانہ علاقے میں بدھ کی صبح آگ سے جھلس کر چار بچوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ رامپور منی گاؤں کے وارڈ نمبر 12 میں ایک گھر میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگ گئی، جس سے گھر میں رکھے چار گیس سلینڈر پھٹ گئے۔ زور دار دھماکوں کے بعد آگ نے بھیانک شکل اختیار کرلی اور آس پاس کے دس دیگر گھروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس حادثے میں چار بچوں کی جھلس کر موت ہوئی۔ مہلوکین کی شناخت وپل کمار (عمر 5 سال)، بیوٹی کماری (عمر 8 سال)، ہنسیکا کماری (عمر 3 سال) اور سرشٹی کماری (عمر 4 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کی جانکاری کے بعد فائر بریگیڈ کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے میں مصروف ہے۔

افسران کا 42 سال پہلے کی رقم دینے پر بھی کمیشن کا مطالبہ

32 اساتذہ کی رقم محکمہ کے پاس باقی ہے، ڈی ڈی سی نے رپورٹ طلب کی

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلعی محکمہ تعلیم کمیشن مانگنے پر آئے روز نئے ریکارڈ بنا رہا ہے۔ کبھی بنچوں اور ڈیسکوں کی خریداری کے نام پر، کبھی مڈل اسکولوں کے اساتذہ کی ترقی اور پوسٹنگ کے نام پر کبھی سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ کے پراویڈنٹ فنڈ کے نام پر اور اب 42 سال پہلے کی رقم دینے پر کمیشن مانگنے کا یہ نیا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس معاملے کو لے کر بہار گورنمنٹ پرائمری کم سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن بہار۔ پٹنہ کے جنرل سکریٹری رام نریش پرساد نے ڈی ایم کو ایک درخواست دے کر اس کی شکایت کی ہے۔ درخواست میں انہوں نے کہا کہ سنسکرت ہائی اسکول تلہاڑا کے استاد بھوشن عرف چودھری وندیشور پرساد کا انتقال ہوگیا ہے۔ محکمہ کے پاس سال 1982 سے یعنی 42 سال پہلے کے پراویڈنٹ فنڈ کے واجبات ہیں۔ اس کا مطالبہ کرنے کے لیے ان کے اہل خانہ کئی بار محکمہ جا چکے ہیں۔ اس کے باوجود محکمہ کے افسران اور ملازمین ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر اسے ٹالتے رہتے ہیں۔ حد اس وقت پار ہوگئی جب دیر سے... پرساد کے پراویڈنٹ فنڈ کی رقم دینے کے بدلے ڈی ای او آفس کے فائل اسسٹنٹ شلیندر پرساد نے ان سے 20 فیصد کمیشن کا مطالبہ کیا۔ درخواست موصول ہونے کے بعد ڈی ایم ششانک شوبھنکر نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور اس کی جانچ کی ذمہ داری ڈی ڈی سی کم چیرمین ضلع مانیٹرنگ کمیٹی دھوا دل کو سونپی۔ اس کے بعد ڈی ڈی سی شریکانت کنڈلک کھانڈیکر نے بھی اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لیا اور اس کے لیے ڈی ای او اور اجکمار اور اسٹیبلشمنٹ ڈی پی او کو 25 اپریل 2025 کو اپنے دفتر میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔ یہی نہیں انہوں نے ڈی ای او اور ڈی پی او کو دیے گئے خط میں کہا کہ آپ نے ہمیں خط دے کر بتایا ہے کہ ان لوگوں کی رقم بھیجی گئی ہے۔ جو کہ سراسر غلط ہے۔ اس لیے دی گئی تاریخ پر تمام ثبوتوں کے ساتھ دفتر آئیں اور اپنا موقف پیش کریں۔ اس معاملے میں فائل اسسٹنٹ شلیندر پرساد نے کہا کہ مجھ پر بے بنیاد الزامات لگائے گئے ہیں۔ جبکہ یہ کام میرا بھی نہیں ہے، اس کام کو دوسرے لوگ دیکھتے ہیں۔ اس کے بعد بھی مجھ پر الزامات لگائے گئے۔ حقیقت میں یہ ہے کہ جس اکاؤنٹ نمبر پر رقم سب سے پہلے بھیجی گئی تھی وہ استاد بھوشن عرف چودھری وندیشور پرساد کا تھا لیکن وہ بند تھا۔ اس کے بعد درخواست گزاروں کی جانب سے فیملی لسٹ اور اکاؤنٹ نمبر دیا گیا ریکارڈ نمبر پر پی ای ڈی بنا کر بار بار رقم دینے کی کوشش بھی جا رہی ہے لیکن لقم میں کون میں نہیں جا رہی ہے اس معاملے میں سکریٹریٹ، محکمہ خزانہ، سی ایف ایم ایس ٹریژری، ایچ آر ایم ایس ٹریژری سیکریٹریٹ کو خط بھیجا گیا ہے۔ اس میں صرف تکنیکی مسئلہ ہے اور کچھ نہیں۔

سڑک حادثے میں باپ بیٹا کی موت، گاؤں میں ماتمی ماحول

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں کل رات سڑک حادثہ میں باپ بیٹے کی المناک موت ہو گئی۔ یہ واقعہ بند تھانہ علاقہ کے تحت بنار۔ سکسوہرا مین روڈ پر رنجنا پٹرول پمپ کے قریب پیش آیا۔ متوفی کی شناخت بند تھانہ علاقہ کے جہنا گاؤں کے رامانند کے 75 سالہ بیٹے برجیش پانڈے اور برجیش پانڈے کے 40 سالہ بیٹا راجیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے رشتہ دار نے بتایا کہ باپ بیٹا سارے تھانہ علاقہ کے بڑے پور گاؤں میں جانوں ہاٹ سے مویشی خرید کر گھر لوٹ رہے تھے کہ تھانہ علاقہ کے جنوبی پٹرول پمپ کے قریب پیچھے سے آنے والی ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی جس کی سبب راجیش پانڈے کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ زخمی والد نے کار کا پیچھا کر کے پکڑنے کی کوشش کی لیکن تب تک ڈرائیور فرار ہو چکا تھا۔ لوگوں نے زخمی باپ بیٹے کو بند پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹر نے معائنے کے بعد دونوں باپ بیٹے کو مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں کے خاندان میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ کے بارے میں بند تھانہ انچارج چندن کمار سنگھ نے بتایا کہ نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر باپ بیٹے کی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر بہارشریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کروا کر لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔ نامعلوم گاڑی کی نشاندہی کی جا رہی ہے، درخواست ملنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

استاد ریٹائر ہو چکا ہے لیکن 1995 سے تنخواہ نہیں ملی

ہائی کورٹ کے حکم کے بعد بھی ضلعی محکمہ تعلیم کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلعی محکمہ تعلیم کے عجیب وغریب کارناموں کی کہانیاں ختم بھی نہیں ہوتیں کہ ایک اور شروع ہوگیا۔ اگرچہ اس محکمے کا معاملہ ہر بار بڑا ہوتا ہے لیکن اس بار معاملہ دیگر معاملات سے کچھ مختلف ہے۔ اس بار معاملہ نورسرائے سے تعلق رکھنے والے ایک استاد کا ہے جو 31 مارچ 2025 کو ریٹائر ہوئے تھے لیکن سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ اس ٹیچر کی تنخواہ 1995 سے روک دی گئی ہے، تقریباً 30 سال تک بغیر تنخواہ کے کام کرنے والے استاد کو تاحال ریٹائرمنٹ یا پنشن کا کوئی فائدہ نہیں ملا۔ اس معاملے میں لوہڑی کے چندر شیکھر سنسکرت پرائمری کم مڈل اسکول کے ہیڈ ٹیچر شیوکانت پانڈے کی بیوی انجو دیوی نے ضلع عوامی شکایات ازالہ مرکز میں درخواست دے کر انصاف کی اپیل کی ہے۔ جس میں انہوں نے کہا کہ ضلعی محکمہ تعلیم کے افسران اور ملازمین ہائی کورٹ کے احکامات پر بھی عمل نہیں کر رہے۔ کیونکہ 3 اپریل 2018 کو ہائی کورٹ کا حکم ہمارے حق میں آیا تھا اس کے بعد سے ہم تنخواہ کی واپسی کے لیے مسلسل دفتر کے چکر لگا رہے ہیں۔ اس کے باوجود محکمہ ہمارے شوہر کو تنخواہ دینے سے گریزاں ہے۔ وہیں اس معاملے میں شیوکانت پانڈے کے علاوہ چار اور لوگوں کی تنخواہیں بھی روک دی گئی ہیں، جنہیں محکمہ نے پہلے ہی تنخواہ کا حساب لگا کر پوری رقم دے دی ہے۔ لیکن، اکیلے مسٹر پانڈے کی تنخواہ ابھی تک ادا نہیں کی جا رہی ہے۔ لوہڑی کے چندر شیکھر سنسکرت پرائمری کم مڈل اسکول کے استاد شیوکانت پانڈے کی اہلیہ انجو دیوی نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ میرے شوہر اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر کے طور پر کام کر رہے تھے، جو 31 مارچ 2025 کو ریٹائر ہوئے تھے اور وہ کئی سنگین بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ اس کے باوجود دسمبر 1995 سے ریٹائرمنٹ تک کی تنخواہ روک دی گئی ہے جس کی سبب خاندان کی حالت بہت خراب ہے سب سے مشکل بات یہ ہے کہ استاد مسٹر پانڈے کا علاج کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ہائی کورٹ نے سال 2018 میں ہی تنخواہ واپس لینے کا حکم دیا ہے۔ اس کے باوجود محکمہ تعلیم کے عملے اور افسران کے مثالی روپے اور نذرانہ پیش نہ کرنے کی وجہ سے میرے شوہر کو رقم نہیں دی جا رہی۔

ڈی ایم کے جنتا دربار میں ٹرانسفارمر، زمینی تنازع، فرضی حلف نامہ اور ریت کی کان کنی جیسے 29 مسائل پر نوٹس

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے بدھ کے روز منعقدہ جنتا دربار میں کل 29 درخواست گزاروں کے مسائل سنے۔ ہر کیس کو نمٹانے کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ایک درخواست گزار نے زرعی کام کے لیے ٹرانسفارمر کی ضرورت کا اظہار کیا، جس پر ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹو انجینئر، بجلی (دیہی)، بہارشریف کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ ایک اور درخواست دہندہ نے اپنی زمین پر غیر قانونی قبضے کی شکایت کی، جس کے لیے سرکل آفیسر، راجگیر اور پولیس اسٹیشن ہیڈ، چھبیلا پور کو اسے حل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایڈیشنل کلکٹر، نالندہ کو پنچایت سرکاری عمارت کے تعمیراتی کام کو روکنے سے متعلق شکایت کی جانچ کرنے کی ہدایت دی۔ فرضی حلف نامے کی بنیاد پر جمع بندی قائم کرنے کی شکایت پر ایڈیشنل کلکٹر اور ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر، نالندہ کو ہدایات جاری کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے انہی افسران کو زمین پر ناجائز قبضے سے متعلق ایک اور معاملے میں بھی کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ سرکل آفیسر اور پولیس اسٹیشن ہیڈ نگرنوسہ کو زمین کے تنازعہ سے متعلق معاملے پر ہدایت دی گئی۔ ایک درخواست گزار نے چنڈی بازار میں ریت کے غیر قانونی ڈمپنگ اور دکانوں کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی شکایت کی۔ اس پر ضلع مجسٹریٹ نے سرکل آفیسر اور تھانہ صدر، چنڈی کو کارروائی کرنے کو کہا۔ دیگر درخواستوں کو بھی سنجیدگی سے لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو فوری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی۔

8 لاکھ کی لاگت سے بنی سڑک کا افتتاح

چھپرہ (اے این بی) بلاک کی ایکسار پنچایت کے گلیما پور وارڈ 13 میں آٹھ لاکھ روپے کی لاگت سے نوتعمیر شدہ سڑک کا سابق ایم ایل اے منورنجن سنگھ عرف دھومل سنگھ اور ضلع کونسل کے نمائندہ پنکج سنگھ نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر افتتاح کیا۔ یہ سڑک نندوساہ کے گھر سے آنگن باڑی سنٹر تک بنائی گئی ہے۔ اس کے افتتاح کے موقع پر سابق ایم ایل اے منورنجن کمار سنگھ عرف دھومل سنگھ نے کہا کہ اس سڑک کی تعمیر سے لوگوں کو آنے جانے میں بڑی سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعمیراتی کام ضلع کونسل کے نمائندہ پنکج سنگھ کی مدد سے کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ضلع کونسل کے نمائندہ پنکج سنگھ نے کہا کہ مقامی لوگوں نے شکایت کی تھی کہ سابقہ ضلع کونسل کے نمائندوں کے دور میں کوئی کام نہیں ہوا۔ اس کے بعد ہم نے علاقے کا دورہ کیا۔

نتیش کمار کی قیادت میں بہار ہمہ جہت ترقی کی جانب گامزن: جیویش کمار مشرا

گیا (اے این بی) بہار کے شہری ترقیات کے وزیر جیویش کمار مشرا نے آج گیا نگر نگم کے احاطے میں 15 کروڑ 66 لاکھ روپے کی مختلف ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس اہم موقع پر بہار کے کوآپریٹو کے وزیر ڈاکٹر پریم کمار، میئر ویریندر کمار عرف گنیش پاسوان، ڈپٹی میئر چنتا دیوی، سابق ڈپٹی میئر موہن شریواستو، بی جے پی کے سینئر لیڈر سنتوش کمار سنگھ، مکیش چندرونشی سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر وزیر جیویش کمار مشرا نے کہا کہ شہریوں کو آج ایک بڑی سوغات دی گئی ہے۔ کل 102 منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں، جن سے شہر کے عوام کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ نگر نگم کے مختلف وارڈوں کیلئے یہ منصوبے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار حکومت کے پاس فنڈز کی کوئی کمی نہیں، مزید کئی اسکیمیں جلد عوام کو فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست بہار ہمہ جہت ترقی کی جانب گامزن ہے، اور گیا شہر کی ترقی کے لیے وہ ہمہ وقت سرگرم ہیں۔ مزید اسکیموں کی سوغات مستقبل میں ملنے والی ہے۔ جن کا سیدھا فائدہ عوام الناس کو ملے گا۔

پولیس کی چھاپہ ماری میں 2 جرائم پیشہ گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بی آئی اے ڈی اے او پی انچارج کو خفیہ اطلاع ملی کہ آشیش کمار ولد جیرام چودھری ساکنہ ہردا بازار تھانہ مرنگا ضلع پورنیہ، اپنے ساتھی انکت ساہنی، ولد شنکر ساہنی ساکنہ ہردا بازار ضلع پورنیہ پولس شنکر ساکنہ ہردا بازار ضلع پورنیہ پوچھا پوچھ پوچھ پوچھ پولس اپنے گھر سے ساک بیچتے ہیں اطلاع کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر، 01 کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی جب ڈپٹی مجسٹریٹ کے ساتھ تشکیل شدہ ٹیم ہردا بازار میں آشیش کمار کے گھر پہنچی تو پولیس کو دیکھ کر دو افراد نے گھر سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن پولیس فورس کی مدد سے انہیں پکڑ لیا گیا۔ گرفتار افراد سے جب ان کا نام اور پتہ پوچھا گیا تو انہوں نے اپنے نام انکت ساہنی والد شنکر ساہنی ساکنہ ہردا بازار پنچایت بھون، پولیس اسٹیشن مرنگا، ضلع پورنیہ اور آشیش کمار والد جیرام چودھری ساکنہ ہردا بازار تھانہ مرنگا ضلع پورنیہ بتایا اس کے بعد آشیش کمار اور انکت ساہنی کی تلاشی لی گئی اور تلاشی کے دوران انکت ساہنی کے پاس سے کل 4 گرام سماک اور 650 روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔

جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے نئے تعلیمی سال کا آغاز، باضابطہ پڑھائی شروع

مونگیر (اے این بی) مورخہ 16/اپریل 2025ء مطابق 17/شوال المکرم 1446ھ روز بدھ کو جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوگیا اس مبارک موقعہ سے خانقاہ رحمانی کی مسجد میں ایک پروقار افتتاحی تقریب منعقد کی گئی جس میں جامعہ رحمانی مونگیر کے ناظم جناب مولانا محمد عارف رحمانی صاحب نے طلبہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ تعلیم وتربیت کے مرکز اور ملک کے مشہور ومعروف ادارہ جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر علم حاصل کرنے کیلئے آئے ہیں، آپ کا یہاں آنا مبارک ہو، آپ سب سے پہلے اپنی نیت کو درست کیجئے، دروس کی پابندی درسگاہ اور قیام گاہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں، موبائل سے بالکل پرہیز کریں اور جامعہ رحمانی کے نظام وضوابط کا پورا خیال رکھیں مزید ناظم صاحب نے کہا کہ دین میں مہارت حاصل کرنے کی فکر کے ساتھ پوری محنت کریں۔ جامعہ رحمانی کے ناظم تعلیمات و استاذ حدیث جناب مولانا جمیل احمد صاحب مظاہری نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے اساتذہ کا احترام کیجیے، ان کی قدر کیجئے، کوئی ایسی حرکت ہرگز نہ کیجئے جس سے استاذ کو تکلیف پہونچے، اپنے اندر تقوی اور اخلاص پیدا کیجئے۔ جامعہ رحمانی کے شیخ الحدیث جناب مولانا مفتی محمد اظہر صاحب مظاہری نے کہا کہ علم میں زیادتی اور عمل میں احسنیت مطلوب ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے لئے علم میں زیادتی کی دعا کرتے اور دوسروں کو بھی علم میں زیادتی کی دعا دیتے تھے اور مفتی صاحب نے طلبہ کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ لگاتار محنت کرتے رہنا کامیابی کا ضامن ہے اگر کوئی طالب علم کمزور بھی ہو لیکن اخلاص کے ساتھ پوری محنت کرتا رہے تو ایک وقت آئے گا کہ اللہ اسے اتنا نوازے گا کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ جامعہ رحمانی کے ناظم تعلیمات برائے امور طلبہ جناب مولانا محمد خالد رحمانی صاحب جامعہ رحمانی کے نظام اور طلبہ کے شب وروز کو تفصیل سے بیان کیا اور کہا کہ جامعہ کا نظام بہت ہی مضبوط ومستحکم ہے حضرت امیر شریعت مولانا احمد فیصل رحمانی صاحب کی بھرپور توجہ سے یہاں کا نظام دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے، طلبہ و اساتذہ کا ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ جناب مفتی اعجاز صاحب رحمانی نے اسباق کی تیاری کے طریقہ کار کو تفصیل سے معقول انداز میں سمجھاتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم ایسے ادارہ میں ہیں جہاں کے بانی ایسے تھے کہ وہ طالب علمی کے دور میں بھی اسباق کی نہ صرف تیاری کرتے تھے بلکہ اگلے سبق کا اس گہرائی سے مطالعہ کرتے کہ عبارت کے ترجمہ کے ساتھ ساتھ مطلب بھی مکمل طور پر سمجھ لیتے تھے تمام طلبہ کو بھی مکمل گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرکے پابندی کے ساتھ کلاس میں حاضر ہونا چاہئے، کلاس سے غائب نہ رہیں، اگر کسی دن کلاس سے غائب ہوگئے تو اس قدر افسوس کریں کہ ایسا محسوس ہو کہ دنیا کی سب سے قیمتی چیز کھوگئی اور لاکھوں کا خسارہ ہوگیا ہے۔ اور مولانا سیف الرحمن صاحب نے جامعہ رحمانی کے بانیان اور سرپرستوں کا ذکر کیا، خانقاہ رحمانی کے بزرگوں کے تاریخی خدمات سے طلبہ کو روشناس کرایا اور خصوصیت کے ساتھ جامعہ رحمانی مونگیر میں قائم تمام شعبے کا اجمالی اور تخصص فی الافتاء، شعبہ صحافت، معہد الریادۃ و دار الحکمت کا تفصیلی تعارف کرایا۔ جامعہ رحمانی، خانقاہ رحمانی اور یہاں کے بزرگوں کے خدمات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ رحمانیؒ اور یہاں کے بزرگوں نے ہمیشہ قوم کو دیا ہے کبھی کچھ لیا نہیں، یہاں کے اکابر پچھلے سو سالوں سے ہمیشہ ملت کی تعلیمی، اصلاحی، تعمیری اور تحریکی خدمات اس پیمانے پر انجام دیئے ہیں کہ پڑھ کر اور جان کر رشک آتا ہے آج بھی یہ سلسلہ سرپرست محترم حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی سرپرستی وقیادت میں پوری مضبوطی کے ساتھ جاری ہے۔ جناب مفتی معین کوثر صاحب نے حصول علم کے اسباب وشرائط پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیت کی درستگی اور منزل کی تعیین سب سے بڑی شرط ہے اور کہا کہ اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے کیلئے ہر طالب علم کو چاہئے کہ وہ اپنا ایک نظام العمل بنائے۔ جامعہ رحمانی مونگیر کے استاذ جناب مفتی عبدالاحد رحمانی ازہری صاحب نے نظامت کے فرائض انجام دیئے اور اپنے تمہیدی کلمات میں جامعہ رحمانی کا مختصر تعارف کرایا، طلبہ کا پرزور استقبال کیا، مبارک باد دی اور کہا کہ آپ نے حضرت مولانا محمد علی مونگیری کا قائم کیا ہوا، مولانا لطف اللہ رحمانی کا بڑھایا ہوا، امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی کا سینچا ہوا اور امیر شریعت سابع حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کا پروان چڑھایا ہوا ملک ہندوستان کا مشہور ومعروف اور مرکزی ادارہ جامعہ رحمانی کا تعلیم کے لئے انتخاب کیا ہے، آپ کا انتخاب حسن انتخاب ہے۔ پروگرام کا آغاز جامعہ رحمانی کے استاذ جناب مولانا وسیم احمد صاحب قاسمی کی تلاوت اور جامعہ رحمانی کے طالب علم افروز پورنیہ کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ اس پروگرام میں جامعہ رحمانی کے تمام اساتذہ، منتظمین، کارکنان اور طلبہ نے شرکت کی اور اخیر میں الحاج جناب حافظ رضی احمد صاحب رحمانی کی دعاء پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۷/اپریل ۲۰۲۵ء

تہور حسین رانا ڈاکٹر آف میڈیسن تھا پھر وہ خطرناک دہشت گرد کیونکر بن گیا؟

امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندستان کے مطالبے کے بعد پاکستان، کناڈا نژاد دہشت گرد کاروباری اور سابق فوجیوں کے ڈاکٹر تہور حسین رانا جو 2008 میں ممبئی کے تاج محل ہوٹل میں حملہ کرنے کے جرم میں امریکہ میں گرفتار کئے گئے تھے۔ انہیں ہندستان بھیجوادیا ہے تاکہ یہاں اوہ اپنے خلاف مقدمات کا سامنا کرے اور ممبئی حملے میں جو پاکستانی دہشت گردوں کا ہاتھ تھا جس میں رانا نے ایک سازشی کا رول نبھایا تھا جس میں کل ملاکر 166 افراد مارے گئے تھے جس میں چھ امریکی بھی شامل ہیں۔ بہرکیف انڈیا نے رانا کی حوالگی کا مطالبہ کیا یا نہیں اس سے غرض نہیں، اب تو رانا ہندستان کے شکنجے میں ہے اور اس سے پوچھ تاچھ کا سلسلہ جاری ہے تاکہ وہ پوری سازش کے بارے میں اطلاعات فراہم کرسکے۔ رانا نے ڈنمارک میں بھی دہشت گردانہ حملے کی سازش تیار کی تھی اور ایک غیر ملکی دہشت گرد تنظیم کے ساتھ ہاتھ ملاکر تھے۔ اپنے جرائم کے سلسلے میں 64 سالہ تہور علی رانا 14 سال ڈنمارک کی جیل میں کاٹ چکے ہیں وہ پاکستانی فوج میں ڈاکٹر کے طور پر کام کرتے رہے تھے اور پھر انہیں کیپٹن کا عہدہ بھی ملا تھا۔ جب انہیں کناڈا کی شہریت حاصل ہوگئی تو وہ شکاگو میں بس گئے تھے جہاں وہ بہت سارے بزنس چلاتے تھے ساتھ ہی امیگریشن مشاورت کا بھی ایک بڑا آفس کھول رکھا تھا۔ 2009 میں رانا کو ممبئی حملے میں ایک سازشی کے طور پر گرفتار کیا گیا جب 2008 میں ممبئی میں زبردست حملہ ہوا تھا اور واحد حملہ آور نوجوان اجمل قصاب گرفتار ہوا تھا جسے مقدمہ چلاکر پھانسی دیدی گئی۔ رانا پر جیلانڈر-پوسٹن پر بھی حملے کا الزام عائد ہوا تھا جس پبلشنگ ہاؤس نے آنحضرت کا کارٹو نشائع کرنے کی جرأت کی تھی۔ رانا پر کل ملاکر 12 الزامات عائد ہوئے تھے جس میں امریکی شہریوں کے قتل کی سازش بھی شامل تھی۔ اگرچہ امریکہ کی ایک عدالت نے رانا کو ممبئی حملے میں براہ راست ملوث ہونے کے الزام س بری الذمہ قرار دیا تھا اس پر یہ الزام عائد ہوا تھا کہ اس نے دہشت گردوں کو اشیاء دہشت گردی کے آلات فراہم کئے تھے، علاوہ ازیں معاون سازشی ڈیوڈ ہیڈلی کی مدد کی تھی، دونوں ممبئی اور کوپن ہیگن کے حملے میں ملوث بتائے جاتے ہیں۔ رانا کو 2013 میں 14 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی رانا اور ہیڈلی کو ان کی غیر حاضری میں ممبئی ہائی کورٹ میں مقدمہ چلایا گیا تھا جو 2008 کے ممبئی حملے کے سلسلے میں تھا۔ جس کے بعد ہندستانی حکام نے امریکہ سے درخواست کی تھی کہ وہ رانا کو ہندستان بھیجوائے تاکہ اس کے خلاف جو بھی الزامات ہیں اس کا سامنا وہ عدالت میں کرے اور عدالت جو بھی سزا تجویز کرے گی اسی کے تناسب سے رانا کو سزا ملے گی۔ ممکن ہے اسے سزائے موت دی جائے کیونکہ معاملہ 166 افراد کی ہلاکت کا ہے۔

رانا کو ہندستان بھیجنے کے مطالبہ پر امریکی حکومت کی رضامندی کے بعد بین الاقوامی سطح پر یہ معاملہ بڑھ گیا تھا کیونکہ رانا دنیا کی بہت ساری دہشت گردانہ تنظیموں سے منسلک تھا اور سابق فوجی عملے کے ساتھ انتہا پسندانہ کارروائی میں خود کو ملوث رکھے ہوئے تھا۔ 2023 میں امریکہ کی عدالت عظمیٰ نے اس کی اجازت دیدی کہ رانا کو ہندستان کے حوالے کردیا جائے کیونکہ ممبئی حملے میں اس کا جوکردار تھا وہ بہت دہشت گردانہ تھا۔ فروری میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی طرف سے آمادگی ظاہر کردی کہ اسے ہندستان بھیجوا دیا جائے جہاں وہ اپنے تمام جرائم بشمول ممبئی حملے کے سلسلے میں اسے ہندستان بھیجنے کا فیصلہ لیا گیا۔ 9 اپریل 2025 کو رانا کو امریکہ سے ہندستان منتقل کردیا گیا۔ ہندستان آمد پر رانا کو این آئی سے نے اپنی حراست میں لے لیا اور اس وقت اس سے پوچھ تاچھ کا سلسلہ جاری ہے۔

تہور حسین رانا 12 جنوری 1961 کو پنجاب کے چیچاوطنی میں ایک مسلم راجپوت خاندان میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے حسن ابدال کیڈٹ کالج سے اپنی گریجویشن مکمل کی جہاں امریکی نژاد سازشی ڈیوڈ ہیڈلی کیس اتھ اس کا یارانہ ہوگیا۔ رانا نے میڈیسن میں ڈاکٹریٹ کی اور پاکستان آرمی میڈیکل کواپس میں کیپٹن کے عہدے کو حاصل کیا۔ بعد ازاں فوج سے علاحدگی کے بعد رانا کناڈا ہجرت کرگیا جب 1997 میں اس کی اہلیہ اس کے ساتھ تھی۔ اس کی اہلیہ بھی ڈاکٹر تھی انہوں نے 2001 میں کناڈا کی شہریت حاصل کرلی تھی۔ بعد ازاں اوہ شکاگو ہجرت کرگئے جہاں رانا بہت سارے بزنس میں خود کو شامل کرلیا۔ اس نے ایک حلال ذبیحہ خانہ بھی کھول رکھا تھا۔ رانا کی فیملی شکاگو میں رہتی تھی اور رانا نے اپنی دہشت گردانہ نقل وحرکت کو اپنے خاندان والوں سے بالکل چھپا رکھا تھا۔ وہ تو 2013 میں انہیں پتہ چلا کہ جب اسے 14 قید کی سزا ہوئی تھی۔ (خ الف ف)

وقف کے متنازع قانون پر پُرتشدد واقعات، مسلم لیگ اور جناح کا تذکرہ

’ایک ہندستانی وزیراعظم کا گھٹیا ریمارکس قابل مذمت‘

انڈیا میں وقف ترمیمی بل کے قانون بن جانے کے بعد اس معاملے پر ہونے والی سیاست اور تشدد زوروں پر ہے۔ اسی حوالے سے وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے گذشتہ روز دیے گئے ایک بیان کو حزب اختلاف کی جانب سے ’مسلم مخالف‘ اور ’مسلمانوں کی تضحیک پر مبنی‘ قرار دیا جارہا ہے۔

یاد رہے کہ اس قانون کے خلاف مغربی بنگال میں ہونے والے پرتشدد مظاہروں میں تین افراد کی ہلاکت بھی ہوئی جبکہ اسی ریاست میں اپوزیشن میں موجود بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کو ’جناح کی مسلم ل? گ‘ جبکہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بانی پاکستان محمد علی جناح سے تشبیہ دی جارہی ہے۔

لیکن پہلے بات وزیراعظم مودی کے بیان کی کرتے ہیں جس کی وجہ سے سوشل میڈیا پر کافی غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے دارالحکومت دہلی سے ملحق ریاست ہریانہ اپنے خطاب کے دوران کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ اگر انڈیا میں ماضی میں وقف املاک کا ایمانداری سے استعمال کیا جاتا تو مسلم نوجوانوں کو سائیکلوں کے پنکچر لگانے میں اپنی زندگیاں گزارنے کی ضرورت نہ پڑتی۔ ان کا کہنا تھا کہ وقف املاک کا فائدہ صرف لینڈ مافیا کو ہوا ہے۔

یاد رہے کہ انڈین پارلیمان نے گذشتہ دنوں وقف ترمیمی بل منظور کیا تھا۔ اس بل میں موجود متنازع شقوں کے باعث انڈیا میں حزب اختلاف کی جماعت کانگریس نے اسے ’مسلمانوں پر حملہ‘ قرار دیا تھا جبکہ متعدد مسلم تنظیموں نے اس بل کے خلاف ملک گیر احتجاج کی کال دے رکھی ہے۔

کانگریس نے وزیراعظم کے حالیہ بیان پر اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے وزیراعظم کی جانب سے ایک خاص کمیونٹی (مسلمان) کو ’پنکچر لگانے والا‘ کہہ رہے ہیں۔

دوسری جانب مسلم رکن پارلیمان اور مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی نے اس بیان پر اپنی خفگی کا اظہار کیا ہے تاہم انھوں نے اس معاملے پر کانگریس کے رویے اور ان کی سیاست کو بھی ہدف تنقید بنایا ہے۔

انھوں نے کہا: ’کانگریس پارٹی کی خوشامد کی سیاست نے مسلمانوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ کانگریس نے صرف بنیاد پرستوں کو خوش کیا ہے۔ کانگریس کی اس بری پالیسی کا سب سے بڑا ثبوت وقف ایکٹ ہے۔‘

مودی کا مزید کہنا تھا کہ ملک بھر میں وقف کے نام پر لاکھوں ایکٹر اراضی ہے اور اس جائیداد سے بے سہارا بچوں اور خواتین کو فائدہ ہونا چاہیے تھا۔ ’اگر اسے ایمانداری سے استعمال کیا جاتا تو میرے مسلم نوجوانوں کو پنکچر والی سائیکلوں کو ٹھیک کرنے میں اپنی زندگی گزارنے کی ضرورت نہ پڑتی۔‘

کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیتے نے پی ایم کے بیان پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ’آج بابا صاحب (امبیڈکر) کی یوم پیدائش کے موقع پر بھی آپ سے عزت ووقار کی امید رکھنا بے معنی ہے۔ آج بھی آپ کانگریس کو کوس رہے ہیں اور ایک خاص کمیونٹی کو پنکچر لگانے والا کہہ رہے ہیں۔‘

انھوں نے لکھا کہ ’پوری دنیا جانتی ہے کہ آر ایس ایس میں دلتوں کا کیا حال ہے، بڑے بڑے فلسفے دینے کے بجائے یہ بتاء?ں کہ آج تک آر ایس ایس کا ایک بھی سربراہ ٹھاکر اور برہمن کے علاوہ کسی اور ذات سے کیوں نہیں ہوا؟‘

سوشل میڈیا پر اس پر گرما گرم بحث جاری ہے۔ انڈیا سے تعلق رکھنے والے ایک معروف کارٹونسٹ منجل ٹونز نے لکھا کہ ’یہ کیا ستم ظریفی ہے کہ ایک ’چائے والا‘ کسی کو ’پنکچر والا‘ کہہ کر مذاق اڑا رہا ہے۔‘

انھوں نے مزید کہا کہ ’ایک پکوڑے بیچنے والے ہندو کو ملازمت والا سمجھا جاتا ہے۔ لیکن کام کرنے والے مسلمانوں کو ایک بوجھ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔‘

یاد رہے کہ ایسا نہیں کہ وزیراعظم مودی نے مسلمانوں کے لیے پہلی بار اس طرح کے الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ اس سے قبل مسلمانوں کے لیے ’کپڑوں سے پہچانے جانے والے‘ کہنے پر بھی سخت اعتراض ہوا تھا۔

انڈیا میں حال ہی میں متعارف کروائے جانے والے وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف ملک کے مختلف حصوں میں مظاہرے بھی ہورہے ہیں اور سنیچر کو مغربی بنگال کے شہر ’مرشدآباد‘ میں ہونے والے ایسے ہی ایک پرتشدد مظاہرے میں تین افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

بنگال کی ریاستی حکومت کے مطابق سنیچر کو ہوئے پرتشدد مظاہرے میں ہلاک ہونے والوں کی شناخت اعجاز احمد، ہرگوبند داس اور چندن داس کے طور پر ہوئی ہے۔

ہرگوبند داس اور چندن داس باپ بیٹا تھے اور بکریوں کی فروخت کا چ? ھوٹا موٹا کاروبار کرتے تھے۔ اس پرتشدد مظاہرے میں کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انڈین خبر رساں ایجنسی پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے ایک سینیئر پولیس افسر کے حوالے سے بتایا ہے کہ پرتشدد واقعات کے بعد اب تک 150 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

اس کے ساتھ ہی مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لوگوں سے امن وامان برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ انھوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا: ’سیاسی فائدے کے لیے فسادات کو نہ بھڑکاء?ں۔‘ اسی معاملے پر بنگال میں سیاست کافی گرم ہوگئی ہے جبکہ انڈیا کی حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی نے مرنے والے باپ، بیٹے کے حق میں احتجاجی مظاہرہ بھی کیا ہے۔ اس پرتشدد مظاہرے کے بعد ریاست میں حکمراں جماعت ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے بی جے پی سمیت کچھ سیاسی جماعتوں پر ’سیاسی فائدے کے لیے مذہب کا غلط استعمال‘ کرنے کا الزام لگایا ہے۔

مسلم لیگ اور جناح سے تشبیہ

مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی کی جانب سے نظم وضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی ہے، بی جے پی کے ایک رہنما ترون چگھ نے خبر رساں ادارے ’اے این آئی‘ سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلی ممتا بنرجی کو مسلم لیگ کے رہنما اور پاکستان کے بانی محمد علی جناح سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ ’جناح جو کچھ ماضی میں کررہے تھے، وہ آج ممتا بنرجی کررہی ہیں۔ آج ان کی شبیہ ایک جدید جناح کے طور پر قائم ہوئی ہے، اور ان کی پارٹی مسلم لیگ جیسا کام کررہی ہے۔ آج کے واقعات 1940 کی دہائی میں مسلم لیگ کی کارروائیوں کی طرح ہیں۔ اس وقت بھی اقتدار میں موجود لوگوں نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی تھی۔‘ بی جے پی لیڈر نے پرتشدد مظاہروں میں تین لوگوں کی موت پر وزیر اعلیٰ کی خاموشی کی بھی مذمت کی اور یہ دعویٰ کیا کہ ترنمول کانگریس کی حکومت ہندوؤں کی حفاظت سے مسلسل سمجھوتہ کررہی ہے۔ انڈیا کے دونوں ایوانوں سے وقف ترمیمی بل پاس ہونے اور صدر جمہوریہ کی دستخط کے ساتھ ہی قانون بن جانے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ وقف ایکٹ کو ریاست میں لاگو نہیں کیا جائے گا۔ دوسری جانب اس ایکٹ کو عدالتوں میں بھی چیلنج کیا جارہا ہے۔ جنوبی ہند کے سپر سٹار اداکار وجے نے اس ایکٹ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔

سنہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق مرشدآباد میں مسلمانوں کی آبادی 66 فیصد سے زیادہ ہے اور تقریباً تمام حالیہ انتخابات میں ترنمول کانگریس نے یہاں کی تقریباً ہر سیٹ جیتی ہے۔ مرشدآباد کے تینوں ارکان پارلیمان کا تعلق ریاست کی حکمراں جماعت سے ہے جبکہ ریاستی اسمبلی میں مرشدآباد کے 22 ارکان میں سے 20 کا تعلق ترنمول کانگریس سے ہے۔ سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز کے پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر معید الاسلام نے کہا: ’اگر ریاستی انتظامیہ ایسے واقعات میں ملوث مجرموں کے خلاف ان کے سیاسی اور برادری کے پس منظر سے قطع نظر سخت کارروائی نہیں کرتی ہے، تو اس طرح کے چھوٹے پیمانے پر مزید فرقہ وارانہ تصادم ہونے کا خدشہ ہے۔‘ انھوں نے کہا کہ ’زیادہ مسلم آبادی والے علاقوں میں چھوٹے پیمانے پر فرقہ وارانہ تشدد نے ہمیشہ بی جے پی کو انتخابی فائدہ پہنچایا ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں، پولیس انتظامیہ اس طرح کے تشدد پر آسانی سے کارروائی کرتی نظر نہیں آتی ہے۔‘

بھگوڑے میہول چوکسی کی گرفتاری

مودی حکومت کیلئے بہار الیکشن کے چراغ جل اٹھے

خورشید فرازی

بینک فراڈ میں ملوث میہول چوکسی جو ہیروں کا بہت بڑا تاجر ہے جو چند سال قبل ہندستان کی آنکھوں میں دھول جھونک کر فرار ہوگیا تھا اور اس کے ملک سے فرار ہوجانے کی خبر سے پورے ملک میں زبردست سیاسی تنازع پھیل گیا تھا۔ اسے بیلجیم میں گرفتار کرلیا گیا ہے اور نئی دہلی سے اعلیٰ افسران نے حکومت بیلجیم سے درخواست کی ہے کہ اسے ہندستان بھیجا جائے چوکسی کو 12 اپریل کو گرفتار کیا گیا اور اب وہ ہندستانی ایجنسی کے افسران بشمول ای ڈی، سی بی آئی کی ٹیم عنقریب بیلجیم کا دورہ کرے گی تاکہ اسے جلد از جلد ہندستان واپس بھیجنے کی کارروائی مکمل ہوسکے۔ 65 سالہ چوکسی اپنا علاج کرانے کی غرض سے سوئزرلینڈ جانے کا پروگرام بناکر تھا جب اسے گرفتار کرلیا گیا۔ 2015 میں وزیراعظم نریندر مودی کے ایک پروگرام میں میہول چوکسی نے بھی شرکت کی تھی اور مودی انہیں میہول بھائی کہہ کر پکارتے تھے۔ نریندر مودی کے اثر ورسوخ سے اس نے پنجاب نیشنل بینک کے منیجر کو مجبور کردیا تھا کہ وہ 13 ہزار کروڑ کی خطیر رقم بطور لون دے اور پنجاب نیشنل بینک نے بذریعہ مجبوری کہ وہ وزیراعظم مودی کا بیحد قریبی ہے اور وہ اسے دھوکا نہیں دے سکتا، اس نے 13 ہزار کروڑ کی رقم بطور لون دینا منظور کرلی اور چوکسی اس خطیر رقم کو ہتھیانے کے بعد یورپ فرار ہوگیا جس پر اپوزیشن کانگریس نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا کہ اس نے چوکسی اور اس کے بھتیجے اور معاون دھوکے باز نیرو مودی یہ سب ایک گروپ فوٹو میں نریندر مودی کے ہمراہ دوستوں کے انداز میں کھڑے تھے اور یہ سب جب ملک چھوڑ کر فرار ہوئے تو ان کے راہ فرار اختیار کرنے میں ہندستانی ایجنسیاں خاص طور پر ملوث تھیں اور ان بڑے چوروں کو ملک سے راہ فرار اختیار کرنے پر سرکاری اعانت حاصل ہوئی تھی۔ میہول چوکسی، اس کا بھتیجا اور مہابہ معاش نیرو مودی وغیرہ نریندر مودی سے بہت قریب تھے اور اس کے علاوہ للت مودی جس نے آئی پی ایل میں کئی ہزار کروڑ کا گھپلہ کیا اسے امریکہ راہ فرار اختیار کرنے میں سابق مرکزی وزیر سشما سوراج اور راجستھان کی سابق بی جے پی وزیر اعلیٰ وجئے راجے سندھیا ملوث تھیں اور دونوں کو اس کا اقرار بھی کرنا پڑا تھا کہ للت مودی کو ملک سے راہ فرار اختیار کرنے میں اس کے پاسپورٹ، ویزا کا انتظام انہوں نے کیا تھا اس کے علاوہ شراب کا سب سے بڑا بیوپاری وجئے مالویہ نے بھی نریندر مودی سے اپنی دوستی کا دعویٰ کرکے پنجاب نیشنل بینک نئی دہلی کو کئی ہزار کروڑ کا چونا لگایا تھا اور آج وہ امریکہ میں آزاد پنچھی کے مانند ہے۔ نریندر مودی نے الیکشن کے انتخابی مہم میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ ان تمام بھگوڑوں کو وہ واپس لائیں گے اور کالا دھن واپس ہوگا۔

ہندستان نے چوکسی کو ہندستان واپس لانے کیلئے حکومت بیلجیم کو تفصیلی نوٹ لکھا کہ چوکسی نے کس طرح سے ہندستان کی ایک بینک کو 13 ہزار کروڑ روپے کا چونا لگایا۔ ہندستان نے پتہ لگایا کہ چوکسی اپنی بیوی پریتی کے ساتھ بیلجیم میں رہتا ہے اور ان دونوں کو وہاں کی شہریت بھی حاصل ہے۔ انڈیا کیلئے یہ بہت ہی خوشی کا موقع ہے کہ اس نے ممبئی حملے کے ایک سازشی تہور حسین رانا کو امریکہ سے ہندستان منتقل کرالیا ہے اور اب بینک فراڈ میں ملوث میہول چوکسی بھی عنقریب ہندستان کی گرفت میں ہوگا۔ چوکسی جنوری 2018 میں ہندستان چھوڑ کر بھاگ گیا تھا اور اس نے گرب الہند کی شہریت انگویا اور بارباڈوس کی حاصل کرلی تھی۔ ای ڈی اور سی بی آئی نے مشترکہ طور پر پنجاب نیشنل بینک کے فراڈ کی تحقیق کی تھی۔ ایک ہندستانی عدالت نے نیرو مودی کو بھگوڑا ڈکلیئر کردیا تھا۔ اسے 2019 میں لندن کی پولس نے گرفتار کیا تھا اور وہ اس وقت سے لندن کی جیل میں ہے۔ ہندستانی حکام اسے بھی ہندستان کو واپس کرنے کی مہم چلاکر ہیں اور نیرو مودی اس کے خلاف قانونی جنگ لڑرہا ہے کہ اسے ہندستان واپس نہ بھجوایا جائے۔ جہاں تک میہول چوکسی کا معاملہ ہے وہ اپنی خرابی صحت کی بنیاد پر ضمانت مانگ سکتا ہے اور اس کی درخواست ضمانت کی سماعت میں ایک ہفتہ لگ سکتا ہے۔

65 سالہ میہول چوکسی گیتانجلی گروپ کا سابق چیئرمین رہ چکا ہے اور خوردہ ہیروں کے زیورات کا بیوپاری، وہ بھگوڑا اچھاندے باز نیرو مودی کا سسرالی چچا بھی ہے۔ چوکسی اور نیرو مودی نے پنجاب نیشنل بینک کو 13 ہزار کروڑ کا چونا لگادیا تھا۔ یہ 2014 سے 2017 کے درمیان کا واقعہ ہے۔ 2018ں چوکسی نے اس وقت انڈیا چھوڑ دیا جب تک عوام کو اس کے جھانسے کا علم نہیں ہوا تھا۔ 2021 میں وہ انگویا سے فرار ہوکر کیوبا چلے جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ لیکن ڈومنیکا میں اسے گرفتار کرلیا گیا۔ 2024 تک اس نے ریسڈنسی کارڈ حاصل کرلیا اور بیلجیم کے ایک قصبہ میں چلا گیا چونکہ وہ سرطان کے موذی مرض میں مبتلا ہوچکات ھا۔ اس کی بیوی بیلجیم کی شہریت رکھتی ہے ای ڈی نے چوکسی کے 2,565 کروڑ کی غیر منقولہ جائیدادوں پر قبضہ کرلیا تھا۔ اس وقت اگر میہول چوکسی اور نیرو مودی دونوں کو ہندستان لایا جاتا ہے تو نریندر مودی کیلئے نومبر میں بہار الیکشن جیتنے میں کوئی شک نہیں ہوگا۔ اس وقت غیر ملکی پولس بھی جس طرح سے ہدایت مان کر چل رہی ہے اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جھوٹ کے پاؤں بھی ہوتے ہیں اور وہ بھاگ بھی سکتے ہیں۔

وی پی سنگھ اور جنتا پارٹی کا اتار چڑھاؤ

غلام غوث

آج میں ہندوستان کی تاریخ کا وہ حصہ پیش کر رہا ہوں جس کا علم اکثریت کو نہیں ہے۔ میں یہاں مسٹر راجیو گاندھی اور وی پی سنگھ کی وہ جدوجہد اور آپسی نا اتفاقی کو پیش کر رہا ہوں جس کے سبب کانگریس کو شکست فاش ہوی اور دیگر پارٹیاں وجود میں آئیں۔ یہ بھی بتانے کے کوشش کر رہا ہوں کہ کیسے ان کے درمیان نا اتفاقیاں بڑھیں اور کیسے وہ کمزور بھی ہو گئیں۔ 1989 میں راجیو گاندھی Muslim womens Bill پاس کر کے ہندوں کو ناراض کر دیا تھا کیونکہ یہ بل سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف تھی اور بابری مسجد کا تالا کھول کر مسلمانوں کو ناراض کر دیا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ ہندو اور مسلمان دونوں خوش ہو جائیں مگر سب کچھ الٹا ہو گیا۔ اس لئے جب 1989 کا الیکشن ہوا تو کانگریس پارٹی بری طرح الیکشن ہار گئی۔ کانگریس کی جو اکثریت 414 تھی وہ گر کر 197 پہنچ گئی۔ اس کے باوجود وہ اکیلی پارٹی تھی جس نے سب سے زیادہ ووٹ لئے تھے۔ مگر الگ الگ پارٹیوں کے گٹھ بندھن کا اگر ملایا گیا تو اس کے پاس اکثریت تھی۔ کانگریس اکثریت ہونے کے باوجود حکومت بنانے کے لئے اپنا دعوے پیش نہیں کیا کیونکہ دوسری پارٹیاں ان کے ساتھ شامل نہیں ہو رہی تھیں۔ کانگریس کے مخالف وی پی سنگھ تھے جو انہیں کی حکومت میں فائنانس منسٹر تھے۔ جنتا پارٹی جسے وی پی سنگھ نے 1988 میں بنایا تھا اس نے اس الیکشن میں 143 لوک سبھا سیٹیں جیتی۔ وی پی سنگھ، دیوی لال جو ہریانہ کے چیف منسٹر تھے وہ اور چندر شیکھر تینوں نے ملکر ایک اتحاد بنایا تھا اور کانگریس کے مقابل تھے۔ اس الیکشن کے دوران مسٹر دیوی لال اور دوسرے تمام وی پی سنگھ کو وزیر اعظم بنائے جانے کو لے کر الیکشن لڑے تھے۔ ارون نہرو جو راجیو گاندھی کے بہت قریبی تھے انہیں کانگریس پارٹی سے نکال دیا گیا تھا اور وہ بھی مخالفوں کے ساتھ شامل ہو گئے تھے۔ ہوا ایسا کہ الیکشن جیتنے کے بعد مسٹر دیوی لال اور ان کے ساتھیوں نے وی پی سنگھ کے بجائے دیوی لال کو وزیر اعظم بنانے کی ٹھان لی۔ ایسے میں تمام سیاستدانوں نے کئی میٹنگیں کیں اور آخر میں طئے پایا کہ مسٹر وی پی سنگھ ہی وزیر اعظم بنیں گے۔ چنانچہ مدھو ڈنڈاوتی کو ریٹرننگ آفیسر بنایا گیا اور میٹنگ میں سب سے پہلے وی پی سنگھ نے وزیر اعظم کے عہدے کے لئے دیوی لال کا نام پیش کیا اور چندر شیکھر نے اس کی تائید کر دی۔ مگر فوراً دیوی لال اٹھے اور اسے نامنظور کرتے ہوئے وی پی سنگھ کا نام پیش کر دیا۔ مسٹر چرن سنگھ کے بیٹے اجیت سنگھ نے اس کی تائید کر دی۔ اس طرح وی پی سنگھ وزیر اعظم بن گئے اور سویرنگ جلسہ Swearing ceremony 2.12.1989 کے لئے طئے ہو گیا۔ مسٹر واجپائی اور ادوانی بھی تائید کر دیے اور اس میں شامل ہو گئے۔ پہلے پہلے وی پی سنگھ دو ڈپٹی وزیر رکھنا چاہتے تھے۔ ایک دیوی لال اور دوسرے آندھرا کے چیف منسٹر ین ٹی راما راو مگر صرف ایک مسٹر دیوی لال لئے گئے۔ دیوی لال ہوم منسٹر بننا چاہتے تھے مگر انہیں زراعت کا قلمدان دیا گیا۔ وی پی سنگھ کی حکومت صرف گیارہ ماہ چلی کیونکہ چندر شیکھر ان کے خلاف ہو گئے تھے۔ وی پی سنگھ کے اقتدار سنبھالنے کے ایک ہفتہ ہی میں ان کی مشکلیں بڑھ گئیں۔ کشمیر میں ہوم منسٹر مفتی محمد سعید کی بیٹی کا 8.12.1989 حسب المجاہدین نے اغوا کر لیا اور تمام قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کر دیا، سری لنکا سے ہندوستانی امن فوج واپس آ گئی اور پاکستان کے ساتھ معاملات بگڑ گئے۔ دوسری طرف اتر پردیش میں جنتا پارٹی کی کامیابی کے بعد اجیت سنگھ اور ملائم سنگھ کے درمیان چیف منسٹر شپ کو لے کر رسہ کشی شروع ہو گئی۔ وی پی سنگھ نے اجیت سنگھ کو سمجھایا کہ اگر ملائم سنگھ کو چیف منسٹر نہ بنایا گیا تو گٹھ بندھن ٹوٹ جائے گا اور حکومت گر جائے گی۔ مگر اجیت سنگھ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوے۔ پھر دونوں کے درمیان الیکشن ہوا جس میں ملائم سنگھ جیت گئے اور اجیت سنگھ اس شکست کے لئے وی پی سنگھ کو ذمہ دار ٹھرایا۔ اس طرح شروع ہی سے جنتا پارٹی میں پھوٹ پڑنے لگی۔ تیسری طرف مسٹر دیوی لال کے دہلی آ جانے سے انہوں نے اپنے بیٹے چوتالا کو ہریانہ کا چیف منسٹر بنا دیا۔ چونکہ چوتالا ایم یل یے نہیں تھے اس لئے انہیں صرف چھ ماہ کے اندر کہیں سے یم یل یے بننا چاہیے تھا۔ یہ سب دیوی لال نے وی پی سنگھ کی اجازت کے بغیر کیا تھا۔ چوتالا نے 1990 میں حلقہ میہم سے انتخاب لڑنے کا ارادہ کر لیا۔ انتخاب کے دوران چوتالا نے کافی شور شرابی، مار دھاڑ، قتل و غارت گری کی اور کئی بوتوں پر غیر قانونی قبضہ بھی کر لیا۔ اسے دیکھتے ہوے الیکشن کمیشن نے وہاں الیکشن رد کر دیا۔ ان تمام باتوں کو دیکھتے ہوے وی پی سنگھ اور دوسرے تمام لیڈروں نے دیوی لال سے کہا کہ وہ چوتالا کو چیف منسٹر شپ سے ہٹا دیں۔ مگر دونوں اس پر راضی نہیں ہوے اور وی پی سنگھ کے خلاف ہو گئے۔ دیوی لال پر دباو بڑھتا گیا مگر وہ ٹس سے مس ہونے کے لئے تیار نہیں ہوے۔ جب بی جے پی اور دوسری پارٹیوں نے بھی دباو بڑھایا تو دیوی لال نے مجبوراً چوتالا کو 22.5.1990 میں ہٹا لیا۔

مگر وہ اندر ہی اندر وی پی سنگھ کے مخالف ہو گئے۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ دونوں میں جون 1990 سے بات چیت بند ہو گئی۔ غصہ میں دیوی لال نے اپنا استعفا پیش کر دیا۔ مگر بعد میں سب کے سمجھانے کے بعد انہوں نے اسے واپس لے لیا۔ راجیو گاندھی نے اس موقعہ کا فائیدہ اٹھاتے ہوے دیوی لال سے رابطہ قائم کیا کیونکہ انہیں معلوم ہو گیا تھا کہ دیوی لال ہی اس گٹھ بندھن کی کمزور کڑی ہیں۔ یہ وہ وقت تھا جب بڑے بڑے صنعت کار بھی وی پی سنگھ کے مخالف ہو گئے تھے کیونکہ وہ ای ڈی اور سی بی آئی کو ان کے پیچھے لگا دیا تھا۔ راجیو گاندھی نے اس ناراضگی کا فائدہ اٹھاتے ہوے اپنے ماتحت مسٹر شرما سے کہا کہ وہ دیوی لال کے پاس جائے جو بنگلور میں جندال نیچر کیر میں ہیں ان سے ارون نہرو اور عارف محمد خان کے خلاف بیان پر دستخط کروالے۔ یہ دونوں اور مسٹر ستیاپال ملک اس پورے الیکشن میں ساتھ تھے۔ اس خط سے امید تھی کہ جنتا پارٹی میں دوریاں بڑھ جائیں گیں۔ دیوی لال نے دستخط کر دیے مگر اس خط کو پریس کے سامنے لانے میں تھوڑی تاخیر کر دی گئی۔ ایسے وقت میں دیوی لال کے رشتہ دار اور چھوٹے بیٹے نے دیوی لال کو سمجھایا کہ وی پی سنگھ سے جھگڑنا ان کے لئے اچھا نہیں ہے۔ اس پر دیوی لال نے شکایت کی کہ وی پی سنگھ ان سے کسی بھی معاملہ میں مشورہ نہیں کرتے۔ جب یہ بات وی پی سنگھ تک پہنچائی گئی تو انہوں نے دیوی لال کو رات کے کھانے پر بلا لیا اور ان کی شکایتیں دور کر دیں۔ دیوی لال خوش ہو گئے۔ 12.7.1990 دوبارہ دیوی لال نے اپنے بیٹے چوتالا کو ہریانہ کا چیف منسٹر بنا دیا۔ اس پر عارف محمد خان، ارون نہرو اور دوسرے ناراض ہو گئے اور نیشنل فرنٹ میں سب اس کی مخالفت کرنے لگے۔ تینوں نے اپنے عہدوں سے استعفاء دینے کی ٹھان لی۔ جب یہ بات وی پی سنگھ کو سنائی گئی تو وہ بھی استعفاء دینے تیار ہو گئے اور یہ استعفے جنتا پارٹی کے صدر "بومائی" کو دے دیے گئے۔ وی پی سنگھ کے اس اقدام پر چاروں طرف سے استعفاء واپس لینے اور چوتالا کو ہٹانے کے لئے دباو بڑھ گیا۔ ایسی صورت میں 15. 7.1990 کو دیوی لال نے وہ خط پریس کے سامنے رکھ دیا۔ ایسی حالت کو دیکھ کر ارون نہرو نے دوبارہ کانگریس کے ساتھ دوستی کا اشارہ دے دیا اور تمام جنتا پارٹی کی اندرونی باتیں بتانے لگے۔ 1.7.1990 کو وی پی سنگھ کے سامنے ایک اور مشکل کھڑی ہو گئی اور وہ یہ کہ بی جے پی ان کا ساتھ چھوڑ دے گی اگر انہیں وعدے کے مطابق رتھ یاترا نکالنے نہیں دیا گیا۔ اس مصیبت کے وقت ایک طرف دیوی لال اور ارون نہرو راجیو گاندھی کے ساتھ ملکر حکومت کو گرانے کی تیاری کر رہے تھے تو دوسری طرف بی جے پی بھی ناراض تھی۔ 1.8.1990 کو وی پی سنگھ نے دیوی لال کو برطرف کر دیا۔ وی پی سنگھ حکومت کا راضی نامہ دے کر دوبارہ الیکشن کرانے کے حق میں آ

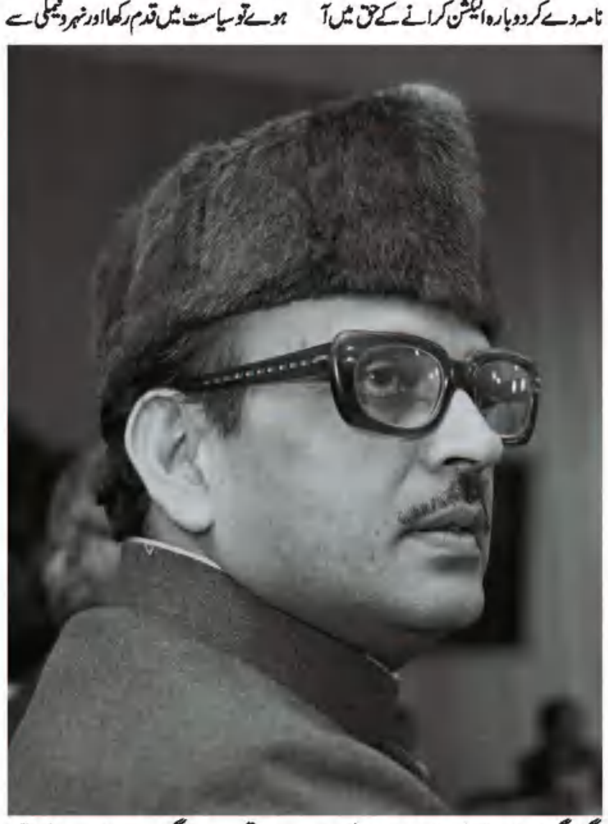

گئے۔ مگر بعد میں وی پی نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ وہ منڈل کمیشن کی رپورٹ کو عمل میں لانا چاہتے تھے جسے کئے سیاستدانوں نے مخالفت بھی کی۔ دیوی لال کے جانے کے بعد منڈل کمیش رپوورٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کے لئے راستہ صاف ہو گیا۔ جنتا دل نے منڈل کو عمل میں لانے کا وعدہ اپنے منشور میں بھی کیا تھا۔ وی پی نے اپنے اس ارادے کا اظہار تمام او بی سی لیڈروں شرد یادو، لالو یادو، ملائم سنگھ، نتیش کمار اور دیگر لیڈروں کو سنا دیا اور وہ سب خوش ہو گئے۔ جس منڈل رپورٹ کو دس سالوں سے سرد خانے میں رکھ دیا گیا تھا اسے وی پی سنگھ نے 1990..2.8 کو سب کے سامنے پیش کرنے کی ٹھان لی اور سب ان کے یم پیز نے حامی بھر دی۔ منڈل کمیشن وزیر اعظم مرارجی دیسائی نے 1 .1.1979 کو بٹھائی اتھی ور اس کا چیر مین "مسٹر بندیشوری پرساد منڈل" کو بنایا گیا۔ مسٹر منڈل اور یس یس گل دونوں نے اسے ہوم منسٹر گیانی ذیل سنگھ کو پیش کیے۔ مگر اسے سرد خانے میں رکھ دیا گیا۔ جب اندرا گاندھی جنوری 1980 کو وزیر اعظم بنیں تو یہ رپورٹ 1980. 12. 31 کو دوبارہ پیش کی گئی مگر کئی وجوہات کی بنیاد پر اسے پھر سرد خانے میں رکھ دیا گیا۔ مسٹر وی پی سنگھ مسٹر بھگوتی پرساد سنگھ کے بیٹے تھے جو داہیا یسٹیٹ کے راجہ تھے جو یو پی میں ہے۔ آپ راجہ کی تیسری بیوی کے دوسرے بیٹے تھے۔ آپ کی پیدائش 1931. 6. 25 کو ہوی۔ پانچ سال کی عمر میں انہیں مانڈا اسٹیٹ کے راجہ نے گود لے لیا کیونکہ انہیں اولاد نہیں تھے۔ اس لئے وی پی سنگھ کو راجہ آف مانڈا بھی کہتے ہیں۔ جب وہ جوان ہوے تو سیاست میں قدم رکھا اور نہرو فیملی سے بہت قریب ہو گئے۔ وہ ہمیشہ اندرا گاندھی کے وفادار رہے۔ 1974. 10. 10 کو اندرا گاندھی نے انہیں اپنی کیبنٹ میں ڈپٹی منسٹر بنایا۔ جب اندرا گاندھی کو ڈسمبر 1978 میں جیل ہوی تو وی پی سنگھ بھی جیل چلے گئے۔ اندرا گاندھی نے انہیں 1980 June میں یو پی کا چیف منسٹر بھی بنایا اور بعد میں انہیں یو پی کی کانگریس کا صدر بنا دیا۔ آپ سنجے گاندھی اور راجیو گاندھی دونوں سے قریب تھے۔ آپ 1970 سے 1986 تک نہرو خاندان کے وفادار رہے۔ ڈسمبر 1984 میں راجیو گاندھی نے انہیں فائنانس منسٹر بنا دیا اور کہہ دیا کہ انہیں تمام بڑے بڑے سرمایہ داروں سے نمٹنا ہے۔ 1985 میں آپ نے پہلا بجٹ پیش کیا جس میں بہت ساری رعایتیں تھیں۔ اس بجٹ کو ہر کسی نے سراہا۔ مگر فوراً آپ نے بڑے بڑے بزنس مینوں کے خلاف کاروائیاں شروع کر دیں۔ آپ نے ای ڈی اور ریوینیو انٹیلیجنس کو حکم دے دیا کہ وہ تمام بڑے بزنس مینوں پر چھاپے مارے اور ان کا حساب لے۔ سب سے پہلے Real estate developers کی باری رہی، پھر باری رہی سونے، چاندی اور ہیرے جواہرات کے بیوپاریوں کی، پھر بالی ووڈ پروڈیوسروں کی جیسے ین ین سپی اور سبھاش گھائی کی اور اسکے بعد باری تھی بڑے بڑے بزنس مینوں کی۔ چنانچہ آپ نے کرلوسکر، بجاج آٹو، للت تھاپر، ولتاس اور باٹا وغیرہ کے تمام گھروں اور آفسوں پر چھاپے مارے۔ آپ ہی نے سب سے پہلے ای ڈی کا استعمال کانگریس کی حکومت کے دوران کیا۔ جو کچھ مال ملا وہ کسی سیاسی پارٹی کو نہیں گیا بلکہ وہ سب حکومت کو گیا۔ اس پر بہت سارے سیاستدان ناراض ہو گئے اور راجیو گاندھی سے شکایات کرنے لگے۔ دل ہی دل میں راجیو گاندھی نہیں چاہتے تھے کہ ایسے سخت اقدام کئے جائیں مگر وہ اپنے منسٹر کو بھی کچھ کہنا نہیں چاہتے تھے۔ وی پی سنگھ کی ان اقدامات سے عوام بہت خوش تھی جبکہ بزنس مین ناراض تھے۔ اس سے وی پی سنگھ کو عوام میں کافی مقبولیت ملی اور وہ صاف ستھرے چہرے کے ساتھ راجیو گاندھی کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئے۔ یہاں انہیں احساس ہوا کہ وہ اگر کوشش کریں تو وزیر اعظم بھی بن سکتے ہیں۔ راجیو گاندھی سے سب سے پہلے ان کا اختلاف اس بات کو لے کر ہوا کہ راجو گاندھی نے ڈسمبر 1984 کو ان سے مشورہ کیے بغیر جبکہ وہ یو پی کے کانگریس صدر تھے امیتابھ بچن، فلم ایکٹر کو مسٹر بہوگنا کے خلاف الہ باد سے الیکشن میں کھڑا کر دیا جبکہ پہلے سے کوئی دوسرے کو نامزد کیا گیا تھا۔ مادھو راو سندھیا کو مسٹر واجپائی کے خلاف کھڑا کر دیا۔ دونوں بہوگنا اور واجپائی الیکشن ہار گئے۔ فائنانس منسٹر کی حیثیت سے دو سالوں میں وی پی نے 6,000 چھاپے مارنے کرائے، ایک لاکھ مکانوں اور آفسوں پر چھاپے مارے اور پانچ لاکھ لوگوں سے زیادہ سے پوچھ تاچھ کی گئی۔ راجیو گاندھی اور وی پی سنگھ کے درمیان مخالفت کا ایک اور سبب وٹاوی کوٹاروچی (Ottavio Quattrochi) تھا جو دہلی میں موجود ایک اٹلی کا شہری تھا جو بعد میں بوفورس کے گھپلے میں شامل ہو گیا تھا۔ وی پی سنگھ چاہتے تھے کہ بوفورس گن خریدنے کے لئے ٹینڈر بلائیں مگر کوٹروچی بغیر ٹینڈر کے وہ کنٹراکٹ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ راجیو گاندھی اس کے طرفدار تھے۔ انہوں نے بغیر فائنانس منسٹر کی اجازت کے وہ کنٹراکٹ خود ہی کوٹروچی کو دے دیا۔ ان تینوں معاملات کو لے کر دونوں میں ان بن ہو گئی۔ اس پر وی پی نے عہدہ چھوڑ دینے کی بات راجیو گاندھی سے کہہ ڈالی۔ 21 .1. 1987 کو راجیو نے انہیں فائنانس سے ہٹا کر ڈیفینس پورٹ فولیو دے دیا۔ وی پی کو معلوم ہوا کے ڈیفینس میں بھی کرپشن ہے۔ وی پی نے طئے کر لیا کہ وہ اس کرپشن کو ضرور دور کریں گے۔ یہ موقعہ انہیں جرمنی سے HDW Submarines خریدنے کے معاملہ میں مل گیا۔ وہ اس کی قیمت میں کچھ کمی کرانا چاہتے تھے مگر انہیں بتایا گیا کہ قیمت اس لئے کم نہیں کی جا سکتی کیونکہ انڈین ایجنٹ کو 7% کمیشن طئے ہوا ہے۔ وی پی نے اس پر ایک انکوئری آرڈر کر دی اور معاملہ پریس کانفرنس میں لے آئے۔ اس پر راجیو گاندھی نے وی پی سے بات کی تو وی پی نے کہا کہ آپ ہی کا حکم تھا کہ ایسی خریداری میں کوئی بیچ میں ایجنٹ نہیں ہوگا۔ اکٹوبر 1985 کا الیکشن جیتنے کے بعد کسی بھی ایجنٹ کو نہ رکھنے کی تجویز پیش کر ڈالی۔ 11.4.1987 کو ان تمام باتوں سے ناراض ہو کر وی پی نے راجیو گاندھی سے ملنے کے لئے وقت مانگا مگر بہت کوششوں کے باوجود وہ نہیں ملے۔ تب وی پی نے طئے کر لیا کہ وہ اپنے عہدے سے استعفاء دے دیں گے۔ دوسرے دن انہوں نے راجیو گاندھی کی آفس جا کر ملنا اور استعفاء دینا چاہا مگر تب بھی وہ نہ مل پائے۔ اس لئے انہوں نے استعفاء ان کی آفس میں دے دیا جو بعد میں منظور کر لیا گیا۔ وی پی کے ساتھیوں نے ان کی تعریف کی اور کانگریس سے نکل جانے کی صلاح دی مگر وی پی صبر کے ساتھ انتظار کرتے رہے۔ 14.4.1987 کو بوفرس کا معاملہ ایک گھپلے کی صورت میں عوام کے سامنے آ گیا۔ کچھ لوگوں نے اس کے لئے ارون نہرو کر ذمہ دار ٹھہرایا۔ سویڈن کے اخباروں نے بھی اس گھپلے پر تبصرہ شروع کر دیا۔ اس سے پارٹی کے اندر اور پارلیمنٹ میں چہ مگوئیاں شروع ہو گئیں۔ 25.6.1987 کو مسٹر عارف محمد خان جنہوں نے کانگریس پارٹی چھور دی تھی اپنے گھر پر ایک پارٹی کو انتظام کیا جس میں تمام ناراض کانگریس لیڈرس، میڈیا والے وی پی سنگھ، ستیاپال ملک ارون نہرو وغیرہ سب شامل رہے اور بعد کی رن نیتی پر بات ہوی۔ اس دوران بیچ والوں کے ذریعہ راجیو اور وی پی کے درمیان بات چیت ہوتی رہی مگر کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ 19.7.1987 کو کانگریس پارٹی نے وی پی سنگھ کو پارٹی سے نکال دیا۔ عوام جو وی پی کی ایمانداری دیکھ چکی تھی اس نے وی پی کی طرفداری کرنے لگی اور راجیو کے خلاف ہوتی گئی۔ ہریانہ کے چیف منسٹر دیوی لال اور تمام کانگریس سے بدول سیاستدان وی پی کے ساتھ ہو گئے اور راجیو گاندھی کو ہونے والے الیکشن میں ہرانے اور حکومت سے بے دخل کرنے کی ٹھان لی۔ طئے پایا کہ تمام اپوزشن پارٹیوں کا گٹھ بندھن بنایا جائے اور ان سب کا ایک ہی مقصد ہو کہ راجیو گاندھی کو اقتدار سے ہٹا دیا جائے۔ 11.10.1988 کو وی پی سنگھ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر جے پرکاش نارائین کی پیدائش کے دن شہر بنگلور میں ایک نئی پارٹی جنتا پارٹی کی بنیاد ڈالی اور اس کا کونینشن کرناٹکا کے چیف منسٹر راما کرشنا ہیگڈے نے کیا۔ سب پارٹیوں کو ملا کر ایک الگ پارٹی بنانے کی بات کو رد کر دیا اور صرف متحدہ محاذ پر اکتفا کیا۔ سات پارٹیوں کا اتحاد بنایا گیا اور اسے نیشنل فرنٹ کا نام دیا گیا۔ ین ٹی راما راو کو اس کا چیر مین اور وی پی کو کنوینر بنا دیا گیا۔ 17 october 1989 کو الیکشن کرنے کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا۔ ایسے وقت میں بوفرس گھپلے کا معاملہ زوروں سے باعث بحث بن گیا۔ اس الیکشن میں کانگریس کو 197 سیٹ ملے جبکہ جنتا دل سنگل پارٹی کے طور پر دوسرے نمبر پر رہی۔ 1989 12 .2 کو مسٹر وی پی سنگھ ہندوستان کے ساتویں وزیر اعظم بنائے گئے۔ یہ سرکار پہلے ہی دن سے مسائل میں اور آپسی لڑائیں میں گھری رہی۔ جب وی پی سنگھ نے منڈل کمیشن کی رپورٹ کو عمل میں لانے کا اشارہ دیا تو کئی طرف سے اس کی مخالفت ہوی اور کئی لوگوں نے آگ لگا کر خود کو جلا بھی لیا۔ وی پی سنگھ جانتے تھے کہ ان کی حکومت دو سال سے زیادہ نہیں چلے گی اور اس کے لئے بی جے پی ذمہ دار ہوگی۔ وی پی مسلمانوں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے بتانا چاہتے تھے کہ وہ بی جے پی سے قریب نہیں ہیں۔ یہ حکمت انہوں نے بی جے پی کے لیڈر "کوندا چاریہ" کو بھی بتا دی اور دونوں اس پر راضی بھی ہو گئے۔ بی جے پی جس کے صرف دو لوک سبھا ممبر تھے وہ وی پی سنگھ سے ملنے کے بعد 1989 الیکشن میں 85 ہو گئے۔ جب بی جے پی کو احساس ہوا کہ ان اندرونی جھگڑوں سے وی پی سنگھ کی سرکار زیادہ دن نہیں چلے گی تو وہ ایودھیا میں مندر بنانے کی پالیسی پر زور دینے لگے۔ جب 19.10. 1990 کو بی جے پی کی رتھ یاترا چلنے لگی تو وی پی نے لالو یادو کو کہا کہ وہ ادوانی کو ارسٹ کر لے۔ لالو یادو نے ادوانی کو 23.10.1990 صبح کے 4 بجے سمستی پور دسٹرکٹ، بہار میں ارسٹ کر لیا۔ اس سے متاثر ہو کر بی جے پی نے وی پی سنگھ کی حکومت سے اپنی حمایت واپس لے لیا اور صدر ہند کو خط لکھ دیا کہ وہ وی پی سنگھ سے الگ ہو گئے ہیں۔ جب وی پی سنگھ کی سرکار کا گرنا یقینی ہو گیا تو تمام کانگریسی جو کانگریس سے الگ ہو گئے تھے وہ دوبارا کانگریس میں شامل ہو گئے۔ 7. 11.1990 کو پارلیمنٹ میں وی پی سنگھ کو شکست ہو گئی اور ان کی سرکار گر گئی۔ سب کو امید تھی کہ اب دوبارہ راجیو گاندھی وزیر اعظم بنیں گے۔ مگر صدر ہند وینکٹ رامن نے کہہ دیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ راجیو گاندھی کی جگہ پرناب مکھرجی کو وزیر اعظم بنانے کے حق میں ہیں۔ راجیو گاندھی اس کے حق میں نہیں تھے اس لئے انہوں نے مسٹر چندر شیکھر کو وزیر اعظم بنا دیا۔ مگر افسوس کہ ان کہ سرکار بھی سات مہینوں سے زیادہ نہیں چل سکی۔ اب کسی بھی سرکار میں یہ ہمت نہیں رہی کہ وہ منڈل کمیشن رپورٹ کو بدل سکے۔ یہ وی پی سنگھ کی سب سے بڑی کامیابی تھی جو آج بھی ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔ وی پی سنگھ ہمیشہ کہتے تھے کہ منڈل کا مطلب ہے ہمیشہ ستہ میں شرکت participation in power)۔ اس کا مطلب یہ کہ سنٹرل گورنمنٹ میں O B C کو 27% نوکریاں دینی ہوگی اور پسماندگی کی بنیاد ذات caste ہوگی۔ وی پی سنگھ کا انتقال 2005 میں گرتی ہوی صحت اور کینسر کے سبب دہلی میں ہو گئی۔

(یہ مضمون کئی کتابوں اور رسالوں سے حاصل کئے گئے معلومات کا نچوڑ ہے)

رابطہ: 9980827221

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مدارس ملحقہ سے متعلق "قوانین وضوابط" ۔ ایک مطالعہ

انوار الحسن وسطوی

ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) کا نام ریاست بہار کے علمی حلقے میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ موصوف ایک اچھے خاصے پڑھے لکھے انسان ہیں وہ ڈبل ایم اے (اردو اور سماجیات) کے ساتھ ساتھ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم۔فل اور پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری سے بھی سرفراز ہیں۔ ایک درجن مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابوں کے مصنف اور مولف بھی ہیں۔ ان کی کتابیں مختلف النوع مضامین پر ہیں۔ جس سے بخوبی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا نہ صرف مطالعہ وسیع ہے بلکہ قلم پر ان کی گرفت بھی مضبوط ہے۔ جس کی عمدہ مثال ان کی تصنیفات اور تالیفات ہیں۔ موصوف گزشتہ 35 برسوں سے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے منسلک ہیں۔ مدرسہ بورڈ میں ان کی تقرری 1990ء میں انسپکٹر آف مدارس کی حیثیت سے ہوئی تھی۔ فی الوقت موصوف مدرسہ بورڈ کے اکیڈمک انچارج معاون سکریٹری اور اگزامینیشن کنٹرولر کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔ مدرسہ بورڈ میں کبھی کل وقتی چیئرمین تو کبھی کل وقتی سکریٹری نہیں ہوتے ہیں پھر بھی مدرسہ بورڈ کے معمول کے کام بحسن وخوبی انجام پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ یہ صرف اور صرف ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) کی بدولت ہی ممکن ہو پاتا رہا ہے۔ اس اعتبار سے مدرسہ بورڈ کے لیے ان کی ذات غنیمت ہے یا پھر انہیں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی آبرو کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ زیر تذکرہ کتاب بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مدارس ملحقہ سے متعلق قوانین وضوابط ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) کی کاوش کا ہی ثمرہ ہے۔ یہ کتاب کل 408 صفحات پر مشتمل ہے جس کے 216 صفحات اردو رسم الخط میں ہیں جبکہ 192 صفحات ہندی رسم الخط پر محیط ہیں۔ موصوف نے اپنی اس تالیف میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ اور ترمیمی ایکٹ کے ساتھ ساتھ مدرسہ بورڈ اور مدارس ملحقہ سے متعلق تمام اہم قوانین وضوابط کو نہایت سہل اور آسان طریقے سے سمجھانے کی کامیاب سعی کی ہے۔ ساتھ ہی اس بات کی بھی شرح وبسط سے وضاحت کی ہے کہ مدارس میں تقرری کے طریقے کیا ہیں ہمدردی (انوکمپا) کی بنیاد پر ملحقہ مدارس میں تقرری کا ضابطہ کیا ہے۔ مدارس ملحقہ کی مجلس منتظمہ کی تشکیل کیسے کی جاتی ہے۔ اساتذہ اور ملازمین کے لیے رخصت کے اقسام خصوصی فرصت اور جمعہ کی فرصت کے کیا ضابطے ہیں۔ آزاد مدارس کے الحاق اور مدارس ملحقہ کے درجات کی ترقی سے متعلق کیا ضوابط ہیں۔ ان تمام تفصیلات کے تعلق سے قوانین و ضوابط اور وقتاً" فوقتاً" جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کا مستند ترجمہ کر کے اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ تعلیم حکومت بہار اور مرکزی حکومت کی جانب سے جاری قومی سطح پر قائم ازاد مدارس کی اسناد کی سرکاری اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کی ڈگریوں کی مساویت سے متعلق حکم ناموں کو بھی اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مدارس ملحقہ اور مدرسہ بورڈ سے متعلق متعدد نوعیت کی معلومات بھی اس کتاب میں موجود ہیں۔ اس کتاب کے تعلق سے معروف دانشور اور مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر محمد یونس حکیم صاحب نے اپنے "کلمات تبریک" میں اپنے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ اس کتاب کے لیے بہت بڑی سند ہے اقتباس ملاحظہ ہو: میں نے مولف کتاب ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) کی کتاب بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مدارس ملحقہ سے متعلق قوانین وضوابط کو جستہ جستہ دیکھا یہ تو انسائیکلو پیڈیا ہے جو عمیق مطالعہ اور ریسرچ کا ماحصل ہے۔

یہ مولف پر اللہ کا فضل و کرم اور رحمت ہے صرف مینجمنٹ سے اس طرح کی نادر و نایاب کتاب ممکن نہیں ہے۔" (کتاب ہذا صفحہ 8) ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ نے اپنی اس تالیف کا انتساب اپنے والد گرامی الحاج ولی محمد کے نام کیا ہے یہ ان کی سعادت مند اولاد ہونے کی دلیل ہے۔ کتاب کا آغاز جناب سلیم پرویز سابق چیئرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی تحریر بعنوان "پیغام" سے ہوا ہے۔ جناب سلیم پرویز نے اپنی اس تحریر میں جہاں ڈاکٹر محمد نور اسلام صاحب کی اس کتاب کو مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور ملحقہ مدارس سے متعلق قوانین وضوابط پر مشتمل پہلی مستند کتاب قرار دیا ہے وہیں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے ڈاکٹر محمد نور اسلام کی خدمات اور قربانیوں کا کھلا اعتراف بھی کیا ہے۔ اچھے کاموں کا اعتراف ضرور ہونا چاہیے تا کہ کام کرنے والے کا حوصلہ بلند رہے اور وہ مزید بہتر طریقے سے اپنے فرض کی ادائیگی میں منہمک اور مستعد رہے۔ اس اعتبار سے ڈاکٹر نور اسلام کے لیے جناب سلیم پرویز کا یہ اعتراف قابل تعریف بھی ہے اور قابل تقلید بھی۔ جناب سلیم پرویز کے علاوہ بہار کے دو معروف اور جید صحافی جناب زبیر احمد بھاگلپوری سابق سب ایڈیٹر روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ اور جناب محمد نور عالم ایگزیکیوٹو ایڈیٹر روزنامہ تاثیر پٹنہ نے بھی کتاب ہذا کے لیے لکھے اپنے تقریظی کلمات میں کتاب کی معنویت اور افادیت کا کھلا اعتراف کرتے ہوئے اسے دستاویزی حیثیت کی کتاب قرار دیا ہے اور اسے ڈاکٹر موصوف کا ایک اہم کارنامہ قرار دیا ہے۔ اپنے پیش لفظ کی تحریر میں ڈاکٹر محمد نور اسلام نے اپنی اس تالیف کے تعلق سے پوری وضاحت کی ہے کہ کن اسباب کی بنا پر یہ کتاب منظر عام پر لانے کی انہوں نے ضرورت محسوس کی۔ اپنی اس تحریر کے اختتام میں انہوں نے ان تمام حضرات کا شکریہ بھی ادا کیا ہے جنہوں نے کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں انہیں اپنا تعاون دیا ہے یا ان کی رہنمائی کی ہے۔ مختصر یہ کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ اور مدارس ملحقہ کے تعلق سے قوانین وضوابط پر مبنی یہ کتاب نہ صرف مدرسہ بورڈ اور ملحقہ مدارس سے وابستہ حضرات کے لیے قابل استفادہ ہے بلکہ پوری اردو ابادی کے عوام و خاص کے لیے بھی نہایت معلوماتی اور مفید کتاب ہے۔ سچائی یہ ہے کہ مدرسہ بورڈ کے نظام تعلیم پر انگلی اٹھانے والوں کے منہ پر یہ کسی زناٹا دار طمانچہ سے کم نہیں ہے۔ اس لیے اس کتاب کا مطالعہ اردو ابادی کے عوام نہیں تو کم از کم خواص کو ضرور کرنا چاہیے تا کہ مدرسہ کے نظام پر اعتراض کرنے والوں کو دندان شکن جواب دینے میں آسانی ہو۔ چنانچہ اس معلوماتی اور کار آمد کتاب کا ایک نسخہ ہر ملحقہ مدارس کی لائبریری میں ضرور ہونا چاہیے۔ اس گراں قدر baat کتاب کی تالیف پر میں ڈاکٹر نور اسلام علیگ کو اپنے دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ان کی اس گراں قدر کاوش کا اردو آبادی کے درمیان زوردار خیر مقدم کیا جائے گا۔ 750 روپے قیمت کی یہ کتاب آمنہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ سمری دربھنگا نور القمر اردو لائبریری مہوا ویشالی بک امپوریم سبزی باغ پٹنہ 4 اور ایجوکیشنل بک ہاؤس شمشاد مارکیٹ علی گڑھ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ کتاب کے تعلق سے مزید معلومات کے لیے مولف کتاب ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) سے ان کے موبائل نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ موبائل نمبر۔ 9835288944

رابطہ: 9430649112

☆☆☆

ہندوستان میں پیدا ہونے والی اردو کو مذہب سے جوڑنا افسوسناک: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) اردو کے حق میں لڑائی لڑنے والے مہاراشٹر کے ضلع آکولہ کے گاؤں پاتور کے سابق صدر بلدیہ اور کانگریس کے مقامی صدر سید برہان الدین سید کو اس وقت کامیابی ملی جب ان کے ذریعہ پاتور کی بلدیہ کی عمارت پر اردو [illegible] ایک خاتون لیڈر کی جانب سے اس کی مخالفت کی گئی۔ لیکن سپریم کورٹ میں اس خاتون کو شکست ہوئی۔

اس ضمن میں یو این آئی کو تفصیلات بتاتے ہوئے سید برہان الدین نے کہا کہ، مہاراشٹر کے ضلع اکولہ کے گاؤں پاتور میں 1956 سے قائم قدیم بلدیہ پر اردو میں "دفتر بلدیہ" لکھا ہوا تھا۔ جب دوبارہ 2019 میں بلدیہ کی نئی عمارت تعمیر کی گئی اور اس کا افتتاح ہوا تو بلدیہ میں یہ قرارداد منظور کی گئی کہ 1956 سے بلدیہ کی عمارت پر اردو میں بورڈ لگا ہوا ہے، [illegible] مراٹھی کے ساتھ اردو میں بھی بورڈ لگایا جائے۔ لیکن بی جے پی کی [illegible] اس کی مخالفت کی۔ اور 2019 سے 2025 تک مختلف عدالتوں میں اردو کی مخالفت میں قانونی لڑائی لڑی، لیکن بالاخیر ملک کی سپریم کورٹ میں انھیں شکست ہوئی اور سپریم کورٹ نے ان کی درخواست اور دلائل کو ناقابل قبول قرار دے کر رد کردیا۔ سپریم کورٹ کے فاضل جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ "آیئے ہم دوستی کریں اردو اور ہر زبان کے ساتھ۔" [illegible]

دیکھا تھا کبھی میں نے بھی خوشیوں کا زمانہ
اپنے ہی وطن میں ہوں مگر آج اکیلی
اردو ہے میرا نام میں 'خسرو' کی پہیلی
اردو ہے میرا نام میں 'خسرو' کی پہیلی"

پنجاب کے ہوشیار پور میں دردناک سڑک حادثہ ٹرک نے 4 افراد کو کچلا، 2 بچوں سمیت 3 ہلاک

16 اپریل: پنجاب کے ہوشیارپور ضلع کے حاجی پور قصبہ میں ایک دردناک سڑک حادثہ ہوا ہے۔ [illegible] اس میں دو معصوم بچوں سمیت تین لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ ایک شخص شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ [illegible] مرنے والوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ [illegible]

مہاراشٹر کے بیتول میں بڑا حادثہ، دال مل کی اسٹوریج یونٹ گرنے سے تین مزدوروں کی موت

16 اپریل: مہاراشٹر کے بیتول میں بڑا حادثہ ہوا ہے۔ یہاں ایک دال مل میں کام کے دوران اسٹوریج یونٹ گر گیا۔ [illegible] والے مزدوروں میں دو مدھیہ پردیش اور ایک مہاراشٹر کے وردھا کا رہنے والا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لوہارا تھانہ حلقہ میں ایک دال مل چلائی جاتی ہے۔ یہاں کے دال مل میں شہر کے علاوہ باہری ضلعوں و ریاستوں کے مزدور کام کرتے ہیں۔ یہیں پر شام کے وقت دال اسٹاک کرنے کا بھاری بھرکم اسٹوریج گر گیا۔ حادثے میں وردھا کے باشندے سپروائزر بھاویش کنڈو، مدھیہ پردیش کے کھنڈوا کے رام پور باشندہ مکیش کالے اور سریش کالے کی موت ہو گئی۔

کانگریس کو دھوکہ بازوں کی تعریف نہیں کرنی چاہیے: بی جے پی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ملک بھر میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے دفاتر کے باہر احتجاج کرنے کے کانگریس کے اعلان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ [illegible] بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے آج یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا "کانگریس پارٹی بہت پریشان ہے اور ملک بھر میں دھرنا دینے کی بات کررہی ہے۔ انہیں دھرنا دینے کا حق ہے، لیکن انہیں (کانگریس کو) زمین اور فنڈز کو لوٹنے کا حق نہیں ہے۔" مسٹر پرساد نے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ اخبار 1937 میں شروع ہوا تھا، اس میں 5 ہزار شیئر ہولڈر تھے، یہ کبھی نہرو خاندان کی جائیداد نہیں رہی۔ نیشنل ہیرالڈ کی اشاعت 2008 میں بند ہوگئی کیونکہ یہ کام نہیں کررہی تھی۔ اس کے بعد کانگریس نے نیشنل ہیرالڈ شائع کرنے والی ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ کو 90 کروڑ روپے دیے تھے۔ ایک سیاسی پارٹی ہونے کے باوجود کانگریس نے پارٹی کو فنڈز ایک پرائیویٹ ادارہ کو دیدیا جس پر پابندی ہے۔ جب کمپنی نے قرض ادا کرنے سے انکار کردیا تو پوری جائیداد ایک خاندان کو منتقل کرنے کی کارپوریٹ سازش رچی گئی۔ ینگ انڈین کے نام سے ایک نئی کمپنی بنائی گئی، جس میں راہل گاندھی اور سونیا گاندھی کے 38-38 فیصد حصص تھے۔ اس خاندان نے 90 کروڑ روپے کی جائیداد صرف 50 لاکھ روپے میں خریدی۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ اس خاندان کا ایک اور فراڈ [illegible] جنتا پارٹی کی طرف سے ہم سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور کانگریس سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا قانون کو اپنا کام نہیں کرنا چاہیے؟ آپ نے ہزاروں کروڑ کی جائیداد پر غیر قانونی اور غلط طریقے سے قبضہ کیا ہے، تو کیا ہمیں اس پر خاموش رہنا چاہیے؟" مسٹر پرساد نے کہا کہ ایک بات جو یاد رکھی جائے وہ یہ ہے کہ سونیا اور راہل گاندھی ضمانت پر باہر ہیں۔ انہوں نے تحقیقات کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ عدالت کی طرف سے انہیں واحد ریلیف یہ دیا گیا کہ انہیں ذاتی طور پر پیش ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ چار سال سے تحقیقات جاری ہیں اور ابھی تک کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ان احمقانہ احتجاج میں شامل ہو کر خود کو بیوقوف نہ بنائے۔ یہ ملک ان کا نہیں ہے اور نہ ہی سونیا گاندھی اور نہ ہی راہل گاندھی ملک کے قانون سے بالاتر ہیں۔ اس پورے معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے مسٹر پرساد نے کہا کہ یہ معاملہ اچانک سامنے نہیں آیا ہے۔ اس کی شروعات بی جے پی کے لیڈر ڈاکٹر سبرامنیم سوامی کی طرف سے دہلی کی ایک عدالت میں یکم نومبر 2012 کو دائر کی گئی شکایت سے ہوئی، جب کانگریس کی قیادت میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) برسر اقتدار تھا۔ [illegible] اے جے ایل کو 90.25 کروڑ روپے کا بلاسود قرض دیا ہے۔ اس کے بعد یہ قرض ینگ انڈین کو 50 لاکھ روپے کی معمولی رقم کے حوالے کر دیا گیا۔ اس لین دین نے مؤثر طریقے سے اے جے ایل کی وسیع رئیل اسٹیٹ ہولڈنگز، جس کی مالیت تقریباً 2,000 کروڑ روپے ہے، کا کنٹرول ینگ انڈین کو منتقل کر دیا، یہ کمپنی جو بنیادی طور پر سونیا اور راہل گاندھی کی ملکیت ہے۔ اس اقدام سے عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951، اور انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کی دفعات کی خلاف ورزی ہوئی، کیونکہ سیاسی جماعتوں کو تجارتی لین دین میں شامل ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے بعد سے کانگریس نے وکلاء کی اپنی ٹیم کے ساتھ ٹرائل اسٹیج، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں بار بار عدالتوں سے راحت مانگی ہے لیکن وہ ہر بار ناکام رہی ہے۔ یہاں ایک مختصر خلاصہ ہے:

1. ٹرائل کورٹ سمن 26 -:(2014) جون 2014 کو، سوامی کی شکایت کی بنیاد پر، ٹرائل کورٹ نے سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور دیگر کو سمن جاری کیا۔ ملزم نے سمن کو دہلی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔

ہند، ازبکستان کی مشترکہ فوجی مشق دستلک 6- شروع

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) ہندوستان، ازبکستان کی مشترکہ فوجی مشق دستلک - 6 آج اوندھ (پنے) میں غیر ملکی تربیتی مرکز میں شروع ہوگئی۔ یہ مشق 16 سے 28 اپریل 2025. تک جاری رہے گی۔ ہندوستانی دستے کی نمائندگی 60 اہلکاروں پر مشتمل جاٹ رجمنٹ کی ایک بٹالین اور ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کررہی ہے۔ ازبکستان کی طرف سے ازبک فوج کے اہلکار اس مشق میں شرکت کررہے ہیں۔ مشترکہ مشق دستلک - 6 ایک سالانہ تربیتی مشق ہے، جو باری باری ہندوستان اور ازبکستان میں منعقد کی جاتی ہے۔ پچھلی بار مشق اپریل۔ 2024، میں ازبکستان کے ترمز ضلع میں منعقد ہوئی تھی۔ اس مشق کا موضوع "نیم شہری منظرنامے میں مشترکہ کثیر جہتی غیر روایتی کارروائیاں" ہے۔ اس کا مقصد ایسے دہشت گردانہ حملے کے ردعمل کی مشق کرنا ہے، جس میں کسی مخصوص علاقے پر قبضہ کرلیا گیا ہو۔ اس کے تحت بٹالین کی سطح پر ایک مشترکہ آپریشنز سینٹر کا قیام، انسداد دہشت گردی کارروائیاں جیسے کہ آبادی پر کنٹرول، چھاپے، تلاش اور نشانے کو تہس نہس کرنے کی کارروائیاں اور فضائی طاقت کے استعمال سے دہشت گردوں کا خاتمہ شامل ہے۔ فوج اور فضائیہ کے خصوصی دستے، مشق کے دوران ایک ہیلی پیڈ کو محفوظ بنا ئیں گے تاکہ اسے مزید کارروائیوں کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ مشق میں ڈرونز کی تعیناتی، انسداد ڈرون اقدامات اور فضائیہ کی جانب سے دشمن کے علاقوں میں فورسز کی معاونت کے لیے لاجسٹک سپورٹ بھی شامل ہوگی۔ اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کو نگرانی، مشاہدہ، خصوصی ہیلی بورن آپریشنز (ایس ایچ بی او)، چھوٹے دستوں کا داخلہ و انخلاء (ایس ٹی آئی ای) اور دیگر مخصوص مقصوں کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مشترکہ مشق دستلک 6- دونوں فریقین کو غیر روایتی مشترکہ کارروائیوں کے طریقہ کار، تکنیک اور حکمت عملی کے تبادلے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہ دونوں افواج کے درمیان باہمی ہم آہنگی، دوستانہ تعلقات اور تعاون کو فروغ دے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مشق دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنائے گی اور دونوں دوست ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں اضافہ کرے گی۔

جیل میں بند مسکان اور ساحل نے پرائیویٹ وکیل کی خدمات حاصل کرنے کی مانگی اجازت، سماعت کے دوران دونوں جذباتی نظر آئے

16 اپریل: سوربھ قتل کیس میں جیل میں بند مسکان اور ساحل نے اب پرائیویٹ وکیل کی خدمات حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ دونوں نے سرکاری وکیل پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جیل انتظامیہ سے اجازت طلب کی تھی جسے منظور کرلیا گیا ہے۔ یہ دونوں منگل کو دوسری بار آن لائن عدالت میں پیش ہوئے۔ سخت سیکورٹی کے درمیان جیل انتظامیہ انہیں ویڈیو کانفرنسنگ روم میں لائے اور عدالت میں پیش کیا۔ سماعت کے دوران دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر جذباتی نظر آئے۔ مسکان نے ساحل سے ملنے کی خواہش ظاہر کی لیکن جیل پولیس نے اسے اجازت نہیں دی۔ اب اگلی سماعت 28 اپریل کو ہوگی۔ کہا جا رہا ہے کہ ویڈیو کانفرنسنگ کی پیشی کے دوران مسکان نے اشاروں کے ذریعہ ساحل کو اپنے حمل کی اطلاع دی۔ دونوں نے ایک دوسرے سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اجازت نہیں دی گئی۔ سینئر جیل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ویریش راج شرما نے کہا کہ قیدیوں نے پرائیویٹ وکیل رکھنے کا مطالبہ کیا ہے اور انہیں اس عمل کی وضاحت کردی گئی ہے۔ جیل کے قوانین کے مطابق قیدی اپنے پرائیویٹ وکیل مقرر کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسکان کی صحت نارمل ہے اور ڈاکٹر کی نگرانی میں ان کی خصوصی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔ ان کی خوراک میں کیلا، دودھ، پھل اور ضروری ادویات شامل ہیں۔ آپ کو بتادیں، مسکان اور ساحل کو سوربھ قتل کیس میں 19 مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا اور عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا تھا۔ فی الحال یہ دونوں میرٹھ ڈسٹرکٹ جیل میں الگ الگ بیرکوں میں بند ہیں۔ سیکورٹی وجوہات کی بناء پر عدالت نے آن لائن پیشی کے انتظامات کیے ہیں۔

حیدرآباد میں 1400 ایکڑ میں پیڑوں کی کٹائی پر سپریم کورٹ فکرمند

16 اپریل: حیدرآباد یونیورسٹی احاطہ کے پاس 1400 ایکڑ زمین سے پیڑوں کو کاٹنے پر سپریم کورٹ نے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے بدھ کو سماعت کرتے ہوئے کہا کہ یہاں پر پہلے کی حالت بحال کرنی ہوگی۔ یہ علاقہ جنگل جیسا ہے اور اسے حیدرآباد کا پھیپھڑا کہا جاتا ہے۔ گزشتہ دنوں یہاں صنعتی علاقہ آباد کرنے کے لیے پیڑوں کی کٹائی شروع کی گئی تھی جس کے احتجاج میں لوگ سڑکوں پر اترآ ئے تھے۔ اس کا ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر خوب شیئر ہوا تھا، جس میں جنگل کے کٹنے سے جانور اور پرندے بھاگ رہے تھے۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر ہر کوئی پریشان تھا اور مطالبہ کیا جارہا تھا کہ ماحولیات کا تحفظ کرنا چاہیے۔ ایسے پیڑوں کو ختم نہیں کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں بھی عرضی داخل کی گئی تھی جس پر عدالت نے پرانی حالت کو بحال کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے تلنگانہ حکومت سے کہا کہ آپ کو 100 ایکڑ زمین پر پہلے کی حالت بحال کرنے کے لیے منصوبہ بنانا ہوگا۔ بنچ نے پیڑوں کی کٹائی کے معاملے میں تلنگانہ حکومت کی جلد بازی پر سوال بھی اٹھایا۔ عدالت نے کہا کہ ماحولیات کو نقصان پہنچایا گیا ہے ہم اس سے فکرمند ہیں۔ بنچ نے کہا کہ ویڈیو میں جانوروں کو پناہ کی تلاش میں بھاگتے ہوئے دیکھ کر دم بخود ہیں۔ عدالت نے تلنگانہ حکومت سے کہا کہ آپ دیکھئے کہ جنگلی جانوروں کا تحفظ کس طرح سے کیا جائے گا۔ عدالت نے تلنگانہ کے وائلڈ لائف وارڈن کو جنگلی جانوروں کے تحفظ کے لیے فوری قدم اٹھانے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ یہ تشویشناک ہے کہ اس طرح پیڑوں کو کاٹا جارہا ہے اور جانور و پرندے اپنی پناہ کے لیے اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ حیدرآباد یونیورسٹی کے پاس واقع کانچا گاچی بولی علاقے میں جنگل کی 1400 ایکڑ زمین ہے۔ اس علاقے میں تقریباً 700 سے زیادہ نسل کے پیڑ اور پودے ہیں۔ اس کے علاوہ 200 سے زائد نسل کے پرندوں کے لیے بھی یہ جنگل جائے پناہ ہے۔ گزشتہ دنوں جب اس جنگل پر کلہاڑی چلی تو جانور دوست سمیت عام شہریوں نے بھی اس پر اعتراض ظاہر کیا۔ یہی نہیں سوشل میڈیا پر بھی اس پیڑ کٹائی کا ویڈیو خوب تیزی سے وائرل ہوا اور حیدرآباد سمیت پورے ملک میں غصہ دیکھنے کو ملا۔ دراصل تلنگانہ اسٹیٹ انڈسٹریل انفرااسٹرکچر کارپوریشن کو زمین الاٹ کی گئی تھی۔ اس کے خلاف طلبا اور ماہرین ماحولیات مل کر احتجاجی مظاہرہ کررہے تھے۔ کارپوریشن اس زمین کی نیلامی کرکے ایک آئی ٹی پارک بنوانا چاہتا تھا۔

سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس دنیش مہیشوری کو 23ویں لاء کمیشن کا چیئرپرسن مقرر کیا گیا

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ آف انڈیا کے سابق جج جسٹس (ریٹائرڈ) دنیش مہیشوری کو ہندوستان کے 23ویں لاء کمیشن کا چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے۔ حکومت کو قانونی اصلاحات پر مشورہ دینے والے کمیشن نے کل باضابطہ طور پر اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ ایڈوکیٹ ہتیش جین اور پروفیسر ڈی پی۔ ورما بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کی فیکلٹی آف لا ان کے ساتھ پینل میں شامل ہیں، جنہیں کمیشن کے ممبر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی مدت ملازمت 30 اگست 2027 تک جاری رہے گی۔ سابقہ 22ویں لاء کمیشن کی صدارت کرناٹک ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس (ریٹائرڈ) ریتوراج اوستھی نے کی تھی۔ اس پینل کے دیگر اراکین میں کیرالہ ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس کے ٹی۔ سنکرن، پروفیسر آنند پالیوال، پروفیسر ڈی پی۔ ورما، پروفیسر (ڈاکٹر) راکا آریہ، اور مسٹر ایم کرونانیتھی شامل ہیں۔

اردو اجنبی نہیں ہے، اسی سرزمین میں پیدا ہوئی سپریم کورٹ کی سائن بورڈ والے معاملے میں وضاحت

16 اپریل: مہاراشٹر میں میونسپل کونسل کی عمارت کے سائن بورڈ پر اردو کے استعمال کو برقرار رکھتے ہوئے، سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ زبان ثقافت ہے اور اسے لوگوں کو تقسیم کرنے کا سبب نہیں بننا چاہیے، اور اردو "گنگا جمنی تہذیب، یا ہندوستانی تہذیب کا بہترین نمونہ ہے"۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے بمبئی ہائی کورٹ کے اس فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کردیا کہ اردو کا استعمال مہاراشٹر لوکل اتھارٹیز (سرکاری زبانوں) ایکٹ 2022 کے تحت یا قانون کی کسی بھی شق میں ممنوع نہیں ہے۔ ایک سابق کونسلر نے مہاراشٹر کے اکولا ضلع میں پتور میونسپل کونسل کی عمارت کے سائن بورڈ پر اردو کے استعمال کو چیلنج کرتے ہوئے عرضی داخل کی تھی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ "ہماری غلط فہمیاں، شاید کسی زبان کے بارے میں ہمارے تعصبات کو بھی ہمت اور سچائی کے ساتھ حقیقت کے مقابلے میں آزمانا ہوگا، جو کہ ہماری قوم کا یہ عظیم تنوع ہے، ہماری طاقت کبھی ہماری کمزوری نہیں بن سکتی، آیئے اردو اور ہر زبان سے دوستی کریں۔" عدالت نے کہا کہ یہ ایک "غلط فہمی ہے کہ اردو ہندوستان کے لیے اجنبی ہے"، انہوں نے مزید کہا کہ "یہ ایک ایسی زبان ہے جو اس سرزمین پر پیدا ہوئی ہے"۔ بنچ کے لئے لکھتے ہوئے جسٹس دھولیا نے اردو اور عام زبانوں کے بارے میں بنچ کے خیالات کی وضاحت کی۔ فیصلے میں کہا گیا کہ "زبان مذہب نہیں ہوتی، زبان مذہب کی نمائندگی بھی نہیں کرتی، زبان کسی کمیونٹی، کسی علاقے، کسی قوم سے تعلق رکھتی ہے، کسی مذہب کی نہیں،"۔ فیصلے میں کہا گیا کہ "زبان ثقافت ہے، زبان کسی کمیونٹی اور اس کے لوگوں کے تہذیبی مارچ کو ماپنے کا پیمانہ ہے۔ اسی طرح اردو کا معاملہ ہے، جو گنگا جمنی تہذیب یا ہندوستانی تہذیب کا بہترین نمونہ ہے، جو کہ شمالی ہندوستان کے میدانی اور وسطی علاقوں کی جامع ثقافتی اقدار ہے"۔ عدالت نے کہا کہ "ہمیں اپنی متعدد زبانوں سمیت اپنے تنوع کا احترام کرنا چاہیے اور خوشی منانی چاہیے۔ ہندوستان میں سو سے زیادہ بڑی زبانیں ہیں۔ پھر دوسری زبانیں ہیں جو بولی یا مادری زبانوں کے نام سے جانی جاتی ہیں جن کی تعداد بھی سینکڑوں میں ہے۔ 2001 کی مردم شماری کے مطابق، ہندوستان میں کل 122 بڑی زبانیں تھیں جن میں 22 شیڈول زبانیں تھیں، اور کل چھ مادری زبانوں کی تعداد 24 ویں اردو تھی۔ ہندوستان درحقیقت تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں آبادی کا ایک حصہ بولتا ہے، سوائے ہماری شمال مشرقی ریاستوں کے۔ مزید کہا کہ "اردو کے خلاف تعصب اس غلط فہمی سے جنم لیتا ہے کہ اردو ہندوستان کے لیے اجنبی ہے، ہم ڈرتے ہیں کہ یہ رائے غلط ہے کیونکہ اردو، مراٹھی اور ہندی کی طرح، ایک ہند آریائی زبان ہے۔ یہ ایک ایسی زبان ہے جو اس سرزمین میں پیدا ہوئی تھی۔ اردو ہندوستان میں مختلف ثقافتی نظریات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ضرورت کی وجہ سے پروان چڑھی اور پھلی پھولی۔ اس نے... زیادہ تطہیر حاصل کی اور بہت سے مشہور شاعروں کی پسند کی زبان بن گئی۔" سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے نقطہ نظر کو برقرار رکھتے ہوئے کہا: "ایک میونسپل کونسل علاقے کی مقامی کمیونٹی کو خدمات فراہم کرنے اور ان کی روزمرہ کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے موجود ہے، اگر میونسپل کونسل کے زیر احاطہ علاقے کے اندر رہنے والے لوگ یا لوگوں کا ایک گروپ اردو سے واقف ہے، تو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے اگر اردو کا استعمال میونسپل کونسل کی سرکاری زبان کے علاوہ، کم از کم مراٹھی زبان کے سائن بورڈ پر ہوتا ہے۔ خیالات کے تبادلے کا ذریعہ جو متنوع خیالات اور عقائد رکھنے والے لوگوں کو قریب لاتا ہے اور یہ ان کی تقسیم کا سبب نہیں بننا چاہیے۔

الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کی زمینی سطح پر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے پہلی بار بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل ایز) کو تربیت

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے بہار میں آئندہ انتخابات کے پیش نظر ریاست میں بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل ایز) کی تربیت شروع کردی ہے۔ انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ، آئی آئی آئی ڈی ای ایم، نئی دہلی میں منعقد کیے جانے والے دو روزہ تربیتی پروگرام میں 10 تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں سے وابستہ ریاست کے تقریباً 280 بی ایل اے حصہ لے رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے الیکشن کمشنرز ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کے ساتھ اپنی نوعیت کے پہلے تربیتی پروگرام میں بی ایل اے سے خطاب کیا۔ اس تربیت کا تصور 4 مارچ 2025 کو منعقدہ چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) کانفرنس کے دوران پیش کیا گیا تھا۔ کمیشن نے انتخابی عمل میں بی ایل اے کی اہمیت کو اجاگر کیا اور زور دے کر کہا کہ تربیتی پروگرام سے انہیں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں مدد ملے گی جیسا کہ عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 اور 1951، رجسٹریشن آف الیکٹرز رولز 1960، کنڈکٹ آف الیکشن رولز 1961 اور وقتاً فوقتاً ای سی آئی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات، رہنما خطوط اور ہدایات میں بیان کیا گیا ہے۔ بی ایل اے کو قانونی فریم ورک کے مطابق ان کی تقرری، کردار اور ذمہ داریوں کا جائزہ پیش کیا گیا۔ تربیتی پروگرام نے انہیں انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں سے واقف کرایا جن میں انتخابی فہرستوں کی تیاری، تجدید اور نظر ثانی اور اس سے وابستہ فارم اور فارمیٹس شامل ہیں۔ بی ایل اے کا تقرر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ذریعے کیا جاتا ہے اور وہ آر پی ایکٹ 1950 کی دفعات کے مطابق خامی سے پاک انتخابی فہرستوں کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بی ایل اے کو آر پی ایکٹ 1950 کی دفعہ 24 (اے) اور 24 (بی) کے تحت پہلی اور دوسری اپیلوں کی دفعات کے استعمال میں بھی تربیت دی گئی تھی، اگر وہ شائع ہونے والی حتمی انتخابی فہرستوں سے غیر مطمئن ہوتے ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 17 اپریل کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

:1349 حسن ثانی کے قتل سے مازندران میں باون خاندان کی حکمرانی کا خاتمہ ہوا۔
:1521 مارٹن لوتھر کا ٹرائل ڈائیٹ آف ورمز کے دوران ان کی تعلیمات پر شروع ہوا۔
:1524 جیووانی داویرازانو نیویارک بندرگاہ پر پہنچا۔
:1799 سری رنگاپٹنہ کا محاصرہ شروع ہوا۔ یہ 4 مئی کو ٹیپو سلطان کی موت کے ساتھ ختم ہوا۔
:1869 موریلوس کو میکسیکو کی 27 ویں ریاست کے طور پر تسلیم کیا گیا۔
:1895 چین اور جاپان کے درمیان شیمونوسیکی کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔ یہ پہلی چین-جاپانی جنگ کے خاتمے کی علامت ہے۔
:1941 دوسری جنگ عظیم کے دوران یوگوسلاویہ نے جرمنی کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔
:1945 تاریخ دان ٹران ٹرونگ کم کو ویتنام کی سلطنت کا وزیر اعظم مقرر کیا گیا۔
:1946 شام نے فرانس سے آزادی کا اعلان کیا۔
:1947 سری لنکا کے عظیم کھلاڑی متھیا مرلی دھرن کی پیدائش ہوئی۔
:1971 مصر، لیبیا اور شام نے مل کر متحدہ عرب ریاست بنانے کے لئے یونین تشکیل دی۔
:1975 ہندوستان کے دوسرے صدر ایس رادھا کرشنن کا انتقال ہوگیا۔
:1977 سوانتنتر پارٹی جنتا پارٹی میں ضم ہوگئی۔
:1982 کینیڈا نے آئین اپنایا۔
:1982 امریکہ نے نوادا ٹیسٹ سائٹ پر ایٹمی تجربہ کیا۔
:1983 ایس ایل وی 3 راکٹ نے دوسرا روہنی سیٹلائٹ زمین کے مدار کے قریب رکھا۔
:1986 ہالینڈ اور سسلی کے درمیان امن بحال ہوا، جنگ کی حالت ختم ہونے کا اعلان۔
:1993 خلائی شٹل ایس ٹی ایس 56- ڈسکوری زمین پر واپس آئی۔
:2007 جنوبی کوریا 2014 کے ایشین گیمز کا میزبان ملک بنا۔
:2008 برازیل اور ہندوستان کے درمیان چار اہم معاہدوں پر دستخط ہوئے۔
:2013 نیوزی لینڈ نے ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی حیثیت دی۔
:2014 کولمبیا کے مشہور ناول نگار گرابیل مارکیز کا انتقال ہوگیا۔
:2021 مقبول تامل اداکار، پلے بیک سنگر اور سماجی کارکن وویک کا انتقال۔

☆☆☆☆

شیوراج نے برازیل کے کسانوں کو ہندوستان آنے کی دعوت دی

ساؤ پالو/نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے برازیل کی ممتاز زرعی کاروباری برادری کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی اور انہیں ہندوستان کے دورے پر آنے کی دعوت دی۔ مسٹر چوہان نے، جو ان دنوں برازیل کے دورے پر ہیں، بدھ کو ساؤ پالو میں برازیل کی کسان برادری کے 27 نمائندوں سے بات چیت کی، جن میں کسانوں کے علاوہ زرعی کاروبار، پالیسی ساز اور ماہرین بھی شامل تھے۔ بات چیت کے دوران مسٹر چوہان نے ہندوستان اور برازیل کے درمیان زرعی تجارت کو فروغ دینے، بہتر پیداواری تکنیکوں کے تبادلے، فوڈ پروسیسنگ کی جدید تکنیکوں کو اپنانے، بائیو فیول اور بائیو انرجی کی پیداوار میں تعاون، تکنیکی اختراعات اور سپلائی چین کے انضمام پر تفصیلی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور برازیل کی مشترکہ کوششیں عالمی غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے میں اہم رول ادا کرسکتی ہیں۔ انہوں نے برازیل کی طرف سے زراعت میں مشینری کے وسیع استعمال کی تعریف کی، خاص طور پر کپاس اور سویابین کی کٹائی میں اور ان کے دیگر شعبوں میں تعاون کی امید ظاہر کی۔ برازیل کے چیمبر آف کامرس کے مطابق ہندوستان-برازیل کی زرعی تجارت اس وقت تقریباً 3 بلین ڈالر کی ہے، جبکہ 20-15 بلین ڈالر تک پہنچنے کی اس کی صلاحیت ہے۔ برازیل بنیادی طور پر کھاد، سویابین، غذائی فصلیں، چینی، گوشت اور سبزیاں برآمد کرتا ہے۔ برازیل کی زرعی برادری کو ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت دیتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ یہ باہمی تجربات اور تکنیکی شراکت کو مزید مضبوط کرنے کا موقع ہوگا۔ وزیراعظم نریندر مودی کے 'واسدھیو کٹمبکم' کے وژن اور عالمی تعاون کو فروغ دینے کی پالیسی کے تحت اس ڈائیلاگ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

امریکی جج نے ٹرمپ انتظامیہ کو ہندوستانی طالب علم کو ملک بدر کرنے سے روکا

واشنگٹن، 16 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی ایک عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو ایک ہندوستانی گریجویٹ طالب علم کو ملک بدر کرنے سے روک دیا ہے، جس کا اسٹوڈنٹ ویزا 4 اپریل کو اس کی گریجویشن سے چند ہفتے قبل منسوخ کر دیا گیا تھا۔ میڈیسن کاؤنٹی کے ڈسٹرکٹ جج ولیم کونلے نے کہا کہ یو ڈبلیو-میڈیسن کے 21 سالہ بین الاقوامی طالب علم کرشن لال اسردسانی کا اسٹوڈنٹ ویزا منسوخ نہیں کیا جا سکتا اور ٹرمپ انتظامیہ اس کے خلاف ملک بدری سمیت کوئی قانونی کارروائی نہیں کر سکتی۔ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ملک بدری پر عارضی پابندی کی درخواست میڈیسن کے وکیل شبنم لطفی کے ذریعہ کی گئی تھی جب حکومت کے اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر پروگرام (ایس ای وی آئی ایس) ڈیٹا بیس میں اسردسانی کا ریکارڈ ختم کر دیا گیا تھا۔ وسک نیوز کی رپورٹ کے مطابق، اپنے 12 صفحات پر مشتمل حکم نامے میں جج کونلے نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اسردسانی کا ویزا غلط طریقے سے ختم کیا ہے، جب کہ وہ کمپیوٹر انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری حاصل کرنے والے ہیں اور ویزا منسوخ کرنے کے خلاف اپیل کرنے کے لیے انہیں کسی بھی مناسب کارروائی سے محروم کیا گیا۔ جج کونلے نے کہا، "اسردسانی کے تعلیمی اخراجات کی رقم اور ڈگری حاصل کیے بغیر امریکہ چھوڑنے سے ہونے والے ممکنہ نقصان کے پیش نظر عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اسردسانی نے قابل اعتماد طریقے سے ظاہر کیا ہے کہ انہیں ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کے لیے حکم امتناعی ریلیف کے بغیر ان کے پاس کوئی مناسب علاج نہیں ہے۔" اسردسانی، یو ڈبلیو-میڈیسن کے کم از کم 26 بین الاقوامی طلباء اور حالیہ سابق طلباء میں سے ایک ہیں اور وسکونسن یونیورسٹی کے تمام کیمپس میں 40 طلباء میں سے ایک ہیں، جن کے ویزے اچانک منسوخ ہو گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے جنوری سے اب تک قومی سطح پر ایک ہزار سے زائد بین الاقوامی طلباء کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں۔ داخلے کا ویزہ منسوخ ہونے پر طلباء کو ملک بدر کر دیا جاتا ہے اور انہیں فوری طور پر امریکہ چھوڑنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اپنے حکم میں، جج کونلے نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اسردسانی کا ویزہ نامناسب سلوک کے الزام میں گرفتاری کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے، جسے انہوں نے عدالتی دستاویزات میں تسلیم کیا ہے۔ یہ واقعہ 22 نومبر 2024 کو پیش آیا، جب اسردسانی اور ان کے دوستوں کا ایک گروپ ایک بار سے گھر لوٹتے ہوئے لوگوں کے ایک دوسرے گروپ کے ساتھ الجھ گیا۔ پولیس نے اسردسانی کے خلاف غیر اخلاقی برتاؤ کے الزامات عائد کیے، جبکہ ڈین کاؤنٹی کے ڈسٹرکٹ اٹارنی اسماعیل اوزانے نے ان کے خلاف کوئی الزام عائد نہیں کیا۔ جج کونلے نے کہا کہ اس کے بعد اسردسانی کا قانون نافذ کرنے والے اداروں یا امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ سے کوئی رابطہ نہیں رہا۔ اچانک، 4 اپریل کو، اسردسانی کو اطلاع ملی کہ ان کا اسٹوڈنٹ ویزا منسوخ کر دیا گیا ہے، اس کے علاوہ کوئی وضاحت نہیں دی گئی کہ وہ چارج ریفرنس کی وجہ سے اپنا ویزا برقرار رکھنے میں ناکام رہے ہیں۔

میکرون کا محمود عباس سے حماس کو نکالنے اور فلسطینی اتھارٹی میں اصلاح کا مطالبہ

فرانس 16 اپریل: حماس کو "خارج" کریں اور فلسطینی اتھارٹی میں "اصلاح" کریں تاکہ دو ریاستی سیاسی حل کی طرف پیش رفت کیا جا سکے۔ فرانسیسی صدر نے محمود عباس کے ساتھ فون کال کے بعد پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جنگ کے بعد کے دن کے لیے ایک فریم ورک تیار کرنا، حماس کو غیر مسلح کر کے غزہ کی پٹی سے خارج کرنا، ایک قابل بھروسہ حکمرانی کا نظام قائم کرنا اور فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات لانا ضروری ہے۔ سرکاری فلسطینی خبر رساں ایجنسی "وفا" نے اطلاع دی ہے کہ محمود عباس نے میکرون کے ساتھ آج ایک فون کال میں غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔ ایجنسی نے کہا کہ دونوں صدور نے جنگ بندی کی ضرورت، انسانی امداد کے داخلے کو تیز کرنے اور فلسطینی لوگوں کی ان کی سرزمین سے بے گھر ہونے کو مسترد کرنے پر زور دیا۔ فلسطینی اپنی سرزمین پر موجود ہیں اور بین الاقوامی قانونی جواز پر مبنی دو ریاستی حل کو نافذ کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ بات چیت اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی طرف سے فلسطین کے معاملے پر میکرون کے موقف پر تنقید کے ایک دن بعد ہوئی ہے۔ میکرون نے اعلان کیا تھا کہ فرانس کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا عمل اگلے جون میں ہو سکتا ہے لیکن نیتن یاہو نے محسوس کیا کہ میکرون کے بیانات "سنگین غلطی" پر مبنی ہیں۔ ایک اور تناظر میں یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کایا کالس نے پیر کو صحافیوں کو بتایا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے لیکن اب جو کچھ ہو رہا ہے وہ اپنا دفاع کرنے سے بالاتر ہے۔

افغانستان میں زلزلے کے جھٹکے

کابل، 16 اپریل (یو این آئی) مشرقی افغانستان کے صوبہ نورستان میں بدھ کی علی الصبح درمیانی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق نورستان کے صدر مقام پارون میں مقامی وقت کے مطابق صبح 3 بج کر 43 منٹ پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.6 تھی۔ زلزلے کا مرکز زمین کی سطح سے تقریباً 99 کلومیٹر کی گہرائی میں اور 35.95 ڈگری شمالی عرض البلد اور 70.56 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔ فی الحال زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

نائیجیریا میں لاسا بخار کی وبا سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 127 ہو گئی

ابوجا، 16 اپریل (یو این آئی) نائیجیریا میں لاسا بخار کی وبا سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 127 ہو گئی ہے۔ نائیجیریا سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (این سی ڈی سی) نے ایک بیان میں کہا کہ جنوری میں وباء شروع ہونے کے بعد سے اب تک 4,025 مشتبہ کیسز میں سے کل 674 تصدیق شدہ کیسز ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ این سی ڈی سی نے کہا کہ اس سال اب تک سب سے زیادہ آبادی والے افریقی ملک کی 36 میں سے 18 ریاستیں وائرل ہیمرج کی بیماری سے متاثر ہوئی ہیں، جن میں سب سے زیادہ متاثر جنوبی ریاستیں اونڈو اور اڈو اور شمالی ریاست بوچی ہیں، جہاں کل تصدیق شدہ کیسز میں سے 70 فیصد سے زیادہ معاملے سامنے آئے ہیں۔ این سی ڈی سی کے مطابق، شرح اموات 18.8 فیصد ہے، جو 2024 کی اسی مدت کے دوران 18.5 فیصد سے تھوڑی زیادہ ہے۔ صحت عامہ کی ایجنسی نے کہا کہ 21 سے 30 سال کی عمر کے نوجوان سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، جن میں انفیکشن کی اوسط عمر 30 سال ہے۔ اس نے پایا کہ مرد خواتین سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، جس میں مرد-خواتین کا تناسب 1:0.8 ہے۔ این سی ڈی سی نے صحت کی کمزوری، کچھ علاقوں میں علاج کے زیادہ اخراجات اور زیادہ بوجھ والی کمیونٹیز میں محدود بیداری کو اہم چیلنجوں کے طور پر شناخت کیا ہے۔ اس نے ملک گیر ردعمل کی کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے ایک ملٹی سیکٹر ایونٹ مینجمنٹ سسٹم کو فعال کیا ہے۔ این سی ڈی سی کے مطابق، 2024 میں، نائیجیریا میں لاسا بخار سے 214 اموات ہوئیں۔ لاسا بخار بنیادی طور پر کھانے یا گھریلو اشیاء کے ذریعے پھیلتا ہے جو چوہے کے پیشاب یا پاخانے سے آلودہ ہوتا ہے۔ انسانی انفیکشن چوہے کی رال، پیشاب، یا پاخانے کے ساتھ براہ راست رابطے کے ذریعے ہوتا ہے۔

پیرو کے سابق صدر اور ان کی اہلیہ کو بدعنوانی کے الزام میں 15 سال قید کی سزا

لیما، 16 اپریل (یو این آئی) پیرو کی ایک عدالت نے سابق صدر اولانتا ہمالا اور ان کی اہلیہ نادین ہیریڈیا کو منی لانڈرنگ کا قصوروار پاتے ہوئے 15 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ جج نانکو کورونا ڈو نے کی صدارت والی تھرڈ نیشنل کالجیٹ کریمنل کورٹ نے منگل کو یہ فیصلہ سنایا۔ دیگر ججوں نے فیصلے کی حمایت کی۔ عدالت نے کہا کہ سابق صدر اور ان کی اہلیہ کی جانب سے مقدمے سے قبل حراست میں گزارے گئے تقریباً نو ماہ کو سزا کے حصے میں شمار کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سابق صدر اور ان کی اہلیہ پر الزام ہے کہ برازیل کی تعمیراتی کمپنی اوڈیبریچٹ نے 2006 اور 2011 کے درمیان نیشنلسٹ پارٹی کو انتخابی مہم کے لیے انہیں غیر قانونی فنڈنگ فراہم کرائی تھی۔

جاپان بنا بوڑھوں کا ملک، ایک تہائی لوگ 65 کے پار، مسلسل 14ویں سال آبادی میں گراوٹ

جاپان 16 اپریل: جاپان کی آبادی میں مسلسل 14 ویں سال گراوٹ درج کی گئی ہے۔ شرح پیدائش کی کمی کے بحران سے گزر رہے جاپان کے لیے حالات تشویشناک ہوتے جا رہے ہیں۔ حکومت نے شرح پیدائش میں اضافہ کے لیے الگ سے وزارت کی تشکیل کی ہے اور نوجوانوں کو تعلق بنانے اور شادی کے لیے حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود نوجوان طبقے میں کنبہ بڑھانے کو لے کر بے حسی پائی جا رہی ہے۔ 2024 کے اعداد و شمار سامنے آ گئے ہیں، اس کے مطابق ملک میں 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کی تعداد 29.3 فیصد ہے۔ جاپان کی وزارت داخلہ کی طرف سے پیر کو یہ اعداد و شمار جاری کیے گئے۔ اکتوبر کے اعداد و شمار کے مطابق جاپان کی کل آبادی جاپانیوں اور وہاں رہنے والے غیر ملکیوں کو ملا کر 12.3 کروڑ ہے۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ سال کے مقابلے 5 لاکھ 50 ہزار کم ہے۔ جاپان کی ا?بادی میں 2011 کے بعد سے مسلسل گراوٹ ا?رہی ہے۔ ہر سال جاپان کی ا?بادی میں کئی لاکھ کی کمی ا?جاتی ہے۔ جاپان کی ا?بادی 2008 میں اپنے ٹاپ پر تھی۔ جاپان کے لیے مشکل حالت یہ ہے کہ بزرگوں کی ا?بادی مسلسل بڑھ رہی ہے جبکہ نوجوانوں کی ا?بادی میں گراوٹ ا?رہی ہے۔ حالات کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ 15 سال سے کم عمر کے لوگوں کی تعداد اب ملک میں 11 فیصد ہی بچی ہے۔ یہ اعداد و شمار گزشتہ سال کے مقابلے 3 لاکھ 43 ہزار کم ہے۔ جاپان میں نوجوانوں کی ا?بادی 1975 سے ہی گراوٹ کی شکار ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جاپان میں بزرگوں کی ا?بادی 36.23 ملین ہو گئی ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے بوڑھوں کی ا?بادی میں 17 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ اگر اصل جاپانی لوگوں کی بات کی جائے تو ان کی ا?بادی صرف 12 کروڑ ہی بچی ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے ان لوگوں کی تعداد میں تقریباً 9 لاکھ کی کمی ا?ئی ہے۔ صاف ہے کہ اگر غیر ملکیوں کی ا?بادی جاپان سے ہٹالی جائے تو گراوٹ کی شرح کہیں زیادہ ہوگی۔ غیر ملکی لوگوں کی بات کریں تو اس ملک میں 3 لاکھ 40 ہزار لوگ باہر سے ا?کر گزشتہ ایک سال میں ہی ا?باد ہوئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق جاپان کی راجدھانی ٹوکیو اور سیٹاما میں ہی ا?بادی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ بھی شرح پیدائش بڑھنا نہیں بلکہ دوسرے علاقوں سے ا?کر یہاں لوگوں کا ا?باد ہونا ہے۔ دراصل جاپان ہی نہیں روس، اٹلی، جنوبی کوریا جیسے ملکوں میں بھی ا?بادی کا بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ ان ملکوں کے نوجوانوں میں خاندانی نظام میں دلچسپی کم دیکھی جا رہی ہے۔ جنوبی کوریا نے بھی کنبہ بڑھانے کے لیے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے وزارت کی تشکیل دی ہے۔

گیند چین کے پالے میں، ضرورت انہیں ہے معاہدے کی ہمیں نہیں: ڈونالڈ ٹرمپ

امریکہ 16 اپریل: ٹیرف معاملے پر چین اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کا ماحول ہے۔ ٹرمپ کے ٹیرف کے جواب میں چین نے بھی 125 فیصدی ٹیرف امریکی اشیاء پر لگا دی ہے۔ اس درمیان منگل کو وہائٹ ہاؤ?س کی پریس سکریٹری کیرولن لیوٹ نے چین سے جڑے سوالوں کا جواب دیا۔ اب ٹیرف تنازعہ کے بعد ٹک ٹاک سودے پر بھی خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ حالانکہ ٹرمپ انتظامیہ نے 19 جون تک ٹک ٹاک کو امریکہ میں کام کاج کی منظوری دی ہے۔ جب وہائٹ ہاؤ?س کی پریس سکریٹری سے پوچھا گیا کہ اگر چین بات چیت کے لیے تیار نہیں ہوتا ہے تو اس پر لیوٹ نے کہا کہ دو مہینے کا وقت کافی ہے۔ میں ا?گے بڑھنا نہیں چاہتی۔ نائب صدر ان مذاکرات اور بات چیت کی قیادت کر رہے ہیں، صدر بھی اس میں شامل ہیں۔ جب لیوٹ سے سوال کیا گیا کہ کیا ٹرمپ ٹک ٹاک معاہدہ کرنے کے لیے چین پر ٹیرف کم کریں گے تو انہوں نے کہا کہ چین پر صدر کا موقف بالکل واضح ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کے ایک بیان کو ساجھا کیا اور کہا کہ اوول دفتر میں ٹرمپ نے یہ بات مجھ سے کہی تھی کہ گیند چین کے خیمے میں ہے۔ چین کو ہمارے ساتھ معاہدہ کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں ان کے ساتھ معاہدہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیوٹ نے ا?گے کہا کہ صرف بڑے ہونے کے علاوہ چین اور کسی بھی دیگر ملک کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ چین وہی چاہتا ہے جو ہمارے پاس ہے۔ ہر ملک بھی یہی چاہتا ہے۔ یہ امریکی صارفین ہیں۔ اگر دوسرے الفاظ میں کہیں تو انہیں ہمارا پیسہ چاہیے۔ لیوٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ چین کے ساتھ معاہدہ کرنے کو تیار ہیں مگر چین کو بھی امریکہ کے ساتھ معاہدہ کرنا ہوگا۔ جب کاروباری معاہدے کے بارے میں لیوٹ سے سوال کیا گیا کہ کون کون سے سمجھوتے پر بات چیت جاری ہے تو انہوں نے کہا کہ امریکی تجارتی سفیر، کامرس سکریٹری اور ٹریزری سکریٹری نے قابل تعریف کام کیا ہے۔ یہ بھی اچھے تجارتی سمجھوتے کو پورا کرنے میں سخت محنت کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ بھی ان تجارتی معاہدوں پر بے حد دلچسپی دکھا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی تجارتی ٹیم کو یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ ان سبھی معاہدوں پر دستخط کرنا چاہتے ہیں۔ لیوٹ نے کہا کہ ہم نے 15 سے زیادہ تجارتی سودے کیے ہیں۔ قرارداد پر فعال طور پر غور کیا جا رہا ہے۔ 75 سے زیادہ ملکوں نے تجارتی معاہدے پر ہم سے رابطہ کیا ہے۔ ابھی بہت کام کرنا باقی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بہت جلد ہی کچھ معاہدے کا اعلان کیا جائے گا۔

سوڈانی نیم فوجی دستوں کے سربراہ نے جنگ کے دو سال مکمل ہونے پر 'متوازی حکومت' کا اعلان کیا

خرطوم، 16 اپریل (یو این آئی) سوڈان کی پیرا ملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے کمانڈر محمد حمدان دگالو نے منگل کو ایک "متوازی حکومت" کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ یہ ایک نئے سوڈان کے لیے ایک سیاسی چارٹر اور تاریخی عبوری آئین کی نمائندگی کرے گی۔

بی این پی کے سینئر رہنما نے یونس کے انتخابات کرانے کے ارادے پر سوال اٹھائے

ڈھاکہ، 16 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے سینئر لیڈر صلاح الدین احمد نے ملک میں انتخابات کے انعقاد سے متعلق عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے ارادوں پر سوال اٹھائے ہیں۔ بزنس اسٹینڈرڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق مسٹر احمد نے کہا، "ملک میں دسمبر 2025 سے لے کر 2026 کے اوائل کے درمیان انتخابات کرانے کی بات انتخابات کے لیے ایک بہت ہی مبہم وقت کی حد ہے۔ آپ انتخابات کے لیے کوئی مخصوص وقت کیوں نہیں مقرر کرتے؟ آپ ایک عالمی شہرت یافتہ اور قابل احترام شخصیت ہیں، انتخابات کے بارے میں اس قسم کے ابہام کا پیغام ملک اور بیرون ملک میں اچھی طرح سے نہیں لیا جائے گا۔" بی این پی کے عہدیداروں کے ساتھ سی اے کی آخری ملاقات کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مسٹر یونس نے وعدہ کیا تھا کہ ان کی کابینہ دسمبر 2025 تک انتخابات کے انعقاد کے مقصد کے ساتھ کام کرے گی۔ مسٹر احمد نے کہا کہ پارٹی نے الیکشن کمیشن سے بھی بات کی تھی، جس نے انہیں مطلع کیا ہے کہ وہ اس سال جون تک انتخابات کرانے کے لیے تیار ہو جائے گا۔ بی این پی رہنما نے مسٹر یونس کی قیادت والی حکومت پر زور دیا کہ وہ عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے والی جمہوری حکومت کے قیام کے لیے فوری اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے حقوق، جمہوری حقوق اور آئینی حقوق کی بحالی کے لیے ہزاروں افراد شہید ہو گئے، جو بالآخر انتخابات کی واپسی کا باعث بنے۔ بڑے پیمانے پر بغاوت کی وجہ سے فسطائیت بھی تباہ ہو گئی۔ اب انہی انتخابات سے انکار کر کے آپ کس کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کون سی غیر آئینی قوت اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے؟ بی این پی جماعت اسلامی بنگلہ دیش اور نیشنل سٹیزن پارٹی جیسی جماعتوں کے ساتھ یونس حکومت کی سب سے بڑی سیاسی اتحادیوں میں سے ایک رہی ہے اور اس نے 2024 جولائی کی بغاوت کی فعال طور پر حمایت کی تھی جس کی وجہ سے وزیر اعظم شیخ حسینہ کی عوامی لیگ کی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کیا گیا تھا۔ بعد ازاں اس نے فوج کی حمایت یافتہ عبوری کابینہ کے تمام اقدامات کی مکمل حمایت کی، حالانکہ انتخابات کے انعقاد پر اس کا مبہم موقف دونوں کے درمیان ایک متنازعہ مسئلہ رہا ہے۔ پارٹی کے سینئر ارکان نے الزام لگایا ہے کہ مسٹر یونس اقتدار سے چمٹے رہنا چاہتے ہیں۔

تجارتی جنگ: کیا صدر ٹرمپ کے ٹیرف منصوبے کا واحد مقصد چین کو نشانہ بنانا تھا؟

امریکہ 16 اپریل: ٹرمپ کے اِس ٹیرف منصوبے کی ابتدا یعنی ٹیکس کے نفاذ کا آغاز نو اپریل سے ہونا تھا۔ اور اِس کے نفاذ کے چند ہی گھنٹے بعد ٹرمپ کی جانب سے یہ چونکا دینے والا اعلان کیا گیا کہ اس منصوبے کو 90 روز کے لیے یعنی عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ اور اس کے بعد صدر ٹرمپ نے اس تجارتی جنگ میں اپنی توجہ صرف ایک ملک پر مرکوز کر لی اور یہ ملک تھا چین۔ ٹرمپ کے اس اقدام نے کچھ تجزیہ کاروں کو یہ سوال پوچھنے پر مجبور کیا کہ کیا امریکہ کے نئے ٹیرف منصوبے کا واحد نشانہ چین ہی تھا؟ صدر ٹرمپ نے جب سے امریکہ کی صدارت کا عہدہ سنبھالا ہے تب سے ان کی توجہ کا بڑا محور و مرکز تجارت ہی ہے۔ وائٹ ہاؤس کا مکین بننے کے فوراً بعد ہی سے انھوں نے کئی ممالک پر بڑے پیمانے پر تجارتی ٹیکس لگانے کی بات شروع کر دی تھی۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے ساتھ تجارت کرنے والے ممالک اُن کے ملک کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ یہ ممالک اپنا سامان تجارت تو بڑی مقدار میں امریکہ کو فروخت کرتے ہیں مگر جب بات امریکی سامان کو خریدنے کی آتی ہے تو یہ دو قدم پیچھے ہیں۔ امریکی صدر کے مطابق اس تمام تر صورتحال کا نقصان امریکہ کی مقامی صنعتوں کو پہنچ رہا ہے اور یہ صورتحال امریکہ میں بیروزگاری کو جنم دے رہی ہے۔ دو اپریل کو ٹرمپ کی جانب سے اب تک کے سب سے بڑے اور سب سے زیادہ متنازع ٹیرف کے نفاذ کے اعلان نے دنیا بھر میں تجارتی جنگ کی سی صورتحال پیدا کر دی اور اس کے نتیجے میں دنیا بھر کی بڑی سٹاک مارکیٹوں میں افراتفری اور ہنگامہ دیکھنے میں آیا اور عالمی معیشتوں کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچا۔ اس کے بعد ٹرمپ نے چین کے علاوہ تمام دیگر ممالک کو 90 دن کے لیے عارضی ریلیف دینے کا اعلان کیا اور ٹیرف کا نفاذ 90 روز کے لیے معطل کر دیا۔ اس اقدام کا جواز وائٹ ہاؤس انتظامیہ کی جانب سے یہ پیش کیا گیا کہ درحقیقت یہ ٹرمپ کے اُس منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت پہلے ٹیرف عائد کیا جانا تھا اور اس کے بعد اسے عارضی طور پر معطل کر کے ہر ملک سے فرداً فرداً مذاکرات کرنے ہیں۔ لیکن دیگر ممالک کے برعکس چین کو یہ عارضی ریلیف نہیں دیا گیا، بلکہ ٹرمپ نے ٹیرف کی شرح کو بڑھا کر 145 فیصد تک کر دیا۔ اس کے بعد کچھ امریکی حکام نے کہا کہ اس کا اصل مقصد چین کو سزا دینا اور اسے مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور کرنا ہے۔ تاہم ٹرمپ یہاں پر نہیں رُکے اور گذشتہ ہفتے کے اختتام پر یہ اعلان کیا گیا کہ چین سے امریکہ درآمد ہونے والی متعدد الیکٹرانک مصنوعات بشمول سمارٹ فونز، چپس اور کمپیوٹرز کو اس ٹیرف سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے صحافیوں کو بتایا: 'امریکہ کے تجارتی مسائل کی جڑ اصل میں چین ہے۔ درحقیقت چین پوری دنیا کے لیے ہی ایک مسئلہ ہے۔' تاہم، دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت یعنی چین کے ساتھ اس طرح کی رسہ کشی کرنے میں بہت سے خطرات بھی مضمر ہیں۔ کیونکہ کوئی وقت ضائع کیے بغیر چین نے اپنے خلاف ہونے والے ان اقدامات کا جواب امریکہ سے آنے والی اشیا پر 125 فیصد اضافی ٹیکس عائد کر کے دیا۔ براک اوباما کی اُس پالیسی کا مقصد چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور طاقت کو روکنے کی کوشش کرنا تھا اور اسی کے نتیجے میں امریکہ نے اپنی توجہ زیادہ سے زیادہ مشرقی ممالک کی طرف مبذول کر دی تھی۔ گذشتہ ہفتے پیش آنے والے واقعات پر بات کرتے ہوئے مصنف اور سیاسی تجزیہ کار ٹم مارشل نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ ایک نیا دور ہے اور معیشت اس دور کا بنیادی ستون ہے۔ میرے خیال ہے کہ یہ سب چین کے بارے میں ہی ہے۔ برطانیہ اور یورپی ممالک کے لیے وقت کے ساتھ ساتھ ٹیرف میں تبدیلیاں ہو جائیں گی اور توجہ صرف چین پر مرکوز ہوگی۔' جب سے ٹرمپ دوسری بار وائٹ ہاؤس میں بطور صدر آئے ہیں تب سے چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی جنگ شدید ہوتی جا رہی ہے۔ پچھلے کچھ عرصے کے دوران اِن دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے خلاف ٹیرف اور جوابی ٹیرف عائد کرنے جیسے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں چین کی وزارت تجارت نے ٹرمپ کی جانب سے عائد کردہ ٹیرف کو 'محض نمبر گیم' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس نوعیت کے اقدامات کی کوئی عملی اہمیت نہیں ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ اگر امریکہ چین سے برآمد ہونے والی اشیا پر ٹیرف لگاتا رہے گا تو چین اب اسے نظر انداز کر دے گا۔ بی بی سی کے چائنا ایڈیٹر سٹیفن میکڈونیل کا کہنا ہے کہ 'چینی رہنماؤں نے بارہا ٹرمپ انتظامیہ کو 'دھونس جمانے والا' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اُن (ٹرمپ) سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔' چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر چیئرمین ماؤ کی تصاویر پوسٹ کیں جس میں کوریائی جنگ کا ایک کلپ بھی شامل تھا۔ اس کلپ میں ماؤ امریکہ کو کہتے ہوئے نظر آ رہے ہیں: 'یہ جنگ چاہے کتنی ہی دیر تک چلے، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔' انھوں نے اپنا بیان بھی پوسٹ کیا جس میں انھوں نے کہا کہ 'ہم چینی لوگ ہیں، ہم اشتعال انگیزی سے نہیں ڈرتے، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔' برطانیہ میں 'سٹی انڈیکس' سے منسلک سینئر مارکیٹ تجزیہ کار فیونا کنکوٹا نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چین امریکہ پر اپنی برآمدات کا انحصار کم کر رہا ہے۔ اب صرف 13 فیصد چینی برآمدات امریکہ جاتی ہیں۔ ٹرمپ کے پہلے دور میں یہ 26 فیصد تھیں۔' کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ چین نے پہلے ہی ٹرمپ کی جانب سے محصولات میں اضافے کا اندازہ لگا لیا تھا۔ معروف اخبار 'دی اکانومسٹ' کے ایڈیٹر ڈیوڈ رینی نے حال ہی میں چین میں حکام اور سکالرز سے ملاقات کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'چین اس کے لیے کافی عرصے سے تیاری کر رہا تھا۔' انھوں نے مزید کہا کہ چینیوں نے 'امریکی کارروائی سے بچنے کے لیے ایک مختصر مدت کی دفاعی حکمت عملی تیار کی ہے لیکن وہ اس کا مستقل حل تلاش کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ اپنی معیشت کو برآمدات پر زیادہ انحصار کرنے سے دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔' امریکہ کے ساتھ اس تجارتی جنگ کے درمیان چینی صدر شی جن پنگ بھی نئے تجارتی شراکت دار بنانے پر کام کر رہے ہیں۔ چین ٹرمپ کے محصولات سے متاثرہ ممالک سے بھی متحد ہونے کی اپیل کر رہا ہے۔ 11 اپریل کو چین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز کے ساتھ ملاقات کے دوران چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ چین اور یورپی یونین کو امریکی محصولات کا مل کر جواب دینے کے لیے سامنے آنا چاہیے۔ چینی صدر رواں ماہ اُن ممالک کا بھی دورہ کر رہے ہیں جو ٹرمپ کے محصولات سے بُری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ان میں ویت نام، ملائیشیا اور کمبوڈیا جیسے ممالک بھی شامل ہیں۔

این آئی ٹی، درگاپور میں تحقیق کے دوران دھماکہ کیمیکل پھٹنے سے پروفیسر اور طالب علم زخمی

آسنسول:16راپریل،(عوامی نیوز سروس): درگاپور این ائی ٹی تحقیق کے دوران دھماکہ ہوا جس میں پروفیسر اور طالب علم زخمی ہو گئے زخمی پروفیسر کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے ہونے والے اس واقعہ نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی یا این آئی ٹی، درگاپور میں ایک زبردست ہلچل مچا دی کریٹیکل مکینیکل ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر کا نام اور جیٹھ بساک ہیوہ رکول پارک، درگاپور سٹی سینٹر کا رہنے والے ہیں۔ اطلاع کے مطابق این آئی ٹی کے مکینیکل ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کے ساتھ تھرمائٹ ویلڈنگ پر تحقیقی کام چل رہا تھا پھر بلاسٹنگ ہوا اس وقت پروفیسر اندراجی کیمیکل سپرے پر بیٹھے تھے اور طالب علم ٹریننگ میں مصروف تھے جس میں پروفیسر اور طالب علم جھلس گئے بتایا جاتا ہے کہ دوسرے لوگ خبر ملتے ہی وہاں دوڑ پڑے ان دونوں کو بیک وقت درگاپور کے گاندھی موڑ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا بعدازاں دونوں کو ہسپتال کے آئی سی یو میں منتقل کر دیا گیا لیکن ہسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ پروفیسر کی حالت تشویشناک ہے اس واقعہ کی وجہ معلوم کی جارہی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں این آئی ٹی لیب میں کیمیکل اور کیمسٹری کی تربیت کے دوران حادثہ پیش آیا درگاپور شہر کے گاندھی موڑ سے منسلک نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (این آئی ٹی) کے لیبارٹری ڈیپارٹمنٹ میں طلباء کی جاری ٹریننگ کے دوران اچانک دھماکے سے مکینیکل ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر اندرجیت باساک، طالب علم آکاش ماجھی اور دو دیگر ساتھی طلباء آگ کی لپیٹ میں آگئے ۔پروفیسر ریکال پارک اور آکاش ماجھی سٹی سنٹر کے رہنے والے ہیں جبکہ باقی دو طالب علموں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا کالج میں دھماکے کی خبر شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی واقعے کے بعد کالج حکام اور طلباء میں خوف وہراس پھیل گیا این آئی ٹی ذرائع کے مطابق صبح کالج کی لیبارٹری میں مکینیکل ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کے ساتھ تھرمائٹ ویلڈنگ پر تحقیق جاری تھی اس کے بعد اچانک دھماکہ ہوا، جس کی وجہ سے پروفیسر اور طالب علم کیمیکل کے اخراج سے جھلس گئے۔ فائنل ایئر کے طالب علم دیبرتا ہیمبرم نے بتایا کہ جب دھماکہ ہوا تو لیبارٹری میں تحقیق جاری تھی این آئی ٹی کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر کرشنا رائے نے بتایا کہ حادثے میں ایک شخص کی حالت نازک ہے ضرورت پڑنے پر انہیں بہتر علاج کے لیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے دہلی لے جایا جائے گا۔

☆

دیندوا کے دیرینہ مسائل کا مستقل حل تلاش کرنے کیلئے بی ڈی او کے ساتھ اہم میٹنگ، متبادل سڑک بنانے کیلئے ای سی ایل کو یک ہفتہ کا ڈیڈلائن

آسنسول: 16 راپریل، (عوامی نیوز سروس): آج سلان پور بی ڈی او آفس میں ایک انتہائی اہم میٹنگ ہوئی۔ سلان پور کے بی ڈی او دیبنجن بسواس کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے معزز نمائندوں، مقامی انتظامیہ، محکمہ پولیس اور سیاسی قائدین نے شرکت کی، جنہوں نے اس عوامی مصائب کو دور کرنے کے لیے مشترکہ طور پر موثر اقدامات کرنے کا عہد کیا۔ میٹنگ میں ای سی ایل ںنجیماری کے نمائندے دنیش پرساد، کولیری سیکورٹی آفیسر محمد ارمان، مغربی بردوان ضلع پریشد کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر، کیلاش پتی منڈل، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر، نائب صدر بدیوت مشرا، ترنمول کانگریس لیڈر مکل اپادھیائے، کے چارمیت کے پولیس آفیسر انچارج اے کمار ہاس پور، کے چارمیت کے پولیس افسر نے شرکت کی۔ ٹریفک سوربھ چودھری، کلیانیشوری چوکی کے انچارج للٹو پکھیرا، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور ڈینڈوا پنچایت پردھان سپرکاش۔ ماجی اور سلان پور پنچایت کے نمائندے فوچو باوری۔ مکل اپادھیائے نے اپنی تقریر میں ڈینڈوا میں ٹریفک کی بھیڑ کو سلان پور بلاک میں سب سے زیادہ اہم مسئلہ قرار دیا اور کہا کہ اس کے مستقل حل کے بغیر عام لوگوں کی روزمرہ کی زندگی کا معمول پر آنا ممکن نہیں ہے۔ تفصیلی گفتگو سے یہ بات سامنے آئی کہ ای سی ایل کے کوئلے کو لے جانے والے بھاری ڈمپروں، ٹرکوں اور ٹریلرز کی مسلسل نقل و حرکت اس چوراہے پر ٹریفک کی بھیڑ کی بنیادی وجہ ہے۔ اجلاس میں اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے کئی موثر تجاویز منظور کی گئیں۔ انتظامیہ نے ای سی ایل کو رات 9 بجے سے صبح 7 بجے تک کوئلے کی نقل وحمل پر پابندی لگانے کی ہدایت کی ہے۔ دن کے اوقات میں صبح 7 بجے سے رات 9 بجے تک بھاری گاڑیوں کے داخلے پر مکمل پابندی ہوگی اور ٹریفک پولیس اس اصول پر سختی سے عمل درآمد کرائے گی۔ اس کے علاوہ، ڈینڈوا انڈسٹریل ایریا کے دو اہم کارخانوں سے مال بردار ٹرکوں کو کلیانیشوری کے راستے قومی شاہراہ پر بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔ مکل اپادھیائے نے طویل مدتی حل کے طور پر ای سی ایل کے متبادل راستے کی تعمیر کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کھوڈیکا کے راستے میلیکولہ علاقے میں دھونڈ آباد چوراہے سے قومی شاہراہ تک ایک علیحدہ سڑک تعمیر کی جائے تو ڈالمیا سائڈنگ تک کوئلہ لے جانے کے لیے ڈینڈوا چوراہے پر کوئی دباؤ نہیں پڑے گا۔ اس تجویز کو میٹنگ میں موجود تمام لوگوں کی حمایت حاصل ہوئی، کیونکہ ڈینڈوا میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی بھیڑ مقامی باشندوں کے لیے ناقابل برداشت مسئلہ بن گئی ہے۔ اجلاس میں ای سی ایل کو اس پلان پر عمل درآمد کے لیے ایک ہفتے کی ڈیڈ لائن دی گئی۔ انتظامی اور سیاسی دونوں سطحوں سے واضح طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اس وقت کوئلہ لے جانے والی گاڑیوں کی نقل وحرکت کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ای سی ایل کے نمائندے دنیش پرساد نے اعلیٰ حکام کے ساتھ بات چیت کے ذریعے فوری کارروائی کا یقین دلایا۔ تاہم، انہوں نے نوٹ کیا کہ اگر دن میں نقل وحمل بند کردی جائے تو کوئلے کی پیداوار کے ہدف میں کمی ہوسکتی ہے۔ بی ڈی او دیبنجن بسواس نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے عام لوگوں کے مفادات کی بات کی۔ بحث سے یہ بات سامنے آئی کہ فی الحال تقریباً 600 کوئلے سے لدے ڈمپر ڈینڈوا چوراہے سے گزرتے ہیں۔ یہ تعداد ہزاروں تک پہنچ سکتی ہے کیونکہ ای سی ایل کا کوئلے کی پیداوار کا ہدف رواں مالی سال میں تقریباً دوگنا ہوگیا ہے۔ آسنسول چترنجن سڑک کے لیے اتنی بڑی تعداد میں گاڑیوں کا دباؤ ناقابل برداشت ہے۔ ںنجیماڑی کے مرکزی سائیڈنگ پر مختلف کولریز سے کوئلہ جمع ہونے اور بعد میں اسے دوسری جگہ بھیجنے کی وجہ سے یہ ٹریفک جام شدید تر ہوتا جا رہا ہے۔ مکل اپادھیائے اور دیگر نمائندوں نے ای سی ایل پر متبادل راستہ بنانے کی تجویز کو تیزی سے نافذ کرنے کے لیے سخت دباؤ ڈالا۔ انہوں نے متفقہ طور پر کہا کہ ڈنڈوا چوراہا کو مزید ٹریفک جام کی گرفت میں نہیں چھوڑا جا سکتا۔ محمد ارمان نے اجلاس کے نتائج کے بارے میں پرامید اظہار کیا اور کہا کہ اس پلان کو کامیاب بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کل بیشاخ کے پہلے دن ایک تقریب میں روپنارائن پور میں ایم ایل اے بدھن اپادھیائے نے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کارروائی کرنے کا مشورہ دیا۔ دیندوا میں ٹریفک کی بھیڑ سے نجات کا مستقبل ای سی ایل کے اگلے اقدامات پر منحصر ہے۔ متبادل راستوں کی تعمیر کا یہ اقدام اس خطے میں مواصلاتی نظام کو آسان بنانے اور معمول پر لانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔

فیڈریشن آف ساؤتھ بنگال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے نمائندوں کی آسنسول کی ترقی کولیکر میئر سے ملاقات

آسنسول: 16 راپریل، (عوامی نیوز سروس): بدھ کو، فیڈریشن آف ساؤتھ بنگال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ایک وفد نے میئر بیدھان اپادھیائے سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ اس سلسلے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے تنظیم کے صدر سچن رائے نے بتایا کہ آسنسول کی ترقی سے متعلق مختلف مسائل پر بات کرنے کے لیے میئر ودھان اپادھیائے کو ایک میمورنڈم دیا گیا۔ سچن رائے نے کہا کہ سب سے اہم مسئلہ آسنسول شہر کے اندر ٹریفک جام کا مسئلہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج میئر کے سامنے گودھولی سے لوکو گراؤنڈ تک فلائی اوور تعمیر کرنے کا مطالبہ رکھا گیا ہے۔ سچن رائے نے کہا کہ میئر نے شہر میں فلائی اوور بنانے کی ضرورت کی بھی تائید کی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی انتظامیہ بھی اس کے لیے کوشش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے برن پور ایئرپورٹ کو شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ ایک اور مسئلہ ہے جس پر تنظیم کی طرف سے آج میئر کے سامنے ایک تجویز رکھی گئی۔ جی ٹی روڈ کے ساتھ ملٹی اسٹوری پارکنگ پلازہ بنانے کا مطالبہ بھی یہی تھا۔ سچن رائے نے کہا کہ بازار کے اندر ٹریفک کا مسئلہ بہت سنگین ہوگیا ہے۔ اس سے نجات کے لیے جی ٹی روڈ کے ساتھ بس اسٹینڈ کے قریب ملٹی اسٹوریج پارکنگ پلازہ بنانے کی ضرورت ہے میئر نے بھی تنظیم کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے کثیر المنزلہ پارکنگ پلازہ کی تعمیر سے ٹریفک کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔ بانکوڑہ ضلع کو مغربی بردوان ضلع سے جوڑنے کے لیے دامودر ندی پر پل بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔ سچن رائے نے کہا کہ میئر ودھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ بہت اچھی تجویز ہے اور اس سے دونوں اضلاع کے درمیان ٹریفک میں کافی آسانی ہوگی۔ اس موقع پر تنظیم کی جانب سے سکریٹری سندیپ جھن جھن والا، آر پی کھیتان، پون گنگلیا، ونود گپتا، سوپن چودھری موجود تھے۔ سچن رائے نے کہا کہ میئر کے ساتھ ہوئی میٹنگ سے انہیں امید ہے کہ انتظامیہ آسنسول شہر کے مختلف مسائل کو حل کرنے کی سمت میں بامعنی قدم اٹھائے گی۔ جس کی وجہ سے آسنسول کے سلگتے ہوئے مسائل بہت جلد حل ہو جائیں گے۔ جب ہم نے اس سلسلے میں میئر نے بتایا کہ جنوبی بنگال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی اور آسنسول کے مختلف مسائل کے بارے میں ان سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کے وفد نے جو نکات اٹھائے ہیں وہ بہت معقول ہیں اور اگر ان مسائل کو حل کیا جائے تو یقیناً آسنسول کو ایک بہتر شہر بنایا جاسکتا ہے۔

جموڑیہ بلاک E-2 نے عظیم جلوس کے ساتھ بنگلہ نئے سال اور بنگال دیوس منایا

آسنسول:16راپریل،(عوامی نیوز سروس): وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے تحت آج بنگالی نیا سال مغربی بنگال کے مختلف اضلاع اور یہاں تک کہ بلاکس میں بھی شاندار تقریبات کے ساتھ منایا گیا اسی طرح مغربی بنگال ضلع کے جموڑیہ بلاک 2 میں ترنمول کانگریس کی جانب سے ایک جلوس نکالا گیا دوسری صورت میں یہاں جموڑیہ بلاک 2 کی ترنمول کانگریس کی جانب سے کھل کٹل کے ساتھ ڈھاک، ڈھال، بجنار کے ساتھ ایک جلوس نکالا یہ جلوس کیندر موڑ سے شروع ہوتا ہے اور خاص کیندر موڑ پر واقع مکل بھون پر ختم ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں جموڑیہ بلاک 2 کے بلاک صدر سدھارتھ رانا نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی ہدایات پر۔ ریاست کے ہر ضلع اور بلاک میں بنگالی نیا سال بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ اس لیے جموڑیہ بلاک بھی میں نئے سال کے موقع پر جلوس نکلا اس کے ساتھ ہی بلاک صدر سدھارتھ رانا نے سبھی کو بنگالی نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے سبھی کو لمبی زندگی کی خواہش کی ہے۔ اس جلوس میں جموڑیہ 2 کے بلاک صدر اور پنچایت سمیتی کے شریک صدر سدھارتھ رانا، شریک صدر دنیش چکرورتی، جموڑیہ بلاک 2 کے جنرل ایڈیٹر اسیت منڈل، جموڑیہ بلاک 2 کے یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر پچن روئی داس، جموڑیہ B2 کے مختلف علاقوں کے صدر، جموڑیہ بی ٹو کے مختلف علاقوں کے صدر، یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر اور دیگر موجود تھچیف، ڈپٹی چیف سمیت جموریہ بلاک 2 کی مزدور تنظیم کے رہنما، مرد وخواتین خاص طور پر ترنمول کانگریس کے ایک ہزار سے زیادہ کارکنوں اور حامیوں نے آج نئے سال کے دن مارچ میں حصہ لیا۔

ترنمول کانگریس کی جانب سے بنگلہ سال نو کے موقع پر اعزازیہ تقریب

آسنسول:16راپریل، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ بلاک 2 کے شریک صدر دنیش سائیکلبورٹی کی قیادت میں چیچوڑیا علاقہ ترنمول کانگریس کی پہل کے تحت ایک پروقار میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں نئے سال اور مغربی بنگال کے دن کے موقع پر دلی خواہشات اور محبت کا اظہار کیا گیا تقریب کا آغاز ثقافتی رقص، قبائلی رقص، اور کلے باؤل گانے سے کیا جاتا ہے۔ جموڑیہ میں، ریٹائرڈ اساتذہ، علاقے کے سینئر اساتذہ، ڈاکٹروں اور علاقے کے سینئر باغبانوں کو اس موقع پر درخت، پھول اور درخت دیے جاتے ہیں۔ جموڑیہ بلاک 2 کے شریک صدر دنیش چکرورتی نے کہا، جموڑیہ کے تمام باشندوں کو نیا سال مبارک ہو اور نیک تمنائیں، سب خیریت سے رہیں اور صحت مند رہیں۔ آج کا دن ہمارے لیے ایک یادگار دن ہے۔ اس لیے ہم ہر سال یہ دن مناتے ہیں۔ لہذا، اس سال چیچوڑیا گاؤں میں بنگالی یہی نیو ایئر ڈے کا انعقاد کیا گیا ہے اور ثقافتی پروگراموں کے ساتھ ساتھ چیچوڑیا علاقے کے کچھ نامور لوگوں کو اعزاز سے نوازہ گیا اور اس کے ساتھ ہی ہر ایک کو چارے کے درخت تقسیم کیے گئے ہیں۔ تقریباً 100 ریٹائرڈ اساتذہ، معززین، ڈاکٹروں اور سینئر سماجی کارکنان اور چیچوڑیا علاقہ کے 13 گاؤں کے بزرگ شہریوں کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا اور ہر ایک کو ایک درخت تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ مستقبل میں کچھ بہتر کرنے کی امید رکھتے ہیں۔

چھنتائی کرنے والے دو ملزمان کو دوبارہ پولس ریمانڈ

آسنسول:16راپریل، (عوامی نیوز سروس): چھیننے کے معاملے میں گرفتار بیر بھوم کی رہائشی لکشمی سانی اور اس کے ساتھی بانکوڑہ ساکن منیر المڈا کا ریمانڈ ختم ہونے کے بعد کوکوواں تھانے کی پولیس نے انہیں محکمہ عدالت میں پیش کیا جہاں سماعت کے بعد دونوں ملزمین کو انڈال تھانے کی پولیس نے تین دن کے پولیس ریمانڈ پر لے لیا ملزم کے خلاف تھانہ کوک اودن نے 9 اپریل کو اسنیچنگ کیس میں گرفتاری عمل میں لائی تھی۔ ریمانڈ ختم ہونے کے بعد تھانہ اندل پولیس نے عدالت میں ریمانڈ کی درخواست پیش کی تھی جس میں ملزم کے کسی اور مقدمے میں ملوث ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا تھا جس پر سماعت کے دوران دونوں ملزمان کو تھانہ انڈال کے حوالے کر دیا گیا۔

آسنسول رائفل شوٹنگ رینج میں نیشنل رائفل ایسوسی ایشین آف انڈیا کے زیر اہتمام 7 روزہ شوٹنگ کورس کا آغاز

آسنسول:16راپریل، (عوامی نیوز سروس): کھیلوں سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری آسنسول رائفل شوٹنگ رینج میں نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا کے زیر اہتمام 7 روزہ رائفل شوٹنگ کورس کا آغاز ہوا ہے یہ تربیت ان 35 منتخب شرکاء کے لیے ایک سنہری موقع بن گئی ہے جو مستقبل کے منتظر ہیں۔ ہندوستان کے لیے میڈل لاسکتے ہیں اس کورس کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ اس میں قومی اور بین الاقوامی سطح کے کوچز ٹریننگ دے رہے ہیں سنجیو راجپوت، ارجن ایوارڈ یافتہ اور کامن ویلتھ ایشین گیمز کا تمغہ جیتنے والے روناک پنڈت، نوجوان شوٹرز کے رول ماڈل اور کوچ کے ساتھ ساتھ 5 مزید تجربہ کار ٹرینرز کی ٹیم دن رات محنت کرتے ہیں ایسوسی ایشن کے نمائندے B.K. ڈھل نے کہا کہ یہ کورس تو صرف آغاز ہے۔ اس طرح کی تربیت جلد ہی دوسرے شہروں میں بھی شروع کی جائے گی۔ انہوں نے کہا، آسنسول کے نوجوانوں میں طاقت ہے، اب انہیں صحیح پلیٹ فارم ملے گا۔ کورس میں حصہ لینے والے شرکائکا جوش وخروش قابل دید ہے۔ 16 سے 25 سال کی عمر کے ان نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ پہلی بار ایسے پیشہ ورانہ ماحول میں تربیت حاصل کررہے ہیں اور وہ مستقبل میں ہندوستان کا سر فخر سے بلند کرنا چاہتے ہیں۔ یہ کورس نہ صرف کھیلوں کی مہارت کو بڑھا رہا ہے بلکہ نوجوانوں کو کھیلوں کو بطور کیریئر اپنانے کی ترغیب بھی دے رہا ہیا یسوسی ایشن نے بتایا کہ کامیاب شرکاء کو مستقبل میں ریاستی اور قومی مقابلوں میں بھیجا جائے گا۔

آہ! مولانا ساجد ندوی نہ رہے ندوۃ العلماء کا ایک خاموش خدمت گزار کی رحلت سے سوگ کی فضا

آسنسول:16راپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نگاہ کے مشہور سماجی کارکن معروف فلاحی تنظیم آواز کے فعال متحرک سکریٹری نعمان اسفر خان سے ملی جانکاری کے مطابق ان کے رفیق خاص اور رشتہ دار نیز دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے وابستہ ایک سنجیدہ، سادہ مزاج اور مخلص شخصیت مولانا ساجد ندوی کا انتقال ہوگیا وہ طویل عرصے سے دل کے عارضے میں مبتلا تھے اور میکس ہاسپٹل، گومتی نگر میں زیر علاج تھے گزشتہ شب ان کی حالت تشویش ناک ہوگئی تھی انہیں فوراً اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں کی لاکھ کوشش کے باوجود رضائے الٰہی سے اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا ساجد ندوی طویل مدت سے دارالعلوم کے دفتر اہتمام میں نہایت خاموشی، دیانت اور بردباری سے خدمات انجام دے رہے تھے ان کی شخصیت میں تنظیمی صلاحیت، خوش اخلاقی اور انکساری کا نادر امتزاج تھا عملے اور مہمانوں میں یکساں طور پر محبوب تھے وہ دارالعلوم کے معاون ناظم مولانا شاہد ندوی کے چھوٹے بھائی تھیان کے انتقال پر علمی ودینی حلقوں میں گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا سنٹر فار سوشل اینڈ ایجوکیشنل اویرنیس، لکھنؤ کے ڈائریکٹر مولانا ذکی نور عظیم ندوی نے کہا کہ مولانا ساجد ندوی ندوہ کے نظم وضبط کی ایک خاموش بنیاد تھیان کی دیانت واخلاص ایک مثال ہے ان کا انداز کبھی بلند آواز نہ تھا لیکن ان کی موجودگی اعتماد بخشتی تھی۔ معراج الحسن ندوی نے کہا کہ وہ میرے دیرینہ مخلص دوستوں میں تھے۔ 'بانگ درا' کے زمانے سے ان کی رفاقت یادگار ہے وہ بے حد سادہ، ذہین اور پس پردہ متحرک رہنے والی شخصیت تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ، چار بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑ گئے۔ ان کا سانحہ صرف خاندان کا نہیں، ایک ادارے اور فکری روایت کا نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین!۔

ای شیوداسن داسو کی جانب سے ایک عظیم الشان ثقافتی اور بین المذاہب ہم اہنگی کا پروقار پروگرام

آسنسول 16 (اپریل عوامی نیوز سروس): اور یوم مغربی بنگال کے موقع پر منگل کی شام جی ٹی روڈ پر واقع ترنمول کانگریس کے دفتر کے سامنے ایک عظیم الشان ثقافتی اور بین المذاہب ہم آہنگی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ریاستی ترنمول سکریٹری وی شیوداسن داسو کی قیادت میں منعقدہ تقریب میں مختلف مذاہب کے گروں کو اعزاز سے نوازا گیا، جس نے اتحاد اور بھائی چارے کا مضبوط پیغام دیا۔ پروگرام میں ایم ایل اے تاپس بنرجی، سابق ایم ایل اے وشواناتھ پڑیال، بورو کے چیئرمین شیوانند بوری، کونسلر گرمیت سنگھ، مومیتا بسواس، ببیتا داس، مہاویر استھان سیوا سمیتی کے ارون شرما، ابو کونین شاداب، اجیت سنگھ، دنیش پانڈے سمیت کئی معززین موجود تھے۔ سب نے اس اقدام کو سراہا سماجی اتحاد کی جستجو میں اسے سماجی اتحاد کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔ شرکاء ؎ نے تقریب کو ایک متاثر کن اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہیں بلکہ معاشرے میں باہمی محبت اور بھائی چارے کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ پروگرام کا اختتام سب کے درمیان جوش وخروش اور اتحاد کے احساس کے ساتھ ہوا۔ موجود تمام لوگوں کے دل موہ لیے۔ میوزیکل پرفارمنس اور رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا اس موقع پر ریاستی ترنمول سکریٹری وی شیوداسن داسو نے کہا، "یہ تقریب صرف بنگالی نئے سال کا جشن نہیں ہے، بلکہ مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ایک معنی خیز کوشش ہے۔ ہمارا مقصد سماجی اتحاد کو مضبوط کرنا اور تمام برادریوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے پروگرام میں رنگا رنگ ثقافتی پریزنٹیشنز نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ میوزیکل پرفارمنس اور رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر ریاستی ترنمول سکریٹری وی شیوداسن داسو نے کہا، "یہ تقریب صرف بنگالی نئے سال کا جشن نہیں ہے، بلکہ مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ایک معنی خیز کوشش ہے۔ ہمارا مقصد سماجی اتحاد کو مضبوط کرنا اور تمام برادریوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے اس پروگرام کے ڈائس پر امارت شرعیہ لوکو مسجد کے مفتی سعید اسد، پنجابی مزہب، عیسائی اور ہندو دھرم کے گرو ورہنما بھی شریک بزم تھے۔

آسنسول کلچرل اینڈ لٹریری فورم آف بنگال کے زیر اہتمام 19 اپریل کو ثقافتی پروگرام

آسنسول:16راپریل، (عوامی نیوز سروس): بنگال کا ثقافتی اور ادبی فورم 19 اپریل کو بنگالی نئے سال کے موقع پر بی این آر موڑ علاقے میں ایک ثقافتی پروگرام کا اہتمام کرے گا تنظیم کے سربراہ جتیندر تیواری نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر یہ جانکاری دی انہوں نے سب کو بنگالی نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بنگالی نئے سال کے موقع پر 19 تاریخ کو رابندر بھون کے قریب شاعر گرو رابندر ناتھ ٹیگور کے مجسمے کے سامنے کھلا اسٹیج لگا کر کلچرل اینڈ لٹریری فورم آف بنگال کی جانب سے ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا اس پروگرام میں آسنسول اور آس پاس کے علاقوں کے فنکار موجود ہوں گے اور اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے انہوں نے شلپانچل کے تمام باشندوں سے 19 تاریخ کو شام 5 بجے رابندر بھون کے قریب کاوی گرو کے مجسمہ کے پاس منعقد ہونے والے اس پروگرام میں شرکت کرنے کی اپیل کی۔

دو انڈین فٹبال کوچ خالد جمیل اور اشفاق احمد کامیابی سے محروم کیوں؟

انڈین کلچر صرف غیر ملکی کوچ اور سپورٹنگ اسٹاف ہی کو ترجیح دیتا ہے

کولکاتا 16 اپریل: انڈین فٹبال کلب اس وقت صرف غیر ملکی کوچوں کو ہی ترجیح دیتے ہیں بھلے ہی ٹیم میں تھرڈ کلاس اور سستے کھلاڑیوں کو حاصل کریں لیکن کوچ ہر حال میں غیر ملکی ہو اور ان کی نظر میں غیر ملکی کوچ ان کی ٹیم کا بیڑا پار لگا سکتا ہے۔ لیکن ٹیم میں شامل تھرڈ کلاس غیر ملکی کھلاڑی جب مایوس کرتے ہیں تو اس وقت کلب کے ارباب حل وعقد یہ نہیں سوچتے کہ ٹیم کو کس وجہ سے ناکامی ملی اور اس کی ٹیم کس وجہ سے ہار گئی۔ وہ بس اس کوچ کو ٹیم سے ہٹانے کی سوچنے لگتے ہیں اور اس کی جگہ پر دوسرے غیر ملکی کوچ کو لانے کی تیاریاں شروع کر دیتے ہیں لیکن انہوں نے کبھی اس پر غور نہیں کیا کہ ان کے پاس اچھے انڈین کوچ بھی ہیں جو غیر ملکی کوچوں سے بدر جہاں بہتر طریقے سے اپنی ٹیم کو تیار کرتے ہیں اور وہ ٹیم ائی ایس ایل اور ائی-لیگ میں عمدہ نقش چھوڑ جاتی ہیں بھلے ہی وہ چمپئن شپ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں لیکن جس طرح سے وہ چمپئن ٹیم کو اہم مقابلے میں ہلکان کرتے ہیں اور محض قسمت کی یاوری انہیں کامیاب بنا دیتی ہے تو اس میں ان کے غیر ملکی کوچ کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے، اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ کلب کے انویسٹر اور اسپانسر کا مسئلہ افسوسناک ہوتا ہے جو انڈین کوچوں پر بھروسہ ہی نہیں کرتے، لیکن جہاں کہیں بھی انڈین کوچوں کو موقع ملتا ہے وہ اپنی کارکردگی کے ذریعہ اپنی اہمیت کو منوا لیتے ہیں۔

اس سیزن میں دو انڈین کوچوں نے اپنی اہمیت منوالی ہے۔ خالد جمیل نے آئی ایس ایل میں جمشید پور ایف سی کی کوچنگ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو پلے آف سپر سکس میں شامل کیا اور فرسٹ لیگ میں موہن بگان سپر جائینٹ کو شکست دیدی لیکن سکنڈ لیگ میں پنلٹی گول سے اسکور برابر ہوا اور پھر آخری لمحوں میں گول ہونے پر جمشید پور ایف سی کو 2-1 گول سے اوسطاً شکست ہوئی۔ دوسری طرف آئی لیگ کی ٹیم ریال کشمیر کے کوچ اشفاق احمد نے باوجود محدود سہولتوں اور ذرائع کے اپنی اہمیت منوالی اور ثابت کر دیا کہ وہ کسی بھی غیر ملکی کوچ سے کم نہیں ہیں۔

خالد جمیل کو حالیہ برسوں کے دوران ایک بیحد کامیاب کوچ کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے ویسے تو اس مرتبہ بنگلورو ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ، پنجاب ایف سی اور ایسٹ بنگال نے بھی فیصلہ کیا ہے کہ وہ خالد جمیل کو حاصل کرنے کیلئے بہتر پیشکش دیں گے۔ لیکن خالد جمیل بہت ممکن ہے جمشید پور ایف سی سے رشتہ استوار رکھیں کیونکہ جو بھی عزت، شہرت اور سہولتیں اسے جمشید پور ایف سی کے اسپانسروں سے ملی ہیں وہ فی الحال انہیں چھوڑ کر جانا پسند نہیں کرے گا بلکہ آئندہ سیزن میں جمشید پور ایف سی کو اور بھی مضبوط ٹیم بنا کر آئی ایس ایل ٹرافی پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا اور اسے احساس ہے کہ جس قدر مواقع اسے جمشید پور ٹیم سے حاصل ہوں گے وہ شاید دوسری ٹیموں سے اسے حاصل نہ ہو سکے۔ اشفاق احمد کی کوچنگ میں آئی لیگ میں ریال کشمیر کی ٹیم کو تیسری پوزیشن حاصل ہوئی جب ریال کشمیر نے ایک بھی ہوم میچ میں شکست نہیں کھائی اور اپنی مضبوطی اور پکڑ کو جس طرح سے سنبھالے رکھا وہ اپنی جگہ پر قابل تعریف ہے لیکن افسوس ہے کہ جمشید پور ایف سی جسے گزشتہ سنیچر کو فائنل کھیلنا چاہئے اور ریال کشمیر کو آئی لیگ چمپئن ہونا تھا وہ دونوں صرف کف افسوس ملتی رہ گئیں۔ 42 سالہ اشفاق احمد جو ماضی میں محمڈن اسپورٹنگ کلب کلکتہ کی نمائندگی کر چکا ہے اس نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ آج کا موجودہ فٹبال کلچر یہی ہے کہ ہم غیر ملکیوں کو ترجیح دیتے ہیں اور انہیں سر پر بٹھاتے ہیں لیکن ہمارے ملک کے جو بہترین کوچ ہیں وہ صرف افسوسناک طریقے سے انہیں دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

سروچی نے گولڈ، منو بھاکر نے چاندی اور سوربھ نے کانسے کا تمغہ جیتا

لیما، 16 اپریل (یواین آئی) ہندوستانی نشانے باز سوروچی سنگھ اور منو بھاکر نے پیرو میں منگل کو آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2025 میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں بالترتیب طلائی اور چاندی کے تمغے جیتے۔ جبکہ سوربھ چودھری نے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ سروچی سنگھ نے منگل کو فائنل جیتنے کے لیے کل 243.6 پوائنٹ حاصل کیے، دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر کو شکست دی، جو 242.3 کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی۔ جبکہ عوامی جمہوریہ چین کے یویوکیان کسون 219.5 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ سروچی سنگھ کا ورلڈ کپ میں یہ دوسرا گولڈ میڈل ہے۔ اس نے گزشتہ ہفتے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2025 بیونس آئرس میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل شوٹنگ ایونٹ میں طلائی تمغہ بھی جیتا تھا۔ گزشتہ سال نئی دہلی میں شوٹنگ نیشنلز میں سات گولڈ میڈل جیتنے والی سوروچی نے بیونس آئرس میں فائنل میں 244.6 کا اسکور بنا کر اپنا پہلا ورلڈ کپ میڈل جیتا تھا۔ سوروچی سنگھ اور سوربھ چودھری نے بھی بیونس آئرس میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ سوربھ چودھری، جنہوں نے 578 پوائنٹس کے ساتھ کوالیفکیشن میں ساتویں نمبر پر رہ کر فائنل میں جگہ بنائی، مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں کل 219.1 پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ اس مقابلے میں چین کے ہوکائی نے گولڈ اور برازیل کے فیلیپ المیڈا وو نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

ٹیسٹ میں پاس نہیں ہوئے نارائن اور اینریک نوٹرجے کے بلے

ملان پور، 16 اپریل (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں پنجاب کنگز اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے درمیان ہونے والے میچ کے دوران سنیل نارائن اور اینرک نوٹرجے کے بلے ٹیسٹ میں ناکام ہو گئے۔ منگل کو آئی پی ایل کے 31 ویں میچ میں ریزرو امپائر سید خالد نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی اننگ شروع ہونے پر اوپنر نارائن کے بلے کو چیک کیا۔ جانچ کے دوران بلے کی چوڑائی کو ایک گیج سے گزارا گیا۔ ان کا بلا سب سے موٹا حصہ گیج کو پار کرنے میں ناکام رہا۔ اس دوران خالد نے نارائن کے پاس کھڑے رگھوونشی کے بلے کو بھی غور سے دیکھا۔ رگھوونشی کا بلا اس جانچ میں کامیاب رہا۔ پہلی اننگ کے دوران تین اوورز میں 14 رنز دے کر دو وکٹ لینے والے نارائن نے اپنی اننگ میں چار گیندوں پر پانچ رنز بنائے۔ دوسری طرف، رگھوونشی 28 گیندوں میں 37 رنز بنا کر کے کے آر کے لیے ٹاپ اسکورر رہے۔ کے کے آر کی جانب سے نورٹجے آخری بلے باز کے طور پر میدان میں اترے لیکن وہ جس بلے کے ساتھ میدان میں آئے تھے اسے واپس بھیج دیا گیا کیونکہ ٹی وی کمنٹیٹرز کے مطابق امپائرز موہت کرشنا داس اور سائی درشن کمار کے ٹیسٹ میں ان کا بلا ناکام ہو گیا۔ یہ واقعہ 16 ویں اوور میں پیش آیا، اس کے بعد متبادل کھلاڑی رحمان اللہ گرباز نورٹجے کے لیے ایک اضافی بلا لے کر آئے۔ تاہم، وہ اس بلے سے ایک بھی گیند نہیں کھیل سکے، اسٹرائیک پر کھڑے آندرے رسل اگلی ہی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ ضوابط کے مطابق کسی بھی بلے کی چوڑائی 10.79 سینٹی میٹر، موٹائی 6.7 سینٹی میٹر، کنارے کی چوڑائی 4 سینٹی میٹر اور لمبائی 96.4 سینٹی میٹر سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

پومونا فیئر گراؤنڈز لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں کرکٹ کی میزبانی کرے گا

لاس اینجلس، 16 اپریل (یواین آئی) امریکہ میں جنوبی کیلیفورنیا کے پومونا کا میلہ گراؤنڈ لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ مقابلے کی میزبانی کرے گا۔ لاس اینجلس 2028 کی آرگنائزنگ کمیٹی نے منگل کو کہا کہ لاس اینجلس سے 50 کلومیٹر مشرق میں واقع پومونا فیئر گراؤنڈز میں خصوصی طور پر بنائے گئے عارضی مقام پر کرکٹ مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ یہ 500 ایکڑ کمپلیکس 1922 سے لاس اینجلس کاؤنٹی میلے کی میزبانی کر رہا ہے۔

کرکٹ مقابلے میں مردوں اور خواتین کی کیٹیگریز کی چھ ٹیمیں حصہ لیں گی اور اس کے لیے 90 ایتھلیٹ کا کوٹہ مقرر کیا گیا۔ ہر ٹیم کے 15 ارکان ہوں گے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا، "ہم لاس اینجلس 2028 میں کرکٹ کے مقام کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں کیونکہ یہ ہمارے کھیل کی اولمپکس میں واپسی کی تیاری کی جانب ایک اہم قدم ہے۔"

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال امریکہ اور کیریبین ممالک میں منعقدہ مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران نیویارک میں ایک پاپ اپ اسٹیڈیم بنایا گیا تھا۔ اس میں ہندوستان-پاکستان کے میچ کھیلے گئے تھے۔ لاڈرہل میں سینٹرل برووَرڈ اسٹیڈیم اور ٹیکساس میں گرینڈ پریری اسٹیڈیم بھی استعمال کیا گیا تھا۔

گوپال سینی: دنیا کا واحد درمیانی دوری کا اسپرنٹر، جو ڈھیروں ٹورنامنٹ ننگے پاؤں دوڑا

یوم پیدائش 16 اپریل پر خاص

نئی دہلی، 16 اپریل (یواین آئی) کسی کھلاڑی کے نام ریکارڈ بنے رہنا، اس سے بڑے فخر کی کوئی نہیں ہو سکتی اور پھر اگر یہ ریکارڈ تین دہائیوں سے بھی زیادہ عرصے تک برقرار رہے تو پھر کہنا ہی کیا۔ ہندستان میں یوں تو ایتھلیٹ کھلاڑیوں نے بہت نام کمایا ہے۔ اپنے ملک کو چھوڑ کر بین الاقوامی سطح پر بھی بہت سے ریکارڈ قائم کئے ہیں۔ لیکن یہ ریکارڈ عالمی سطح پر زیادہ دیر تک نہیں رہ پائے۔ البتہ کچھ ایسے ایتھلیٹ بھی ہندستانی سرزمین پر پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی سخت محنت، لگن اور دلجوئی سے کھیلوں کو اپنا پیشن بنایا اور اس میں ملک کا نام روشن کیا۔ ایسے ہی ایک ایتھلیٹ ہیں، گوپال سینی، جن کا تعلق راجستھان سے ہے۔ ان کی پیدائش 16 اپریل 1954 کو راجستھان کے سری گنگادھر میں ہوئی۔

گوپال سینی کو بچپن سے ہی کھیلوں کا شوق رہا۔ اپنے گاؤں کے ہم عمر بچوں کے ساتھ وہ اکثر کھیتوں میں دوڑ لگایا کرتے تھے۔ چاق وچوبند طبعیت کے مالک سینی نے تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی توجہ کھیلوں پر زیادہ مرکوز کی۔ انہوں نے بچپن سے ہی کڑی محنت اور لگن سے کھیلوں میں اپنی دلچسپی ظاہر کی۔ انہوں نے اپنی ٹانگیں مضبوط کرنے کے لیے کھیتوں میں مشق کی۔ سینی سے ان کامیابیوں کو حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کی۔ وہ ہر صبح جلد اٹھ کر کھیتوں میں نکل جاتے تھے اور دوڑ لگاتے تھے۔ انہیں بچپن سے ہی ہندستان کے لئے کچھ کرنے کا جذبہ تھا۔ وہ ہمیشہ اس جذبے سے دوڑتے تھے کہ وہ اپنی ریاست اور ملک کے لئے زیادہ سے زیادہ تمغہ لائیں گے۔ گوپال سینی ہر رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کی اور ہر رکاوٹ پر قابو پا کر اس پر فتح حاصل کی۔ جب وہ اپنے ماضی کی طرف پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں تو انہیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اگر اس وقت یہ محنت نہ ہوئی ہوتی تو وہ آج اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔

انہوں نے 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں قومی ریکارڈ بنایا جو 37 برسوں تک ناقابل شکست رہا۔ سینی نے 5 جون 1981 کو ٹوکیو، جاپان میں 3000 میٹر اسٹیپلچیز ریکارڈ (8:30.88) قائم کیا، جسے بعد میں اویناش سیبلے نے بھونیشور میں 2018 نیشنل اوپن چیمپئن شپ میں 8:29.80 کے وقت کے ساتھ توڑ دیا۔ سینی نے 1980 کے 22 ویں اولمپک گیمز میں مردوں کی 5000 میٹر دوڑ میں سوویت یونین کی نمائندگی کی۔

گوپال سینی وہ ایتھلیٹ ہیں جو ماسکو اولمپکس میں ننگے پاؤں دوڑے۔ انہوں نے 1981 ٹوکیو ایشین چیمپئن شپ میں 5000 میٹر میں طلائی اور 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں چاندی کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ شاید دنیا کا واحد کھلاڑی ہے جس نے زندگی بھر ننگے پاؤں اتنے ٹورنامنٹ دوڑے۔

سینی کو پہلی بین الاقوامی پہچان 1975 میں ملی، جب انہوں نے تہران میٹ میں 3000 میٹر اسٹیپلچیس میں گولڈ میڈل جیتا۔ تین سال بعد، انہوں نے بنکاک میں 1978 کے ایشین گیمز میں اسی ایونٹ کے لیے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ان کی محنت اور نظم وضبط نے انہیں 1980 کے ماسکو اولمپکس کے لیے ہندوستانی ٹیم میں جگہ دی، جہاں انہوں نے مردوں کی 5000 میٹر کی دوڑ میں ملک کی نمائندگی کی۔

انہیں ان کی شاندار کامیابیوں کے لئے 1981 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایشین چیمپئن شپ میں گوپال نے سال 1981 ٹوکیو 5000 میٹر میں پہلی پوزیشن حاصل کی جس کے عوض انہیں گولڈ میڈل ملا۔ 3000 میٹر سینٹ مقابلہ میں 1981 ٹوکیو میں منعقدہ کھیلوں میں انہیں دوسرا مقام ملا جس میں ان کو چاندی کا تمغہ دیا گیا۔ ٹوکیو 1979 کھیلوں میں 5000 میٹر میں تیسرا مقام حاصل کیا اور کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ 1979 ٹوکیو 3000 میٹر سینٹ ریس مقابلہ میں کانسہ کا تمغہ ملا جس میں یہ تیسرا مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ ایشین گیمز 1978 بنکاک، 3000 میٹر سینٹ ریس میں دوسرا مقام حاصل کیا اور انہیں چاندی کا تمغہ ملا۔ سال 1982 نئی دہلی میں ایک مقابلہ میں 3000 میٹر سینٹ ریس کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے انہیں چاندی کا تمغہ دیا گیا۔ انہیں ارجن ایوارڈ اور مہارانا پرتاپ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کی کامیابیوں کو مزید تسلیم کیا گیا جب انہیں راجستھان پولیس میں اعزازی سب انسپکٹر مقرر کیا گیا۔

سینی کا کیریئر 1981 میں ترقی کرتا رہا، ایک ایسا سال جوان کی یادگاروں میں سے ایک ثابت ہوا۔ ایشین چیمپئن شپ میں مقابلہ کرتے ہوئے، انہوں نے 5000 میٹر میں طلائی تمغہ جیتا اور اپنی خاصیت، 3000 میٹر اسٹیپلچیس میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جس نے 8:30.88 کا قومی ریکارڈ قائم کیا۔ یہ ریکارڈ 2018 تک بلا مقابلہ رہا۔ سال 1982 میں، سینی نے اپنی کامیابی کو جاری رکھا، ایشین میں 3000 میٹر اسٹیپلچیس میں ایک اور چاندی کا تمغہ جیتا۔

کہا جا سکتا ہے لیکن ارجن ایوارڈ یافتہ گوپال سینی اسے اپنی اور ملک کی بدقسمتی سمجھتے ہیں۔ راجستھان کے گوپال سینی وہی ایتھلیٹ ہیں جن کا 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں 37 سال پرانا قومی ریکارڈ ہے۔ گوپال سینی ایک سابق ہندوستانی درمیانی دوری کے رنر ہیں گوپال سینی وہ ایتھلیٹ ہیں جو ماسکو اولمپکس میں بھی ننگے پاؤں بھاگے تھے۔ انہوں نے 1981 ٹوکیو ایشین چیمپئن شپ میں 5000 میٹر میں طلائی اور 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں چاندی کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ ان تمام مقابلوں میں سینی ننگے پاؤں دوڑے۔ وہ دو بار ایشین گیمز کے اسٹیپلچیز سلور میڈلسٹ ہیں، جنہوں نے 1978 میں بنکاک اور 1982 میں نئی دہلی میں پوڈیم پر کامیابی حاصل کی تھی۔ 1979 میں، انہوں نے 5000 میٹر اور 3000 میٹر اسٹیپلچیز مقابلوں میں کانسے کے تمغے جیتے تھے۔

سابق ایشین چیمپئن اور 1981 کے ارجن ایوارڈ یافتہ گوپال سینی، جو راجستھان ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے صدر کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ ایتھلیٹکس ایک مشکل ایونٹ ہوتا ہے۔ اس کے باوجود اس کے لیے خاطر خواہ سہولیات میسر نہ ہونا بڑی دقتوں کی بات ہے۔ وسائل کی کمی کو کیسے پورا کیا جائے۔ آج ہمارے ملک میں نوجوان کھیلوں کی طرف زیادہ راغب ہو رہے ہیں۔ کھلاڑی اس کھیل میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ کھلاڑی آنے کو تیار ہیں، صرف ان پر کڑی محنت کی ضرورت ہے۔ ایتھلیٹکس کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ ریاستی سطح کے مقابلے میں 18 سال سے زائد عمر کے سینکڑوں کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے کہ اگر کھلاڑیوں کو اس کھیل میں اچھی سہولتیں ملیں تو وہ اس کھیل میں ترقی کر سکتے ہیں۔

گوپال سینی جو ایک تجربہ کار رنر ہیں اور برسوں تک ہندستان کے لئے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہے، چونکہ ان کا تعلق راجستھان سے ہے۔ سری گنگا نگر میں ایتھلیٹکس کے لیے اچھی سہولیات موجود ہیں اگر وہاں اس طرح کے ٹریک ہر جگہ بنائے جائیں تو کھلاڑیوں کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ ریاستی ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کھلاڑیوں کو تربیت دیتی ہے لیکن مصنوعی ٹریک جیسی مناسب سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے وہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

ان کی وراثت، ان کی ریکارڈ سازی پرفارمنس سے لے کر ہندوستانی ایتھلیٹکس میں ان کی شراکت تک، نوجوان کھلاڑیوں کو لگن اور استقامت کے ساتھ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی ترغیب دیتی رہتی ہے۔

☆☆☆☆

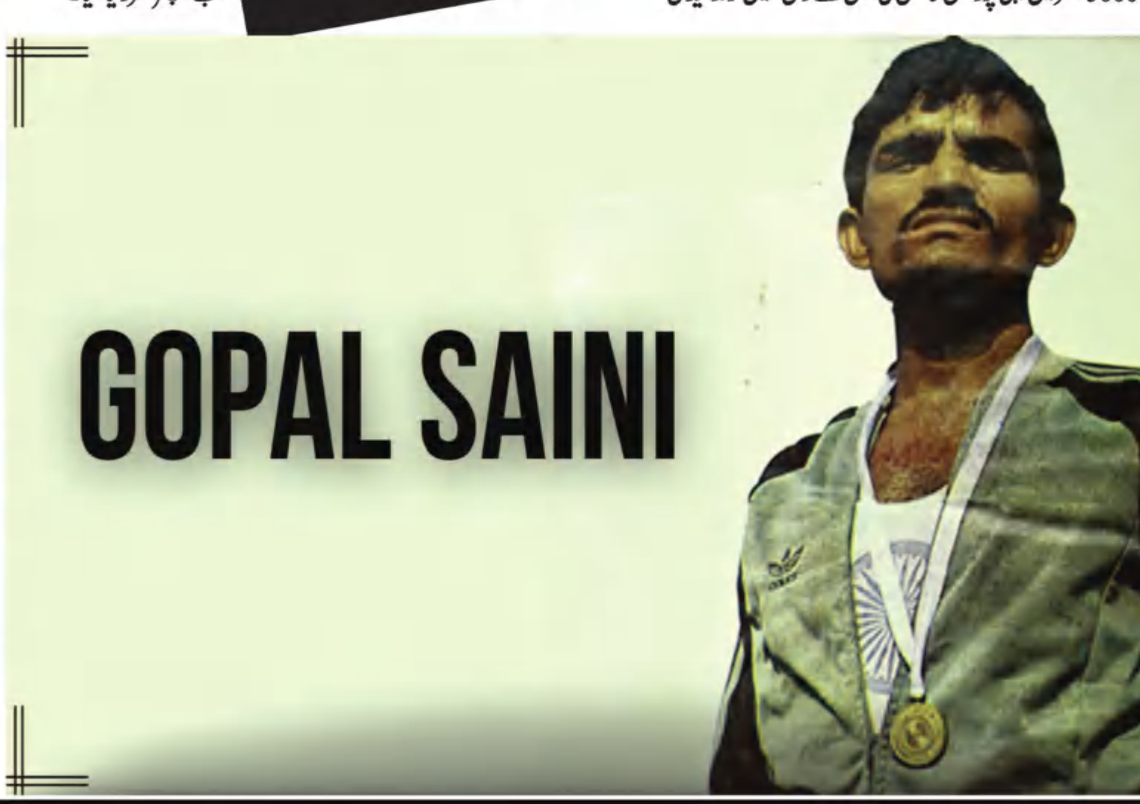

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 17th April, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۷/اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

رہانے نے لی ہار کی ذمہ داری، کے کے آر ٹیم کو شکست سے سبق سیکھنا چاہیے

چنڈی گڑھ، 16اپریل (یواین آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے کپتان اجنکیا رہانے نے پنجاب کنگز کے خلاف شکست کی ذمہ داری لیتے ہوئے کہا کہ ٹیم کو اس شکست سے سبق سیکھنا چاہئے۔ رہانے نے منگل کی رات یہاں مہاراجہ یادوندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پنجاب کنگز کے خلاف دلچسپ کم اسکور والے میچ میں 16 رن کی شکست کی ذمہ داری لی اور کہا کہ ٹیم کو اس شکست سے سبق سیکھنا چاہئے اور آئندہ میچ جیتنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کے کے آر نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے پنجاب کنگز کو 111 رن تک محدود کر دیا۔ کے کے آر کی جانب سے ہرشیت رانا نے تین اور سنیل نارائن اور ورون چکرورتی نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔ کےلیکن کے آر 112 رن کے معمولی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے لڑکھڑا گئی۔ رہانے نے شکست کی ذمہ داری لی اور کہا کہ ٹیم نے مشکل حالات میں اچھی بلے بازی نہیں کی۔

میچ کے بعد کپتان رہانے نے کہا ''ہم نے بیٹنگ یونٹ کے طور پر واقعی خراب بیٹنگ کی، ہم پوری ذمہ داری لیتے ہیں۔ جس طرح سے بالروں نے واقعی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، پنجاب کی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو 111 پر روک دیا۔ ہمیں اس شکست سے سبق سیکھنا چاہیے۔ ٹی 20 کرکٹ صرف چھکے مارنے کے لئے نہیں ہے ... صورتحال کو سمجھنے اور بلے باز کے طور پر کھیل کے بارے میں آگاہی رکھنے اور پھر کھیل کو کس طرح سے آگے بڑھانے کی بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے، آج ہم اسی چیز سے چوک گئے۔'' کے کے آر کے کپتان نے زور دے کر کہا کہ ٹی 20 کرکٹ میں، بعض اوقات مشکل حالات میں ہدف کا کامیابی سے تعاقب کرنے کے لیے کم اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ زیادہ متوازن اننگز کھیلنا ضروری ہوتا ہے۔ رہانے نے کہا ''ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ کسی بھی صورت حال میں کیسے نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اگرچہ کبھی کبھی آپ کو ٹی 20 کرکٹ میں میڈن اوور کھیلنا پڑتا ہے یا 80-70 کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلنا پڑتا ہے، یہ ٹھیک ہے، لیکن آپ کو اس کے لیے سخت محنت کرنی ہوگی۔'' لیگ کے بقیہ میچوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، رہانے نے زور دے کر کہا کہ مطمئن ہونے کی کوئی گنجائش نہیں ہے کیونکہ کے کے آر کے پاس ابھی سات اور میچز باقی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ''ہم ٹورنامنٹ کے آدھے راستے پر ہیں اور لیگ میں ابھی سات میچز باقی ہیں، ہمیں ہمیشہ اچھی نیت کے ساتھ واپسی کے بارے میں سوچنا ہوگا، ساتھ ہی ایک بلے باز کے طور پر سیکھنے اور بہتر کرنے کی کوشش کرنی ہوگی اور پچھلی شکست پر غور کرتے ہوئے اگلے میچ میں آگے بڑھنا ہوگا۔'' واضح رہے کہ کے کے آر نے ٹورنامنٹ میں اب تک تین میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے اور رہانے کو یقین ہے کہ اس کی تجربہ کار ٹیم واپسی کرے گی اور اس شکست سے سبق سیکھے گی اور موجودہ آئی پی ایل سیزن میں آنے والے میچوں میں جیت کے ساتھ ٹیم کی پوزیشن مضبوط کرے گی۔

دھنا شری سے طلاق؛ مہوش سے دوستی! چہل کو آسمان پر پہنچا گئی، مگر کیسے؟

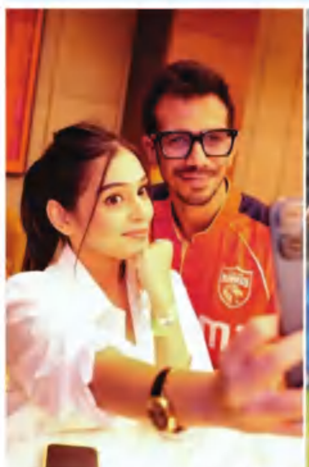

16 ارپریل: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں بھارتی ٹیم کے رکن یوزویندر چہل کی ٹیم پنجاب کنگز نے حیران کُن واپسی کرکے مداحوں کو حیران کردیا۔ گزشتہ روز ملا پور میں کھیلے گئے انڈین پریمیئر لیگ (وَئی پی ایل) کے اہم معرکے میں کولکتہ نائٹ رائڈرز کی ٹیم 111 رنز کے تعاقب میں 16 ویں اوور میں 95 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

پنجاب کنگز کی جانب سے یزویندر چہل نے 4 اوورز میں 28 رنز دیکر 4 وکٹیں لیں اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کروایا۔

یوزویندر چہل کی شاندار کارکردگی پر انکی دیرینہ دوست ا؟ر جے مہوش نے انہیں خراج تحسین پیش کیا اور لیجنڈ کے خطاب سے نواز دیا۔ اسکے ساتھ ہی یوزویندر چہل انڈین پریمیئر لیگ (ا؟ئی پی ایل) میں 211 وکٹوں کیساتھ آل ٹائم لیڈنگ وکٹ ٹیکر بننے کا اعزاز بھی حاصل کرچکے ہیں، انہوں نے 8ویں بار بار ایک میچ میں 4 یا زیادہ وکٹیں لینے کا کارنامہ سرانجام دیا۔

مہوش نے اپنے انسٹاگرام اسٹوریز پر چاہل کے ساتھ ایک سیلفی شیئر کرتے ہوئے لکھا کیا لیجنڈ ہے یار! آئی پی ایل میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی بننے کی ایک وجہ تو ہوگی!۔

دوسری جانب اہلیہ دھنا شری ورما سے طلاق کی خبروں کے بیچ کرکٹر یوزویندر چہل کو چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے دوران اپنی دوست آر جے مہوش کیساتھ دیکھا گیا تھا جس کی تصاویر و ویڈیوز وائرل ہوئیں تھی۔ بعدازاں دونوں کو کئی مقامات پر ایک ساتھ دیکھا گیا تاہم دونوں نے اپنے تعلقات کو محض دوستی ٹھہرایا تاہم مداح انکے رشتے کو دوستی سے زیادہ قرار دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ چہل نے سنیل نارائن کے ریکارڈ کی برابری کر لی ہے، جنہوں نے آئی پی ایل کے ایک میچ میں 7 مرتبہ 4 وکٹیں اور ایک 5 وکٹیں حاصل کیں تھی۔

نارائن کا شرمناک اقدام: آئی پی ایل میں 'غیر قانونی بلے' سے کھیلنے کا انکشاف

16 ارپریل: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے اوپنر سنیل نارائن کی جانب سے پنجاب کنگز کیخلاف میچ میں غیر قانونی بلا استعمال کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے آل راؤنڈر سنیل نارائن کو پنجاب کنگز کے خلاف میچ کے دوران ایک شرمناک لمحے کا سامنا کرنا پڑا، جب ان کا بلے کی پیمائش کا ٹیسٹ فیل ہوگیا، واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھی وائرل ہوگئی۔ آئی پی ایل گورننگ کونسل نے کھلاڑیوں کو ناجائز فائدہ اٹھانے سے روکنے کیلئے میچ کے دوران بلے چیک کرنے کا نیا اصول متعارف کروایا ہے، جسکا پہلا شکار سنیل نارائن بنے۔ پنجاب کنگز کیخلاف نارائن جب بیٹنگ کیلئے میدان میں اترنے لگے تو ریزرو امپائر نے انکے بلے کی پیمائش کی، جوا؟ئی سی سی قوانین کیخلاف تھا، ان کا بلا قانونی حد (4.25 انچ چوڑائی، 2.64 انچ گہرائی) سے زیادہ موٹا پایا گیا، جس کے بعد امپائرز نے انہیں فوری طور پر بیٹ تبدیل کرنے کو کہا۔ نارائن کے بلے چیک کا ایک ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نارائن امپائر سے بات چیت کررہے ہیں جبکہ امپائر انہیں بیٹ کے استعمال سے صاف منع کررہے ہیں۔ واقعہ نے نیا تنازع کھڑا کردیا ہے کہ نارائن نے اس سے قبل ہی متنازع بیٹ کا استعمال کیا تھا یا نہیں، ادھر فی الحال کرکٹر پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا گیا ہے۔

112 کے ہدف کا دفاع میرے آئی پی ایل کوچنگ کیریئر کی بہترین جیت تھی: پونٹنگ

ملان پور، 16اپریل (یواین آئی) پنجاب کنگز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ نے کہا کہ ان کی ٹیم کا انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ میں 112 رنز کے سب سے کم ہدف کا دفاع کرنا ایک ریکارڈ ہے اور یہ ان کے کوچنگ کیریئر کی بہترین جیت ہے۔ واضح رہے کہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز منگل کو پنجاب کنگز کی جانب سے دیے گئے 112 رنز کے چھوٹے ہدف کو حاصل کرنے میں ناکام رہی اور پوری ٹیم 95 رنز کے اسکور پر پویلین لوٹ گئی۔ پنجاب کنگز نے 16 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ پونٹنگ نے اس فتح کو 'سیزن کا سب سے اہم لمحہ 'قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'اب بھی میرے دل کی دھڑکن تیز ہے، شاید یہ 200 سے اوپر ہو جائے، 50 سال کی عمر میں میں اب ایسے میچ نہیں چاہتا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرکٹ کتنی دلچسپ ہے، صرف تین دن پہلے ہم 246 کا ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہے اور تین دن بعد ہی ہم نے 112 رنز کے اسکور کا دفاع کیا۔ دوسری اننگز شروع ہونے سے پہلے میں نے لڑکوں سے کہا تھا کہ بعض اوقات چھوٹے ٹارگٹ بہت مشکل ہوتے ہیں وکٹ اتنی آسان نہیں تھی اور مجھے لگا کہ میچ پھنس جائے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ [؟] آج کی رات یوزویندر چہل کے لیے بہت اچھی رات تھی، انہوں نے شاندار اسپیل کیا، آج کے میچ سے پہلے ان کا فٹنس ٹیسٹ تھا کیونکہ گزشتہ میچ میں ان کے کندھے کی انجری ہوئی تھی۔ اس میچ کے پریکٹس سیشن سے پہلے میں نے ان کی آنکھوں میں جھانک کر پوچھا کہ 'کیا تم ٹھیک ہو؟ اس نے کہا کہ 'ہاں، میرے پاس کھیلنے کا 100 فیصد موقع ہے اور میرے پاس کھیلنے کا موقع ہے'۔ اس کے بعد اس نے کتنی شاندار باؤلنگ کی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804